

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



مِنْ مَقَالَتِ الْفَيْهِيَّةِ الْفَيْهِيَّةِ الْفَيْهِيَّةِ

ایک روز ملازمین و دو مال مصطفیٰ زیدہ خاندان فرستادی شرافت پناہ تجاہل و سگاہ شفق و مگر می سیدی مٹی
 طرح غنایات زلی جناب سیدہ محسن علی صاحب سلسلہ الداعی ملاقات کو آئے اور سید
 بزرگہ ذکر کیا کہ او تصنیفات و تحروا الدیر و کار و میان بین لائے بیان میں فرمایا کہ ایک رسالہ یہ
 جامع اشغال عربی فارسی و ہند تصنیفات قبلہ گاہ مرحوم سے سخی بہترین اشغال ایسا
 کہ آج تک نظر نہیں آیا ہے نہ ہی بین نہایت شتاق ہوا اور وعدہ او کا بیٹھنے کٹری بہر کا بھت فرط
 اضطراب کے نہایت شتاق ہوا جب کتاب درصوف نظر آئی تو شنی سے زیادہ پانی کمان علی مصنف رحمہ
 کو نام نہی او کا سید حسین شاہ اور تخلص حقیقت اس کتاب سے اسکا کہ ہے ہمیشہ لوبہ و شفی
 ریاست ہند اس سرفراز ہے علم اور فضل او کا مشہور ہو دیا رہے ایسے کام نمایان اون سے خارج ہو
 کہ آج تک اولاد او کی اس سرکار سے خواہ پاتی ہو تصنیف او کی آٹھ کتابیں ہیں یہ تیسری چہابی جاتی
 لیکن جو اشغال عرب کتاب میں داخل تھیں اور سمجھا او نکام ایک کو مشکل تھا خیالیں آیا کہ اگر انکا ترجمہ ہوا
 تو باسمل وجوہ جسکی سچ میں آوے اس واسطے مافی الضمیر اپنا خدمتین حضرت بہ الحقیقتین نحر المدقین کیا کر
 اہل ان فنون عقلی لگاؤ و آفتان علوم نقل ادیبی بدیل فلسفی عقیدہ اشیل حکیم حکمت مصطفیٰ شیع
 سنت سید نبویہ و خودی علمای روزگار المعی کلامی اصرار و وفیوضات ناتناہی لم یزلی مولانا
 بفضل الکمال اولاد انا جناب مولانا ابوالبرکات رکن الدین محمد الشہید بنو علی
 لازالت شہوس افادہ بارقہ و ما برستہ اقامہ انما ساطقہ عرض کیا جناب مخلصم الیہ بالتعاہ
 چسب پذیرانی التماس اعراب اور ترجمہ اور مورداستعمال اشغال عرب انکا ہا کہ جس باطل مطلب
 ترجمہ سے بخوبی نہادمان توضیح حاشیہ پرچہ پائی اور خوش پوری کتاب میں شنی و تحریراتی کامل زبانی ہو
 وصف فضائل جناب شہم الیہ بالتعاہ خارج وہم و خیال تو تکمیل شل اور تحریر و رد استعمال کہ حال ہے او کے
 کمالات سوانحی کمال ہے اب بتدیو کو فائدہ عام ہوگا اور شقیو کو نفع تمام ہوگا جب کتاب باسطرح و طیار
 ہوئی پہر اسکو چھوایا یعنی واسطے دعای مغفرت اور مصنف اور ترجمہ و حد کے وسیلہ بقول بنایا اب اسکی کو
 چہر کب اس سے فائدہ او شاوین مصنف اور ترجمہ اور حق و جو کو کہ معین ہیں کو بیکار و اور باقی مصنف

خبر اشغال



١٢٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

ستایش بر خدا راست که باک شرافتاشناسی نقصان در بیز شد و ملوفاست علیه و بیز کے
و الکبرياء والمثل الاكله علیک ما خص الکاسون بین طرفہ پاکہ تکلیف

و سرزگی و شان بلند بر آنچو خاص کرد مردمان را از میان مخلوق و از کسبیت

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ الْآلُوتُهَا ۖ وَصَرَّفْنَا لَهُمُ الْآثَانَ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ

و تكليف نادر و جانی را بر مقدار طاقت و می و بیان کرد و برای او نشان داد و اسماء را و اسم

ان یصرب علیہ ما جفرا علیہ من اعدائے

لِيُحْسِرَ الْإِنسَانَ وَأَوْعَدَ طَرِيقَ لَمْ يَسْجُدْ لَكَ يَسُوعُ الْعَذَابِ

مراور اینک با گشت راه و تبر ساید و نشانرا که قبولی نکرد مرا ورا العذاب

پس از مدتی چون محمودی که پیشه ویشال است هنگامی که روی است که متأسفانه بر روی

عالم خیال است ریاضی آن هوا که قریب حق بود مایه و

سید احمد علی خاں صاحب دین صاحب

[illegible]

فی یوم القیمۃ صامیان سخن کی منتہیں ملے جس کو ایک روز غریب نے شہر میں

مجمع اہل و دوستان موافق اور یارین صاوق کا اندر عقد سپردین و پیر کی تہا

اولاً چون شخص و ملکه شناسی بیک گونی و لطیفه مستحق مین ضرب التسل ایل

40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الخیضه صفت کرد و گفت
 با حکام مشهور
 ۱۲ قول است
 ضرب المثل
 ۱۳ قول حسن است
 مشهور است و قول
 ۱۴ قول بسیار لطیف
 مشهور است و قول
 ۱۵ قول بسیار
 ۱۶ قول بسیار
 ۱۷ قول بسیار
 ۱۸ قول بسیار
 ۱۹ قول بسیار
 ۲۰ قول بسیار
 ۲۱ قول بسیار
 ۲۲ قول بسیار
 ۲۳ قول بسیار
 ۲۴ قول بسیار
 ۲۵ قول بسیار
 ۲۶ قول بسیار
 ۲۷ قول بسیار
 ۲۸ قول بسیار
 ۲۹ قول بسیار
 ۳۰ قول بسیار
 ۳۱ قول بسیار
 ۳۲ قول بسیار
 ۳۳ قول بسیار
 ۳۴ قول بسیار
 ۳۵ قول بسیار
 ۳۶ قول بسیار
 ۳۷ قول بسیار
 ۳۸ قول بسیار
 ۳۹ قول بسیار
 ۴۰ قول بسیار
 ۴۱ قول بسیار
 ۴۲ قول بسیار
 ۴۳ قول بسیار
 ۴۴ قول بسیار
 ۴۵ قول بسیار
 ۴۶ قول بسیار
 ۴۷ قول بسیار
 ۴۸ قول بسیار
 ۴۹ قول بسیار
 ۵۰ قول بسیار
 ۵۱ قول بسیار
 ۵۲ قول بسیار
 ۵۳ قول بسیار
 ۵۴ قول بسیار
 ۵۵ قول بسیار
 ۵۶ قول بسیار
 ۵۷ قول بسیار
 ۵۸ قول بسیار
 ۵۹ قول بسیار
 ۶۰ قول بسیار
 ۶۱ قول بسیار
 ۶۲ قول بسیار
 ۶۳ قول بسیار
 ۶۴ قول بسیار
 ۶۵ قول بسیار
 ۶۶ قول بسیار
 ۶۷ قول بسیار
 ۶۸ قول بسیار
 ۶۹ قول بسیار
 ۷۰ قول بسیار
 ۷۱ قول بسیار
 ۷۲ قول بسیار
 ۷۳ قول بسیار
 ۷۴ قول بسیار
 ۷۵ قول بسیار
 ۷۶ قول بسیار
 ۷۷ قول بسیار
 ۷۸ قول بسیار
 ۷۹ قول بسیار
 ۸۰ قول بسیار
 ۸۱ قول بسیار
 ۸۲ قول بسیار
 ۸۳ قول بسیار
 ۸۴ قول بسیار
 ۸۵ قول بسیار
 ۸۶ قول بسیار
 ۸۷ قول بسیار
 ۸۸ قول بسیار
 ۸۹ قول بسیار
 ۹۰ قول بسیار
 ۹۱ قول بسیار
 ۹۲ قول بسیار
 ۹۳ قول بسیار
 ۹۴ قول بسیار
 ۹۵ قول بسیار
 ۹۶ قول بسیار
 ۹۷ قول بسیار
 ۹۸ قول بسیار
 ۹۹ قول بسیار
 ۱۰۰ قول بسیار

١٠

49 0 4

[illegible]

ظاہر ہو کر کسی حادثہ کی یا واسطے مثال نہ کیا بل کے ساتھ جان و سر کے ایک لطف غراہت
 کی ساتھ وضع کیا ہو تو جس وقت یہی سامی سامی ظاہر ہو اس مثل کو کہیں تائیں والو کو
 شوق محفل محقق ہو جاوی اور توبہ ہم بصورت متیقن نظر آوے یا غائب نہ رہا شاید کے
 و کمانی کے اور کچھ پردہ حقیقت میں اس چپ کی شہرہ اور اگر ساتھ وقوع کو کسی عباد میں
 کوئی کماوت ورج کھاتے وہ کلام کا کلام ایک خوبی اور یعنی لطافت اور ملاحظہ
 پنہاں کہ سلف کے لوگ کہتی ہیں الکَلَامُ فِي الْكَلَامِ كَالْمَلِكِ فِي الطَّعَامِ یعنی کہات
 کلام میں جیسے ملک ہو طعام میں خیر یہ أَوَّلُ در امثال الف مثل برہ نجیبہ

انجمنہ اول در امثال عرب

أَخُولٌ أَمَ الذَّبَابُ آخِرُ الدَّاءِ الْكَلْبُ أَخَذَ الْيَوْمَ حَقَّ قَبْعِ
 آیا یا اور است کرک پسین علاج و اعست میگیرم بی عیب را اما یکہ واقع شود

الْكَفَّ أَمَ الْجَمَلُ الْخَبْلُ أَمَ الْمَرْءُ خَلْفُ الْوَعْدِ أَفْتُ لِلْمَلُوكِ
 الود کی بچید آفت خود بصورتی تباہی عفت آفت مرد و خلاف کردن عتہ آفت با دشمنان

سُوءُ السَّيْرِ أَمَ الْوَسْوَءُ خَبَثُ الشَّيْءِ أَمَ الْعَرِيَّةُ مَفَارِقَةُ الطَّاعَةِ
 بدی عادت است آفت و زبانی پندری عاف است آفت عسرت عبادان طاعت است

أَمَ الْعِلْمَاءُ حُبُّ الرِّكَاسَةِ أَمَ الْوَعَاءُ ضَعْفُ السِّيَاسَةِ أَمَ الرِّكَاسَةُ
 آفت عالمان دوست داشتن سرور است آفت نگاه دارن کان سستی عسرت است آفت مہتری

ضَعْفُ السِّيَاسَةِ أَمَ الْفَضْلُ شِدَّةُ الطَّمَعِ أَمَ الْعَدْلُ قَلَّةُ
 سستی عسرت است آفت قاضیان امید سخت است آفت عادلان کم

انجمنہ
 ۲۱
 امثال عربیہ

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

من حَقِّي أَحَقُّ مِنْ حَقِّهِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
من حَقِّهِ أَحَقُّ مَا يَتَوَجَّهُ أَحَقُّ مِنْ أَنِّي يَمْتَحِنُ لِكُلِّ عَمَلٍ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
الْأَحَقُّ مَرَقَطُهُ الْعَجَبُ عَنِ الْإِسْتِشَارَةِ وَالْإِسْتِشَارَةِ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
عَنِ الْإِسْتِشَارَةِ أَحَقُّ مِنْ حَقِّهِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
مِنْ شَارِبِ أَحْيَرٍ مِنْ لَقْمَةٍ فِي حَقِّهِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
بِالزَّبَادِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
مِنْ صَبِيٍّ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
عَلَى الْمَدْخَلِ سَهْلٌ مِنْ جُزْجِ الْعَيْنِ فِي غَيْرِ الْمَدْخَلِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة
مِنْ صَبِيٍّ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ مِنْ عَذَابِ أَحَقُّ مِنْ رَحْمَةِ أَحَقُّ
از حق من حق من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة من عذاب من رحمة

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

خزینہ	۱۳	امثال
الکلام اذا تم الفقر فهو الله	اذا تخاصم السارقان	کلام
چون کامل شود فقر پس آن خداست	چون تخاصم کنند دو دزد	
ظمن المشرق اذا تغير السلطان	تغير الزمان	اذا جاء الفضا
ظلم شود در دیده	چون بتغیر شود بادشاه	تغیر گردد زمانه
عیمی البصر اذا جاء اجهلهم	لا يستأخرون ساعة ولا يستقبلون	اذا جاء البصر
نمایا شود بینائی	و حقیکه نباید میا و ایشان تا خیر نکند کی عت و نه سبقت کند	اذا جاء البصر
اذا جاء لضيق البئر منية	يقتصرهم جبل الحية	اذا جاء
چون بیاید برای غوک چاه مرگ	چنگ در زند بر سن مار	چون بیاید
اجل البعير حاكم حول البئر	اذا جاء الاختلال	بطل الاستدلال
مرگ شتر	برگردد گرد چاه	چون بیاید اختلال
اذا جاء في الحين	جاءت العين	اذا جاء القضاء
چون بیاید	بیاید چشم	چون فرود آید قضا
القضاء اذا احل المقادير ضلک التبايد	اذا احل على الثور	جای فراخ
چون فرود آید انداز	فناغ شود تدر بر تاب	چون برداشته شود بر تیر
عقد الثريا جدي	نطاق الجوزاء	السلطان اذا خرج الحبة
کره	نریا	لا تقوت بكم نند جوزاء
من جحر قمت يا جحر	اذا ادكرت الديب فاعل له	القضيب
از سوراخ گشته شود کبک	چون ذکر کرده شود گرگ را بپس او ده گردان	بر او تنبیه کن
اذا ذهب السحاب على البلاء	اذا ذهب الوفاء	تزل البلاء
چون بروند ابرو	نفسه را بر او بدین	و تنبیه برود وفا
نخبینہ	۱۴	امثال

۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

إِذَا زَلَّ الْعَالَمُ زَلَّ نَجْمُهُ الْعَالَمُ إِذَا سَادَ الْكِرَامُ
 چون بلفزد عالم بلفزد بفرش او جهان چون سرور شدند ناکسان بپاک گردیدند بپاک
 إِذَا سَادَ السُّفُلُ خَابَ الْأَمَلُ إِذَا سَمِعْتَ بِسْمِي الْقَيْنِ فَأَعْلَمُ
 چون ستر شدند ناکسان تو میدگر در امید چون بشنوی در شب فتنی بنگر ای پس بپاک
 اللَّهُ مُصَيِّرٌ إِذَا سَكَتَ عَنْ جَاهِلٍ فَقَدْ أَوْسَعَتْهُ جَوَابًا وَجَعَتْ
 تحقیق او بپاد و کند همت چون خاموش شد از جابل پس بفرخ کرد و آید از روی جود و در ذاکر او
 عَتَابًا إِذَا ضَيَّكَ الْقَمَرُ بَيْتِي أَسْتَكُ إِذَا ضَاقَ الْأَمْرُ أَسْعُرُ إِذَا
 از روی غصه چون بخزد بوزن بگریه کون او چون تنگ شود و امر نزار شود چون
 طَرَّتْ قَرِيبًا إِذَا طَلَعَ الشَّمْسُ طَعْمُ السَّيْلِ إِذَا عَزَّ
 پرواز کردی پس بفتت قریب چون طلوع کند سبیل برده شود آب روان چون غلب شود
 أَخْوَاكَ فَمَنْ إِذَا عُرِفَتِ الْحَوْبَةُ فَيَكُنِ الْتَوْبَةُ إِذَا أَفَاتِ الشَّرُّ
 برادر تو پس ز می کن چون شناخته شود کن قبول کرده شود توبه و تنبیه فرست شود مشروط
 فَاتِ الشَّرِّ إِذَا أَقْبَلَتْ لَهْزَنُ طَائِرٍ أَرَسَهُ وَحَوْلُ إِذَا أَقْبَلَتْ
 تو شکر کردی مشروط چون بفتی برادر بسنج نبرد کند به خور و تمکین شود و تنبیه کند شود
 الْعُقُولُ كَثُرَتْ الْقُصُولُ إِذَا قَامَتِ الْقِيَامَةُ تَعَدَّ التَّوَابُ
 عقولها زیاده شود و بسید و گیسای چون قیامت شد شمار کرده شود و علمای ایت
 نَشْرَعُ إِذَا كَانَ الْخَلَابُ كِلِيلُ نَوْمٍ سَيِّدُ يَحْمُ طَرِيقِ
 چون باشد و نافع بنامه کرده و نزدیک است که بپای کنند تا راه راه
 أَلَا كَيْسَانِي إِذَا كُنْتُ كَذِبًا فَكُنْ ذَكُورًا إِذَا الْمَرْحَدُ نِي
 بپاک شوندگان و تنبیه شوند بسیار در عقل پس باش تنبیه و گیرنده و تنبیه نیاسب طر

در این کتاب
 در این کتاب
 در این کتاب

در این کتاب
 در این کتاب

حسب	۱۵	امثال الف
<p>کَمِ جَعَلْنَاهُ إِذَا مَرَّ فَسَمِعْنَاهُ نَاصِحَةً مَا شِئْتُمْ إِذَا مَرَّ تَغْلِبَ فَاهُ خَلَبَ</p> <p>ماریانه نزل می کرد چون مریم گفتی پس بگو بر چه خواهی و قتیله غالب نشوی پس بریز</p>		
<p>إِذَا مَا الْقَارِضُ الْعُزْبِي أَبَا إِذَا مَا تَلَقَى مِنْ هِمٍّ فَمَا وَلَهَا وَنَا وَلَهَا</p> <p>و قتیله قارط غسری باز آید و قتیله ملاقات کنی از لاده پس قتیله کنی از او در آید</p>		
<p>إِذَا مَرَّ بِاللَّعْمِيِّ شَرُّ الْكِرَامِ إِذَا مَاتَ الْأَخِصْبَاءُ حَاشَا الْأَنْفِقَاءُ</p> <p>و قتیله گذری از سوی لعمیله زد و حالیکه گریه اند چون میرد چنگ زن زنگانی کند عرض کن</p>		
<p>إِذَا مَكَرَ اللَّهُ مَكِيدًا جَعَلَ حَاكِمَهَا قِرْدَةً إِذَا مَلَكَ الْأَسْرَافُ</p> <p>و قتیله باز آید خطا شهر را گر اند حاکم از او بوزند چون ملک شود دو نان</p>		
<p>هَلَكَ الْأَفَاضِلُ إِذَا مَلَكَتْ فَاسِيحَةٌ إِذَا نَزَلَ الْقَدَرُ الْمَطْلُ</p> <p>هلاک شوند فاضلان چون ملک شوی پس آسانی کن چون فرود آید حاکم فاضل شود</p>		
<p>الْحَدُّ إِذَا وَافَقَ الْهَوَى الْحَقُّ أَجْزَيْتُ الْخَالِقَ وَالْخَلْقُ إِذَا</p> <p>ترسیدن چون موافق شود خواهش حق را راضی کنی خالق را و مخلوق را قتیله</p>		
<p>وَافَقَ هَوَاكَ رَشَاكَ فَقَدْ أَحْرَزْتَ مَعَادَكَ إِذَا وَجَدْتَ</p> <p>موافق شود خواهش تو را و ایایی ترا چنانچه فراموش کردی آخرت خود را چون بیای</p>		
<p>الْعَدِيَّ مَخَانًا فَادْخُلْ فِيهِ إِذَا هَلَبَّتِ الرِّيَاكُ فَاعْتَمِهَا فَالْكَلَّ عَمَّا</p> <p>فراریگان پس داخل شو در آن چون بوزد باد غشمت و از آنرا از غشمتی که آید</p>		
<p>رَكُومًا إِذَا دَايَسَ الْإِنْسَانُ طَالَ لِسَانُهُ إِذَا كَرَّحَاتِيَا سُرَّةً إِذَا كَرَّ</p> <p>و قتیله زار امید شود و سینه زار گردد و زبانش را بگویند مایه را به بینی از او بپزند</p>		
<p>غَايِبًا تَقْصُرُ بَءُ أَذَلِّ مِنَ الْمَطَايَا أَذَلُّ مِنْ جَنِينٍ أَذَلُّ مِنْ دُمِي</p> <p>غایب را نزد یک شوی خوارتر از بارگشان خوارتر از مسافرند خوارتر از دمی</p>		
کیمیایی	۱۶	امثال ص

۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

خزیه	۱۷	اشغال الف
دَهْرٌ وَنَوْجٌ مَهْرٌ اسْمُ الْكُفْرِ وَاقِفٌ النَّفْسِ اسْمُ الْكُفْرِ	ازاد و شوهر مهر و بنیاد	نفس را وقت کردن نفس است اسمی است که نهد
الْيَوْمَ وَقَدْ نَزَلَ الظُّهْرُ اسْأَلْ مِنْ فَحْشٍ اسْمُهُ اِهْلِي	روز و بخت زایل شد وقت ظهر و خواننده تراشیدن	فحاشین بیدار
وَأَحْسِنِي أَيَاكُنِي اسْتُ الْحَالِبِ اَهْلَمْ بِمَا سَأَلَ اللَّهُ شَأْنَهُ	نگو کن سیاست ما کون در شده شیر زانار است و ببرو	خواجه خوار
اسْتَرْ أَحَرَ النَّفْسِ فِي الْيَاسِ مِثْلِي الثَّاسِ اسْتَرْ أَحَرَ مِثْلِي	آسایش جان در نایب است و از دستهای مردمان آرام یافت کسی را نیست	
عَقْلٌ لَهُ اسْتَرْ سَوْءٌ أَخِيكَ مَا تَعْلَمُ أَنْتَ أَهْلُكَ اسْتَشَارَ	عقل برادر و بهوش عیب برادر و در باره خویشانی تو که البته آن عیب نیست شود	
عَيْنٌ الْمَدَائِدِ اسْتَعْبَلِ الْإِنْسَانَ احْسَانٌ اسْتَعْبِلُوا عَمَلًا	عین همون است و بنده گرفت انسان را بگوئی و در جواب	
حَرَامٌ كَثْرًا كَثْرَانِ اسْتَعَارَ مَرِئَسَتَهُ كَالسُّوَالِ مِنَ الْفَقْرِ	حاجتهای خود بهمان داشتن و نیست گرفتن از عاید گیرنده	مانند سوال کردن از محتاج
اسْتَفَاهَهُ فَوْقَ الْكِرَامَةِ اسْتَفَدْتُ مِنْ رَحْلَتِكَ اسْتَكْرَمْتُ	استفاه است بالای است و پیش رفت زین برین تو و برزگوار می پست آورد	
كَأَمْزٍ اسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اسْتَنْتَ الْفَصْلَ حَتَّى الْقَرْنِ اسْتَنْبَنَ	پس بر بست و ناله شد شتر و بر بست شتر را از او جدا شده تا آنکه شتر را از او جدا شد	
مِنْ لَامِهِ الْإِفْلَاسُ اسْلُ حَطْوَةً خَيْرٌ مِنْ مَلِكٍ تُخْشِئُ	از نشان افلاس است الله و شتر بکننده یعنی شتر بر بست از باد شاه ظالم	
حز و دوم	اشغال عربیه	

مجلس الوزراء
القدس

خبریه	۲۰	اشال الف
الْقَوْمُ تَسْفَرُ لَهُمْ أَصْفَى مِنْ عَيْنِ الدِّيَاكِ أَصْفَى مِنْ عَيْنِ الطَّبِيعِ		
گروه خادوم ایشان است صاف تر از چشم خردس + صاف تر از چشم		
أَصْفَى مِنَ الْجَنَّتَيْنِ كَالْمَنَافِقِ أَصْنَعِ الْمَعْرُوفَ وَلَوْ أَلَى كَلْبٍ		
زودتر از بهشت و در خساره مانند منافق + مکن گوی اگر چه پست است باشد		
أَصْنَعِ مِنَ الْعَمَلِ الْأَصْوَلَ لَا يَخْطِئُ أَصْبَطُ مَرْبَعًا مِثْلَهُ		
صانع تر از کس شده اصیل خطا نمی کند نگاه دارنده تر از هر کشته شده		
أَصْغَبَ الْبَرِيءُ حَتَّى يُعْرِفَ السَّقِيمَ أَضْرِبْ عُرْسَ كَلْبٍ أَضْرِبْ كَلْبِي		
زن بی گناه را تا آفرام کند گنگار + خواب تر از کس خوار کرد مرا		
أَحْسَنُ الْأَضْمَارِ أَيْدِي هَيْبِ الْأَخْتِيَارِ أَضِلُّ مِنْ سَيِّئَاتِي أَضِلُّ		
بهتر از همه دزدان دزدان اختیار را گمراه تر از ستمگر گمراه تر		
بَيْنَ قَارِطٍ عَنُودَةٍ أَضِلُّ مِنْ مَعْرُودَةٍ أَضَارُ الْقَضَبِ عَالَمٌ كَوْنٌ		
از بیننده تر از کلاه فریب و گمراه تر از دزدان بدو از کلاه کلاه است عالم کون		
فَلَنْ يَهْدِيَهُمْ مِنْ غَمْدٍ يُغَيِّرُ نَصْرِي أَضْرِبْ عُرْسَ كَلْبٍ أَضْرِبْ كَلْبِي		
نبرد نخواهد شد از غمده که تغییر دهد نصرت من را ضربه بزن کلاب را ضربه بزن کلاب		
أَضْيَيْتُ مِنْ خِيَارِ الْأَطَالِكِ الْكَلَامُ مُفَضِّلٌ لِي لِلْمَلِكِ		
توانم تر از سواران سواران در از کون سخن رساننده است کسب کننده		
وَأَلَا أَمْرٌ أَظْهَرَ كَرِيًّا إِنَّ الْعَامَّةَ فِي الْفَرْقِ أَلْطَبُ مِنْ حَيْثُ		
و اما امر آشکارا کریه اگر چه عوام در فرقی است از آنجا که از آنجا که		
دِيْمَا أَلْوَنٌ وَأَلْيَسُ أَلْبَنُ أَخِيَرُ عَمْدٌ خَيْرُ الْوَجْهِ أَلْوَنُ الْوَجْهِ		
دیما آبی تر از سفید + آبی تر از سفید + آبی تر از سفید + آبی تر از سفید		
مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي مِي		
اشال الف	۲۱	اشال الف

این تفصیل این است که
در عاصیه ششم با از هم نگوشتند
در حق کسی که فریب داده شود
بسخن لطیف و مراد از آن
آن مثل قتیله شکار کرده شود
کریم و نازد و بیست مسکون
آن را در حق کسی که مسکون
و مسکون باشد و اطراف آن
مسکون کردن
در عاصیه ششم با از هم نگوشتند
در حق کسی که فریب داده شود
بسخن لطیف و مراد از آن
آن مثل قتیله شکار کرده شود
کریم و نازد و بیست مسکون
آن را در حق کسی که مسکون
و مسکون باشد و اطراف آن
مسکون کردن

[illegible]

مجلس
العلماء
الدين
العلماء
الدين

1

در و فکرمین در و گان قمر و گان
 منی الادب و منی الادب
 در و فکرمین در و گان قمر و گان
 منی الادب و منی الادب
 در و فکرمین در و گان قمر و گان
 منی الادب و منی الادب

۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵
طعامک تحمّل منامک الافلام مطایا الهمام	الکتاب و...	امثال الف
طعام خود را ستایش کنی خواب خود را + قلبها سوار بر آتشهاست + نویسنده خود را کرده ترا	علی الجهد اکثر مصارع العقول تحت برزخ ولی الاطراف اکثر	
برخی بپوشیده بیشتر مصراعهای عقول را زیر بر قهای طبع است + بیشتر	الظنون میون + الکتاب من دت و دت من الکتاب من الیه صیر	
کما تصور و غماست + در و فکرمین کسی که رفت و باقی رسید + در و فکرمین + سلب +	الکتاب من سهیل + الکتاب من الیه صیر من الیه صیر	
در و فکرمین از سهیل + در و فکرمین از سهیل + در و فکرمین + در و فکرمین	من فاخته + الکتاب من یحیى الکتاب من ابی فاخته + الکتاب	
از فاخته + در و فکرمین از سهیل + در و فکرمین از ابو ثمامه + در و فکرمین	من صبی + الکتاب من حاتم + الکتاب من صبی + الکتاب	
از کوکبه + جابر و شراز حاتم + آمار شریانی باجیل + بیشتر در برابر شین از یاد	الکتاب من حاتم + الکتاب من حاتم + الکتاب من حاتم + الکتاب	
کافر تر از حاتم + کافر تر از حاتم + خوردن و صفتون بیشتر از خوردن + کوسیدن +	اکل الکیم عشیة و عذوة یورث القلب غلظة و قسوة + الاکل	
خوردن گوشت شبگاه و بامداد پیرای کند دل را و رشتنی و سختی خوردن	من الدیر اکل الدیر علی و شرب الیس من قسوة الام	
از دین است + خوردن زاندر بروسته و نوشیدن + در آنرا از ترش + لیسیم تر	من الام من کادیر الاکین + الکتاب من کادیر الاکین + الکتاب	
راضع ناکس از ابا بر اگر سیم با یوسیم عمل میکنم باز از او + شش خود را گریسته +		

در و فکرمین در و گان قمر و گان
 منی الادب و منی الادب
 در و فکرمین در و گان قمر و گان
 منی الادب و منی الادب
 در و فکرمین در و گان قمر و گان
 منی الادب و منی الادب

امثال الف
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵

حزب	۴۶	امثال
الشَّيْءُ إِنَّ أَوَّلَ نَاسٍ أَوَّلَ نَاسٍ إِنَّ أَفْكَارَ تَأْتِي دَلَّ عَلَيْنَا إِنَّ الْبَيْعَ		
در این امر تحقیق اول مردمان اول مردمانند و تحقیق افکار و اندیشه را در این میسر است		
قَرَحُ خَمْرٍ وَغَالِ إِنَّ الْبَغَاثَ بِأَرْضِنَا الْأَكْبَرِ إِنَّ الْبَغَاثَ بِأَرْضِنَا		
از زان است و زان است تحقیق بغاات در زمین ما آئینه بزرگ است تحقیق بغاات در زمین ما		
لَكِنَّ كِبَرُ الْبَغَاثِ بِأَرْضِنَا تَسْتَسِيرُ إِنَّ الْبِاطِلَ كَانَ نَهْوَكَ		
بر آئینه بزرگ است تحقیق بغاات در زمین ما اگر س می شود و تحقیق باطل بود نیست		
إِنَّ الْحِجْرَ عَيْنُهُ فَرَاةٌ إِنَّ الْحَدِيدَ بِالْحَدِيدِ يَفْكَرُ إِنَّ الْحَدِيدَ		
تحقیق حصار و چشمتش فرار است تحقیق آهن با آهن شکافته می شود و تحقیق حصار		
يَحْجِلُ الصِّدْقَ وَالْكَذِبَ إِنَّ اللَّهَ وَاهِي فِي الْأَفَاقِ تَهْزُبُ		
افصال می آید و راستی و دروغ را تحقیق مسیبتا در عالم میگوید		
إِنَّ الرَّئِيسَ تَحْطِي أَفْنَ الْأَكْبَرِ إِنَّ الشَّقِيَّ وَأَوَّلَ الْبَرِّ الْحِجْرَ		
تحقیق در ره حاکم و حاکم است تحقیق بخت رسول بر اجماع است تحقیق		
رَاحَةً إِنَّ الْعَمَلَ بَاقِي لَا يَزَالُ إِنَّ الْعَوَانَ لَا تَعْلَمُ الْحِجْرَ		
آسایش است تحقیق علم باقی است و در نمی شود تحقیق بیایه سال تعلیم کرده نمی شود و نویسی را		
إِنَّ الصَّاعِقَ عَرَّتْ لَدَى الْحِجْلِ إِنَّ الْفِتْنَةَ أَشَدَّ مِنَ الْقَتْلِ إِنَّ الْفِتْنَةَ		
تحقیق صاعقه و باده است تحقیق فتنه سخت تر است از قتل است تحقیق		
بِقَرَابِ كَيْسٍ إِنَّ الْقَصِيرَ قَدْ تَطِيلُ إِنَّ لِقَلْبَةٍ الْفَتْ هَوَلٌ		
با قراب زیر کیست تحقیق کوتاه است گاهی و دراز گاهی تحقیق بر امانت است		
أَهْوَيْهَا الْمَوْتُ وَلِلْمَوْتِ الْفَتْ هَوَلٌ أَهْوَيْهَا فَرَأَى الْأَكْبَرُ		
آسان آنها مرگ است و برای مرگ هزار خوف است آسان تر است از آن است تحقیق		
تجذیه	۴۷	امثال

و نظر در این امر تحقیق اول مردمان اول مردمانند و تحقیق افکار و اندیشه را در این میسر است

از زان است و زان است تحقیق بغاات در زمین ما آئینه بزرگ است تحقیق بغاات در زمین ما

بر آئینه بزرگ است تحقیق بغاات در زمین ما اگر س می شود و تحقیق باطل بود نیست

تحقیق حصار و چشمتش فرار است تحقیق آهن با آهن شکافته می شود و تحقیق حصار

افصال می آید و راستی و دروغ را تحقیق مسیبتا در عالم میگوید

تحقیق در ره حاکم و حاکم است تحقیق بخت رسول بر اجماع است تحقیق

آسایش است تحقیق علم باقی است و در نمی شود تحقیق بیایه سال تعلیم کرده نمی شود و نویسی را

تحقیق صاعقه و باده است تحقیق فتنه سخت تر است از قتل است تحقیق

با قراب زیر کیست تحقیق کوتاه است گاهی و دراز گاهی تحقیق بر امانت است

آسان آنها مرگ است و برای مرگ هزار خوف است آسان تر است از آن است تحقیق

و نظر در این امر تحقیق اول مردمان اول مردمانند و تحقیق افکار و اندیشه را در این میسر است

از زان است و زان است تحقیق بغاات در زمین ما آئینه بزرگ است تحقیق بغاات در زمین ما

بر آئینه بزرگ است تحقیق بغاات در زمین ما اگر س می شود و تحقیق باطل بود نیست

تحقیق حصار و چشمتش فرار است تحقیق آهن با آهن شکافته می شود و تحقیق حصار

افصال می آید و راستی و دروغ را تحقیق مسیبتا در عالم میگوید

تحقیق در ره حاکم و حاکم است تحقیق بخت رسول بر اجماع است تحقیق

آسایش است تحقیق علم باقی است و در نمی شود تحقیق بیایه سال تعلیم کرده نمی شود و نویسی را

تحقیق صاعقه و باده است تحقیق فتنه سخت تر است از قتل است تحقیق

با قراب زیر کیست تحقیق کوتاه است گاهی و دراز گاهی تحقیق بر امانت است

آسان آنها مرگ است و برای مرگ هزار خوف است آسان تر است از آن است تحقیق

خرب ۲۸ اشغال
 لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنٍ لَأَحْبَابُ إِنَّ الْعَادِثِينَ قَدْ تَشَقَّقُوا بِالْكَذِبِ
 اگر خوانده شود سوی طعن کردن دوستان تحقیق عذر ماکام می آید و دروغ
 اِنَّ الْقَدْرَ تَذْهَبُ الْحَفِظَةُ اِنَّ الْوَصِيَّانَ بِنُورِ سَهْمَاتِ اِيَّانِ
 تحقیق توانایی محابرو صیت را + تحقیق صیت کنندگان بیان ظاهر است + تحقیق
 النَّفْسُ لَا تَمَارُكُ بِالْشُّعْرِ اِنَّ الْهَادِيَا عَلَى مَقْدَارِ هُدًى تَبَايُهَا
 نفس آینه بسیار حکم کننده به بدی تحقیق دریا ابدازه بد و دینه است و تباها بیان و تباها
 بغير تَوَكُّلٍ اِنَّ بَعْضَ الظُّنِّ اَشْمُ مِنْ اَنْتَ سَوَكُهُ النَّاصِحَةُ
 بدون توکل + تحقیق بعضی گمان گناه است + تو شولم هست نصیحت کننده + تو
 الشَّعَارُ دُونَ الدِّقَارِ اَنْتَ تَتَّقِي وَآرَامَتُكَ فَكَيْفَ تَتَّقِي اَنْتَ
 شمارش به شمار + تو شتابنده هستی بدی و من گریام پس چگونه متشقی می
 كَمَا حَبَبَ النَّعَامَةِ اَنْتَ مِنْ حَقِيقَةٍ اَسْمَعُ نَحْرَكَ اِنْظَارُ الْفَتَا
 مانند زن که شتر مرغ هست بدو تر از مردار + آسمان شنیدنی تو انتظار کردن گفتار
 عِبَادَةٌ اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْكِ الْحَدُّ مَبْرَأٌ وَحُضْرُ الْجَرْحِ
 عبادت است انتظار سخت تر از مرگ + در آمدن خنجر سید و حضور بر او و فاکر و
 مَا وَعَدَ اَحَبُّ مِنْ اَمِّ الْبَنِيْنَ اَحَبُّ مِنْ بَيْتِ الْخُرْمِ
 آنچه وعده کرده بزرگتر از ام بنین + بزرگتر از دفتر خرمشهر + بزرگتر
 مِنْ اَمِّ حَبِيبَةٍ اِنْ جَرَّ الْعَوْدُ فَرْدَهُ وَفَوَّاهُ اَحَبُّ مِنْ سَهْمَاتِ
 از ام حبیبه اگر آواز کند عود پس زیاده گزینا گران + کشاید و گزینا
 مِنَ الْكُسْبِ اِنَّ دُونَ الظِّلِّ نَوَاطِقًا حَرًّا وَاعْلَامُ الشَّقِ اَتَحْوِ
 از کسب + تحقیق نزدیکی تاریکی + دیدن درخت خاردار است + تحقیق دای کشفی + کشفی در آرزو
 اشغال ۲۹ کنجینا

در این کتاب که در بیان معانی و اصطلاحات است و در بیان معانی و اصطلاحات است و در بیان معانی و اصطلاحات است

در این کتاب که در بیان معانی و اصطلاحات است و در بیان معانی و اصطلاحات است و در بیان معانی و اصطلاحات است

[illegible]

[illegible]

خمر سبیل
 ۳۱
 امثال
 التمر من الدَّمْعِ أَمْ مِنْ الرِّجَاحِ ۚ أَمْ مِنَ الْمَيْمِ الْأَمْرِ ۚ
 سخن من تر از دشت سخن من تر از باده سخن من تر از باده
 أَمْ مِنَ اللِّسَانِ ۚ إِنَّهُمْ أَمْ يَنْشُرُونَ ۚ إِنَّ مِنَ اللِّسَانِ ۚ كَثِيرٌ مِمَّنْ كَلَّمَ
 سخن من تر از زبان تحقیق او سوار آسان است تحقیق بعضی زبان بر لبه جادو و در جیب کلام است
 فِي الْكَلَامِ مَلَكٌ أَمْ مِنَ الْغَيْثِ ۚ وَمَا هُوَ أَقْطَرُ مِنَ السَّيْفِ ۚ إِنَّ
 بعضی کلام چو سبیل است که او را مع نیت از زبان و غیر کلامی در دست از سبیل تحقیق
 مِنْ لَاحِظَةٍ أَخَذَ مِنْ صُلْحَةٍ ۚ الشَّيْءُ ۚ إِنْ مَلَكَتِ الْمَلَائِكَةُ فَلَاكَ
 کسی که صاحب کند او را یکی صاحب کند او را و سبیل اگر ملک شود ملک را پس رای نیست گشتی
 إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۚ إِنَّهُ لَا تَرَىٰ فَتْنَةً ۚ إِنَّهُ كَثِيرٌ ۚ يَا كَذِبٌ ۚ إِنَّهُ لَكَاغٌ ۚ
 نیستان اگر از این سخن تحقیق بر آید رای نیست از نوره و تحقیق و سبیل بسیار است و از سبیل تحقیق
 إِنْ لَكَ إِلَّا طَرَفٌ مِنْ حَذَائِكَ ۚ وَأَوْفَىٰ مِنْ غَدَائِكَ ۚ إِنْ لَكَ إِلَّا تَبَعٌ مِنْ خَلْقِكَ
 تحقیق من برای تو هر آینه طریقی ترا از خلق تو و موافق ترا از خدای تو تحقیق من برای تو هر آینه تری از خلق تو
 وَأَوْفَىٰ مِنْ خَلْقِكَ ۚ أَوْ لَدَى الْعَبْرَةِ الْأَخْضَرِ ۚ أَوْ سَمِعَ مِنْ حُكْمَةِ أَوْفَىٰ
 و فرایند ترا از ترا از خلق تو و ملک ترا خردگر گزیده و سبیل ترا و سبیل بیشتر و دانسته
 مِنَ الْخَارِثِ بِظُلْمٍ ۚ أَوْفَىٰ مِنَ السَّمُولِ ۚ أَوْفَىٰ مِنَ الْفَكْرِ ۚ أَوْفَىٰ مِنْ
 از خارش سبیل ظالم و بیشتر و دانسته از سمول و بیشتر و دانسته از فکر و بیشتر و دانسته
 غَفِيرٌ ۚ أَوَّلُ النَّاسِ بِالسَّوَالِ ۚ أَرْهَدُ ۚ هُمْ فِي السَّوَالِ ۚ أَوَّلُ السَّوَالِ ۚ
 غفر و نزدیک ترین مردان بخشش را غبت ترین ایشان در سوال اول سوال اول
 وَهُمْ مِنْ بَيْتِ الْعَبْرَةِ ۚ أَفْتَرُمُوا ۚ دِيْمُكُمْ ۚ هَذِهِ ۚ
 هستند تر از خانه عبودیت و شتابی کنید و دیچه خود را در نهایت از حسیس
 خمر سبیل
 ۳۲
 امثال

[illegible][illegible]

آنرا که ندانی نسبت بهت محالست ویران بود هیچ گواهی خفته اندیش کن سرشته از گشمت
 آن شی قاری که گویند اهل خلوت است نه آن قویح نسکست آن سنانی نهانده آنگاه
 شیراز کند و به نراج احتیاج است احتیاج است احتیاج و اگر در علم است کلمه حیرت
 اوست و آن گریه که ماکر دیم یعقوب نگردد و آن صبر که ماکر دیم یعقوب نگردد و آن گریه که
 آنهم گشت ایم گشت و آواز دمل شنیدن اردو خوش شد آواز سگان که گشت
 گدار آواز گدار و نق بازار گریه است و آواز مرغ زود می رسد آه و جگر زانو است
 که و و ارم گوش اردو آهین گشته را بخاورد آهین سرد میگوید آهین داری و مجلس
 ابرو بخواندستان خانه دیرین گوشه ابرو بانگ گداز خنده ابرو گراب رنگ
 ابرو و هرگز از شلخ بدید بر خور و ابروی لاله بوسه آسمان سبز نشو و ابر
 گفت و دیوانه باور کرد و البیس رفت و هجاست بگذشت اجل سگ کرب
 مان چوپان خور و اجل سگ که آید مسجد خواب کند احمق ریش است کند و اقل
 جاسن احتمال طر زیاده بر شتانی اختیار بدست مختار و آب آب حیات
 آشنائی است از آن بعلمت گران بگفت و از انجا رانده و از انجا مانده و از انجا
 که برون فست ترا با سیر و سیر چکار از آسمان هر چه آید زمین بدو شست و از آتش او
 گرم نشدم و از دوش مردم و از ابر سید باشد از فونی بارانها از سبب فرو آورده
 بر خورشاند و از بقیه خاک چیزی نراند از بوی گدائی و از بوی هر چه پستانی شلخ و آوار
 یک شکم نشاند و کس نتوان کشید از بیم باریان بر باد و از سیر نزد از پایی گدای چه سیر
 از پاچه شما سید است و از تو حرکت از ما برکت و از تو ماری و از من نیازی و از جمع عثمان
 سبع ارجیل را چه علم از چپه آفتاب بر ششکی حاصل نشود و از چاه برون آمده و چاه اند
 از حلو شیرین تر جنگ و خاوند و گران از غذا شرم دارد و شرم دارد از هر منی بیست

خزینة

چاپ اول اردو

نسخه خطی که در کتابخانه
موزه ملی ایران
تهران
نگاشته شده است

طایفه فارس

والتی لا تبال

فصل دوم

نصف جهان به اهل بازنطی خطا کند اطلس هر خیزد که نه شود یا تا به سکه شود
 اخرونی نورای برای سپری شدن است اگر خطا از جلال اقتدار بیخ انس کم گیری
 یکی انسان دو دم که دو دم بذات کشمیری به اگر رایل است کار سهل است اگر ساقی
 توانشی می توان خورد به اگر به آتش شوی خود را بسوزی به اگر بر پیر بر سر سلطان و پیشین
 اگر دل خود را بابت دیده تیرا و به اگر بول نظر سازد بهائی بی بها گردد به اگر سال در
 لشکر کنی دوغ به بهان دوغ و بهان دوغ و بهان دوغ به اگر من بهار شوم می میرم
 اگر تار به پاک است از طایب چه پاک است اگر این بار جهان بر من نیست به و گیرم عاشقی
 بهوس نبوده اگر باور کنم عقل نباشد به اگر خرمی بود قاضی نمی شد اگر ان گنه نیست یا
 مردی را به شد اگر به کار شغال بر روی سامان شیر کنی اگر سوی خوشه تیر می چشم از این ارد
 نه خوشید را اگر فی المثل فرشتان ندانی به همه حال در حیدر آخر توانی به اگر از بدی
 شبی دیگری نماند اگر به است بهین قدر است به اللهم کمک اهر و زرافه ای
 همیشه است به امر و زاری بخورم خورم خورم امید به از خود کن انشطار و تبر و مرکب
 آنچه پیر و غشت بهن جوان در زمینه آنچه او کار دارم گری در کار نیست به آنچه طبع نوسنا
 است به تو نصیحت گو که خطا است به آنچه با گردیم با خود هیچ ناپیدا کرد به آنچه در نجات
 گرد و سر خطی به آنچه در دل است بر زبان می آید آنچه عوین دارد نگاه ندارد به آنچه در می ازو
 رفت به آنچه آدم میکند نوبه مهم به آنچه کنی بخود کنی به گریه نیک و بد کنی به آنچه نصیب
 بهم میرسد به گزشتا نصیب به اندرین باغ و طائوس کار است گشت اندکی حال
 از بسیاری ال انشا الله به کمالی طاعت است به انگشت کاسب کلید زو نیست
 و دست بی خبر کنه گداخته به انگشت غسل بر یواریک شد به انگشت بجای
 خلق است به انگشت اگر در گوش کنی میر گمن میرسد به انگور ز انگور می گیر و رنگ

۳۴

او واندو کالو واندو اوقات که خیا مع و منها بیشین + اوقات شریعت بین که چون
 یکنزد + اول بهاشک بهاء + اول خویش بیده و زایش + اول طعام بیده کلام
 اول سیرم غلط + اول م نقد بطحنی را + اول بخش بیدان گوئی نکست اول
 انیش انگهی گفتار به پای پیش آیدست و پس یوارنه اول باختر سیدی وارو اول
 سیکست فکلس چراغ خویش را + اول کسیکه که لای محبت زنده منظم اول یار و زاریا سر
 حد خود شناسن اسی باد صبا اینده آورده تست + اسی بسا آرزو که خاک شده + اسی تو
 مجبوره خوبی ز که است گویم + اسی خاک بران سر که در و مغزو فایست + اسی تو بگویم
 دیوار تو هم بشنو + اسی روشنی طبع تو بر من بلا شدی + اسی ز فرمت بخیزد در هر صراشتی
 ز دو باش + اسی ز دست زید دست آزار به گرم تاکی باند این بار به اسی گل تو خرمند
 تو بوی کسی واک + ایچی اچه زوال + ایندازی آست که زرخواید + اینهم اندر عاشقی آ
 غمهای و گره اینهم تار نیست + این آلبسی گو که ترانشه + این گلن بایر گفت
 این کار از تو آید و مردان چنین گفتند + اینک من تو بهر خودانی میکنی + اینک بسیر
 برو غش بسلاست + این سبک که لشکر اهر فرود میشکند + این دست را بسا و بان دست
 این غم و این زمین این می این سیدان + این چاه این سببان اینجا موش به صرا + اهر و
 اینجا تمام و سر زدن جبر سیر نیست + اینجا حسب نکلخیز و اینجا سبب نباشد +
 این کار دولت است که ناکر اسد + این خانه تمام آفتاب است + این و هزار من
 و اهر همان من باد + این غل دوستان که می نمی + گستاخند و شمعینی + این بر
 یارب یا نجاب + این گشتی عرق شو من چه بچشم ساسی آست تو خوش که وقت مانوش دی

در میان

گنجینه سوم در امثال میسلیم

اگر و سبک بین اسی تو جان جانان چشمی + ابلگی پز بیل می یا یا بیل می بکوسش

کا جل چلا ہے، آنکھوں میں جی رہی جوانی پر، آنکھوں کو اندر نام نہون روشن آنکھوں سے
 اندر نام نہون آنکھوں کے نام نہون لولا لولا، آنکھوں دیکھا بہت پر کہ میں کا توں سننا
 آنکھوں میں خاک کی آلی آئے، آنکھوں میں تیرے چہرے پر مل گیا پیار، آنکھوں میں آدھ شمع
 شمع کی کوٹ، آنکھوں میں گہر کا ہی سے بار، آنکھوں میں آدھ شمع، آنکھوں میں آدھ شمع،
 شمع کا ختم، آدھ شمع کا تو پاؤں کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 خزانہ کے ساتھ، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 نہیں آئی نہ گئی کوئی لاکھ کا بن رہی، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 نہیں تو فراموش، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 سو تکیا جب تیرا بن چکا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 اپنا دام کوٹا پر کھٹے، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 سے سو جتا ہے، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 اچھا اور ان مول سے، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 کوئی نہیں اپنا شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 راجہ میں اپنی کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 نہیں سنائی نہیں، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 اپنی کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 سبھی سبھی اپنی کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 سبھی سبھی اپنی کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 سبھی سبھی اپنی کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،
 سبھی سبھی اپنی کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا، آدھ شمع کا کھٹا،

خزنیہ

نام نہون سکھہ اندھو کے ہاتھ بھر لگی اندھو بھلی کچی جوی اندھو کے کی جو رک کا اندھو رکھوئی
 اندھو کی داؤد نظر اندھو مارا شیو کا اندھو کے اگر ہوئے دونوں ایک ہوئے اندھو ہی مان
 پتو کا تاج مندر کیے اندھو کا نون مارا اور پوز لنگرو اندھو ہون میں کا ماراوت
 اندھو دھندلہ ہوا گائے اندھو باری گئی کہ چور اندھو سیکہ کئی جو لکھو کوئی اندھو کا شہزادہ
 انی نہ پایا گوہ کیا یا ان میں کسی بسک یہ وہی دیکھا یہی دیکھہ ان سے کی کسٹل ان کے
 کا نون اونٹ اکا انی کو تے ہزار ریش او یہ جیسا یا بھیا بیتہ لاپن کا بھیا او تا ولا
 سو باولا او تر شمعہ سروک نامون او ترا گھائی ہوا مائی او ہما و چو لہا او سکھو لکھو
 پھوڑی او جی پوخی شستی کھاسے او چو سے پھٹ نکریے او چو کی پت بالو کی بیت
 او چو کی بل کری او چو کے گرائے بندوڑ سے پانی پی لی پو پوڑ سے او دھن مار جو
 بلندی میں سناپ دیکھا و سے او دھو کا لین مارا ہوا گاہ میں او دھو جوتی او دھو
 پھول گئی سیرا سین آیت او دور ملک لکھری اوڑھی اوڑھی طاق مینھی اوڑھی
 ہم چھانٹے میں اوڑھ بھیری ساون آیا اوڑھی چارو ہوتی برابر اوڑھی چوڑی ڈونسی گاو
 آج میاں اوڑھی کرو کا کیا جاتا ہے اوڑھی خربن تو شاکل پیچ گھنٹن میں اوڑھی لکھن اوڑھی
 گلے میں اوڑھی کا کھاسے کھٹی کا کھاتی اوڑھی میں سروا تو دھوکو کھو کھو اوڑھی میں
 کیا منسا اتی باپ سبرا اوڑھی چو کہتو ال ڈانڈی اوڑھی کا پانی بلندی میں جاتا
 اوڑھی کہ منہ میں زیرہ اوڑھی سے اوڑھی تیری کونسی کل سیدی اوڑھی چوڑی
 اوڑھی ناگی اوڑھی چوڑی کتا کائے اوڑھی جب سہاڑے آتے تھی معلوم ہے اوڑھی
 تو گئی ان جی مان جی سے گئی اوڑھی کی چوری اوڑھی جھکو اوڑھی اوڑھی میں بھیر تیا
 ناگین اوڑھی جو جین کھڑا کوڑھے تھا ہی نہیں اوڑھی ساقدار بڑا پاسے شہزادہ
 نہیں اوڑھی بڑا آجی الو سے نہیں اوڑھی کوئی کو بھاگتا سے اوڑھی پانہ تر ک

اور
 پتو کا تاج

بقیة الصغیر
 بقیة که بیان در پیش
 یا بیاید اندوخت و در پیش
 برون اول هم آید
 یا هم پسین آن یار
 خردن که در سال یار
 نه در سال یار
 که نادر و در پیش
 و تحفه که در سال یار
 از بیایند آمدن و
 افتاد آن استعمال کنند
 در پیش
 در پیش
 در پیش
 در پیش

اشغال یا	۴۶	گنجینه
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		
وَنَحْمُ الْأَمِيرَ إِلَى بَابِ الْفُقَرَاءِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ بِسَلَامٍ الْفُلُكَةِ		

گنجینه دوم در شلمای فارسی

با او سپید باش تا بزرگ شوئی با او باش که تو را ده اسب با تنک طرغان شستن
 عیضا نکر کن سبت + با خدا کار است ما را خدا در کار نیست + با او وستان ملطف با شوئی
 مدارا + با او در کشان هر که در قفا و بر قفا و با او در کسی رسد که در وی دارد با او بخوان بد آفت
 نمیدهد + با او بخوان از ان است لیکن خیر چکی دارد + با او از او مانع بیرون نیست + با او گفته ام
 و بار در میگویی + با او هیچ خاطر خود نشاء میکنم + با او می بازی بازی هریش با بهم باز
 باز را باز در بودن به چقدر اخف سار بودن به + با او در صدف خرد یا خدا + با او را را نیازی
 اگر از او را را نیازی که باز آری + با او در بریدن به از دست بر اندین + با او در و باصل خود
 هر خیزد با پیش هر سو گفتن عطف + با او بخوان وقت پیوه گوش کر سبب باشد + با او بخوان
 می نماید + با او در استان شب فرو + با او در مسلمان نشین صلح کل کن + با او در آسیای
 رنگ و گر نیاید + با او میگرد + با او در گلیه با او از کن + با او که کلاه با او سبب

گنجینه	۴۷	اشغال یا
--------	----	----------

با همه بانی بکیر با هم بازی. با هیچ دلاور سپید تر قضا نیست. با هر که راست آید از پیوسته
 آید. باید متاع نیکو از هر کان که باشد. با من ریش و من سبیل دیگر
 یزدان میکند. بیا هم بلند دست بر آسمان توان رسانید. چو پستکین دم دست ده
 بخت بخت از کعبه بگردید. چو در شکم و دامنش طغیان بجای آید. یاد شیر بد بخت
 کسی که یار بود بهنگام که در گذشت سوار بود بد بخت گزاری دید و ندانست خدا شکست
 بخت گریز کرد و از پا بکوده دندان نشکند. بخت داری برو بخت خواب بخت که ببرد
 است تازی خور کرد و بخت زده آب است که هر چه باید ترک کرد. بدخواه کسان چه بخت
 زده. بد و زهرم و زخمی خورد و بد و بی دربان گرفتار است. بد عای گریه تازان
 نمی بارد. بد گهر با کسی وفا بخند. بدی ز بی سهل باشد جزا. اگر مردی از پیش گریه
 پرات عاشقان بر شاخ آمو. بر پاپ چو بین سوار است. برین شوره گریه افشان
 دوست بد که این شوره آسایش جان است. بدی سر خری بهر سید بدی نماند
 چه سنگ چرخه برای کوری ابلیس. بدی که رسول نگردد. بدی نسیب را که محض
 بر بی بدل چگونه گزیند کسی بل. بدی بخت با شکی که سر می شکند و بویارش بر سولان
 بلاغ باشد و بخت بر سر نرزد آدم هر چه آید بگذرد. بدی صراط مستقیم و من کسی که گریه نیست
 بر عکس خندانم کی کاخ و برق زده کاخ و چه سود. بدی که بخت تخته در و بخت شیر
 و غسل روزی خدا دوست. بدی که بخت بخت گزین کن. بدی که طفل از او بخت
 بزرگی بخت است نه سال بزرگان خنده بر خوروان نگیند. بدی که بخت بخواند بل خرد
 که نام بزرگان بختی برو. بدی بزرگم جان است و تهناب را غم پی. بدی که بخت که بهار
 می آید. بدی که گزین شد از گله بدر باید کرد. بدی که بخت از زمین بدی بهای بخت
 زلف سخن میگوید. بسیار بخت باید یا بخت شود. بدی که بخت یا شنو من گفتگوی میگوید. بدی که
 بخت بخت

چو پستکین دم دست ده

دست

خزیده امثال

سعی زنده باش

بخت

بوزی مننه ماسی لوگ فی تاسی + بوزی کلانوت کی کون سخی بوزی فی کمین بوزی
 بوزی بایسے خلق دوار + بوزی گموری اور لال لگام بوزی خرد انام شتیجہ + بوزی بارکو
 اور ری کمال کی کمال بول قوی فی میری نہیں قور کار ہی نہیں تیری بوزی کاچو کاچو
 دیکھ لایا + دیاد جوتا مسفت کا پوتا بھرت اقیبت مندی خراب + بہت ہی تھوڑی
 بہتی دیا میں تہہ دیو لو + بھر لک کاونا اور لگی لک اندھی لک ناچتا سین ال باطن ہوتا
 دس گمر گمائی + بیامہ نہیں کیا برات تو دیکھی سی + بی بی میں ہیرائی کا پیر کی بالی بی بی
 خیلا دھڑکیک سیلا + بی بی داری باندی کہا سے گمر کی بلا باہر بچا سے بی بی نیکوشت
 دھڑکی والی تین وقت + بیامہ دیو تیر سیر پیر + بیامہ کی کہانی میں باپ بیج نہیں کہانی
 بیامہ چار کی اور نام کہا جب جیتن بیج بیج میری بچی کا بیامہ + بیامہ کی کا تبغ مندی
 ہی + بیدر قصائی کیا جانی ہیرائی بیدل تو کو دشمن ہاں بیدر سے بھائی اور چاکر خواتی
 بیدر کی چاؤ لون نیت + بیسی کہیسی + بیکار سباش کچھ کیا کیر سبیل نہ کوہ اکووی
 گون پتا شاد کیے کون + بیل کا مارا بول تلی بول کا مارا بیل تو

خبر سینه

گنجیہ چارم در مشکلمای حرفت بہا

بہات ہوگا تو گوشے بہت آرہیج + بہات چورا حاتا سے سیانہ نہیں چھوڑا جاتا
 ہماری پتھر دیکھا چوم کر چھوڑ دیا + بہا فکل نہ کے بھلیلیے اور کمل کا بول نہاں چوک دو
 مینون نامرو + بہائی ایسا دوست نہیں اور بہائی ایسا دشمن نہیں بہائی بہا و کر تو کر
 اور چاؤ کرے + بہائی مس کہانی ہتیجے مس بھٹ پتھر دینا دوست ہوئے کان
 سچے ڈاکٹر ہی آپ کہے دیتی میں بہا اسوہ ہاں ہنس + چیتا تو ال جانو و کوٹھری
 بھلا کر بھلا سونی سو اگر نفع ہوتی + بھلا کا بھلا بھلا گور کیا ایک چاہا بھلا آدمی کو
 ایک بات بھلا کا زمانہ نہیں بھلا کی بھائی اور بھلا کے خواتی + بھلا کی دریاغ فر

گنجیہ چارم در مشکلمای حرفت بہا

[illegible]

پاکون نکالے میں پیٹ بہرہ بیٹہ لادو + پیٹ نہ چھو یا پشاد کہ بھی برا کہتی ہیں بیچ بی نہ ازت
 کہانی + پر بھی دراندوز شفاعت کس کی کرین پیر کو شہید کو پکلی کئی کو چاہا + پیٹ نہ
 یون ہی کہانی و تیا ہی + پیسا پیسا چینی بہرہ دیا یا پیسین تو پیون میں ہوئی نگار
 آئی کوئی کما کہ پیسے پر دسگر تو بیان اور انون تو بھی نہ درو آو یا پی تو سوز نہ کرین کو شہید

گنجینہ سوم در امثال حرف ہما

ہما تک بڑا کرہ تو شام بہاؤ کی نام کل صفاء بہاؤ اند کو ارا ارا کہیت ہما ہرٹ
 واکا جینا جو تو برائی اس پر کی کہو کہ پیسے بہرہ یا نہ ساری پری سو بہا ہا ہی بہرٹ
 باقی شمالی بانی + پیوئی سہین گنجی سہین پوئل چھو تو پوئل لگو پوئل بدن میں نہیں
 سہائے بہرہ تاک بہرہ کے قدر کہتی ہیں + پوئیون بہرہ یون تال ہر تاسہ +
 خربیت چہارم در امثال حرف تان مثل بر شش گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

التَّاجِرُ الْجَبَانُ لَا يَرْجُو وَلَا يَخْشَى التَّاجِرُ الْجَبَانُ مُحَرَّمٌ

بازرگان بدول سود مند نہیں دوزبان کا نہیں دوزبان کاں بدول محروم است +

التَّاجِرُ الْجَبَانُ لَا يَرْجُو وَلَا يَخْشَى التَّاجِرُ الْجَبَانُ مُحَرَّمٌ

بازرگان بدول می آید از کسب او گاسے گسے یعنی سرش بر طبق و کم نہیں دوزبان

رَأْسُ بَقٍّ + تَأْخِيرُ الْأَسَاءَةِ مِنَ الْأَحْسَانِ التَّاجِرُ الْجَبَانُ مُحَرَّمٌ

سر بقیہ + تاخیر بدی کردن از احسان است + تاخیر از خدا است

وَالْتَّجِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ التَّاسِيْسُ خَيْرٌ مِنَ التَّكْيِيدِ

دشمنی کردن از شیطان است + سخن نوا آوردن بہتر است از تاکید +

گنجینہ

ہجر

امثال عربیہ

واو راہ نام

ترجمہ امثال

۵۱
 چہ در تاسیس
 نادرہ ہجیر حاصل
 چہ شود بخلاف
 تاکید



11

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ بِمَا رَأَيْتَ مُنْذَرًا لِّذِي الْقُرْبَىٰ ۖ وَأَنذَرْتُكَ يَوْمَئِذٍ الْطَّغْيَىٰ ۚ

گداشنیدن و ناسرورار - گداشنیدن گناه انسان ترست از طلب گداگری

مركب السببي طلة بترك الشرح صدقة بترك الصلاة عدو

يَكْفُرُ عَنْهَا لَكُمْ فِي يَوْمِ ذَلِكَ ثَلَاثُ خِلَافٍ ۚ وَتَذَرُهُمْ كَبُشَافٍ مُّذْقَرٍ ۚ

گذاشته ام و او را به مانند آب است که حاجت گدازنده را در آن انداخته ای کردن منفعه برای آن گدازنده است

فِي حَيْضٍ نَحْنُ + سَكَتَ الرَّأْيِ بِالرَّيِّ + تَوَى الْفَتْيَانُ كَالنَّحْلِ وَمَا

در تنگی و سختی + گذارستم از عشق و ابرو بر نیکی + می بینی جوانان را مانند درخت خرمای کرمی

يدريك مال الله من اموالنا اولنا واولنا

سوال نمبر ۱۰۰: کیا ہے؟

مستغفر را به سخن تو می رانتم سینه از دهن تو اورا ۴ زاری کن سیدی گلبرگ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش از اینک به یادشوی به سر بست کن برای و فرود آید ترا + بجزو نشان را بعد

طاب لك الشجر العتيق تهاشم الكافور تهاشم الكافور

[illegible]


ہم اسے شیخ یا صدیق کہتے ہیں۔

١٠٠ - ١٠١ - ١٠٢ - ١٠٣ - ١٠٤ - ١٠٥ - ١٠٦ - ١٠٧ - ١٠٨ - ١٠٩ - ١١٠

[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

10

[illegible]

در اسلام شهرت بر آن که حج آنرا
 بنا کرده و مردم ستم گیر و بکار ایشان
 کرامتی عبادت می کنند و بی عین مقدار
 ای و اسطی پس از که در توال درستی
 گرفتار و در انداختن و در میان
 پیاده که توال اعتدالی که در
 سبب خیر است بهین ای بیاید
 که در حالت ترکیب یک اسم که در
 بی بی ایشان مشفق
 شوند و در میان
 اوقات جمع در میان
 باقی بگذرد و در میان
 منجبت و در میان
 این بین و در میان
 از دست و در میان
 باز و در میان
 چنانچه در میان
 چنانچه در میان
 چنانچه در میان
 چنانچه در میان

[illegible]

11

خزینہ

۵۹

امثال

مہمانوں

مہمانوں

خزینہ

وَالْمُتَظَوِّرُ غَيْرُ قَانِعٍ + تَنْجِيَانَا اَلْمُنَامِنِ اَلْبَغِي وَتَعَدُّ وَفِيهِ قَوْلُ اَصْحٰ

وایمان نیست مانع + نمی میکند ما را اموال از گمراهی و مجازد میکند و در آن گمراهی و مجازد

اَلْمَرْءُ يَكْتُمُهُ + تَوْبَةُ تَصُوقُ حَا + تَوْبَةُ الْحَنَانِ اَعْتَدَا سُرًا + تَوْفَرُمُ الْعَمَلُ +

مرد بزرگ پنهان دارد + توبه کردن خالص + توبه کنندگان + توبه است از آن که پنهان دارد و توبه

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِكَ + هَذَا وَالتَّحَابُّ اَتَهْنِيَهُ اللّٰهُ اَلْحَقَّ اَلَسَّوَالُ

اعتماد کن بر خدا کفایت کند ترا + بویید و میباید گریه + انا دوست دارم که بگریه + مبارکبادی بخشش بایست

گنجینه دوم در امثال رسیه

تَا سَيَمُوكُمُ اَغْيَبُ اَيُّكُمْ اَيُّكُمْ + تَابِدُ كَانُ خَانَهُ وَكُرُي + بَرَكْرَايِ غَاوَمُ اَوْ مَيِ نَشْوِي + تَا تَرِيقُ

تا سیمویم که از غیب چه آید بیرون + تابد کان خانه و کروی + برکرای غام اومی نشوی + تا تریق

اَزْ عِرْقِ اَكُوْرَهْ شُوْدُوْدُ اَكُوْرَهْ مَرْدُوْدُ + تَا تَاوَاوَمُ شُدُوْدُ مَرْجُ شُدُوْدُ اَمُ + تَا تَوْبَتُ مَرْجُ شُدُوْدُ اَمُ

از عرق اکوره شود و مارگزیده مرده بود + تا تاوادم شده منجر شده ام + تا توبت منجر شده ام

تَا جُ حَقْرَةُ الْعَصِي اَوِ سَيَاكُ + تَا خَوْفُ فُلْکِ اَرْبُوعَهْ اَرْبُوعَهْ بَرُوْدُ + تَا دَرْمَايَانِ خَوَاسْتَهْ کُرُوْدُ گَا سَيَا

تا ج حقرة العصی اوسیان + تا خوف فلک از بویه چه آید بیرون + تا درمیان خواسته کورده گاست

تَا دَرْمَايَانِ خَوَاسْتَهْ کُرُوْدُ گَا سَيَا + سَوَدُ سَیِّئُ کُنْدُ بَارِي اَرْبُوعَهْ کُجَبْتُ + تَا تَارِيقُ وَرَا بَا

تا درمیان خواسته کورده گاست + سوده سیئ کند باری هر بار که صحبت + تا تریق و رابا

اَمِیدُ مَرْجُ سَهْمَتُ + تَا تَارِيقُ وَاشَارَةُ اَبْرُو + تَا تَارِيقُ شَبُّ مَرْجُ سَهْمَتُ مَرْجُ سَهْمَتُ + تَا تَارِيقُ

امید منجی سهمت + تا تریق و اشاره ابرو + تا تریق شب منجی سهمت منجی سهمت + تا تریق

وَبُوْدُ مَرْجُ یَاکُ سَهْمَتُ + تَا سَالُ کُرْمُیِ کُ خُوْرُوْزَنْدَهْ کَا مَانْدُ + تَا شَبُّ نَرْوُیِ رُوْزِ بَجَائِیِ نَرْوُیِ

و بود منجی یک سهمت + تا سال گرمی که خوروزنده که ماند + تا شب نرویی روز بجائی نرویی

تَا صَدُوقَانِ نَشُدُوْدُ پُرُ نَشُدُوْدُ + تَا مَرْوُ سَخْنُ مَلْعَنَةُ بَاشَدُ + تَا حَسِبُ وَنَشْرُشْ خَفِضَةُ بَاشَدُ + تَا مَرْوُ

تا صدوقان نشد پور نشد + تا مرو سخن ملعنة باشد + تا حسب و نشرش خفصه باشد + تا مرو

رَاسْتُ نَشُوْدُ بَسُوْدُ اَخْ نَرْوُ + تَا نَبَاشَدُ خَیْرُ کُ مَرْوُ مَرْوُ مَرْوُ + تَا نَفْصُ اَقْسَبُ اَوِ زَنْدُکُ

راست نشود بسود اخ نرو + تا نباشد خیر که مرو مرو مرو + تا نفص اقسب او زندک

سَهْوَانِ سَهْمَتُ + تَا یَا کُرَا خَاوُوْدُ مِیَا شُ کُ بَاشَدُ + تَا شَاخْخُ مَرْوُ کَا نَخُوْرَهْ سَهْمَتُ تَبْدِیْلُ اَقْدَمُ مَعْنَا مَرْوُ

سهوان سهمت + تا یاکر خاوده میاشد که باشد + تا شاخخ مرو کار خورده سهمت تبدیل اقدم معنا مرو

شَخْخُ تَحْتُ بَا تَخْمَةُ تَابُوْتُ + تَرَا زَوُیِ زَرْهَرَهْ اَزْ کُرْدَانِ سَتَا گَانِ شُ کُنْدُ + تَرَا زَوُیِ سَهْمَتُ

شخخ تحت با تخمة تابوت + ترا زوی زهره از کردانی ستاگان شکند + ترا زوی سهمت

قَلْبُ + تَرَا زَوُیِ سَهْمَتُ کُ سَهْمَتُ یَا فُتُ سَهْمَتُ مَرْوُ + تَرَا بَابُیِ اَرْبُوعَهْ مَرْوُ مَرْوُ

قلب + ترا زوی سهمت که سهمت یافت سهمت مرو + ترا بابی از بویه مرو مرو

تَرْبِیَّتُ نَا اَهْلُ رَاچُوْ کُرُوْ گَانِ بَرُ کُنْدُ سَهْمَتُ + تَرْبِیَّتُ لُ رَاچُوْ پَرِیِ وِیچُ عَصْرَتُ + تَرْکُیِ سَهْمَتُ

تربیّت ناهل راچو گروگان بر کند سهمت + تربیت ل راچو پری وچه عصرت + ترکی سهمت

اَمِثَالُ رَسِیَهْ

۶۰

خزینہ
مہمانوں
مہمانوں
خزینہ

ترکی تمام شد نقشه در خواب آن بدی بدی تصنیف است
 نقشه نیست زیاد و بدتر از تمام است تو فطرت کارگران میاوند
 نقشه را پیشین علاج بود نقشه است نقشه هم با این بکار زیاد
 نقشه بر جای نریزگان توان در بکارت نقشه نشان باشد در ورش
 است نام توان نیست تنها پیش قاضی روی راضی آن
 است تو وضع دو سه واره تو وضع کم کن بر مبلغ از تو
 تو بر اشتگستین است تو یک باشی بداری برادر از کسب پاک
 گوشتی بد که با آسمان شیر و خنجر بد تو که اینقدر خواب
 بود ای بی بین بدید به خوشی نشان شیرین بین بد تو گوی
 شیرین در آسمان پنج بادی شیرین شود گمان کرد و تیر
 خواب خود شیر آید تو خواب بدید کرد شبیل است در شب
 کج را بیسم که باشد

گنجینه نسوخته و شکامای مندی

مار و نمری رات تازی ارکمان ترک تراش پانی تاش
 تانبا یک چیتا اور کار دیکه جوار انت باجی اور گک
 مایه تانبا پیش تانبا پیش تانبا لال که توی پیش
 تانبا پیش تانبا پیش تانبا پیش تانبا لال که توی پیش
 تانبا پیش تانبا پیش تانبا پیش تانبا لال که توی پیش
 تانبا پیش تانبا پیش تانبا پیش تانبا لال که توی پیش
 تانبا پیش تانبا پیش تانبا پیش تانبا لال که توی پیش
 تانبا پیش تانبا پیش تانبا پیش تانبا لال که توی پیش

نفرین	۴۳	امثال
النَّفْسُ بِالْغَدَاةِ وَثَبَاتُ الرُّوحِ بِالْغَنَاءِ + لَكَيْتَ الْعَرْشُ أَوْ لَا نَسْتَمُ		
نفس سبب غداست و بر جای بودن روح بسبب برودت ثابت گردان عرش اول باز		
النَّفْسُ الشَّرِيقُ فِي الطَّعَامِ كَالْمَثَلِ فِي الْكَلَامِ + ثَقَبُ الْحَجَرِ		
نفس کنش غریب در طعام اندک مثل است در سخن سوراخ سنگ		
لَيْسَ كَثَقُ الدَّرَسِ الثَّقِيلُ إِذَا اخْفَقَ صَارَ الطَّاحُونُ		
نیست باند سوراخ مروارید گران و ثقیل سبک شود گردد آسیا		
الْكَلَامُ تَحْتَ الشَّكْلِ + ثَلَاثَةٌ لَا أَمَانُ مَعَهُ الْجَمْعُ وَالْفَارُ وَالشَّطْرُ		
کلام سبب نبرد و دست میاروزن بی نبرد سرخیزد که نیست آن از آنها دریا و الف و شطرنج		
ثَلَاثَةٌ عَرِشُهُ + ثَلَاثَةٌ الْحَرَصُ لَا يَسُدُّ هَذَا إِلَّا الثَّرَابُ + شَهْدُ بَدَلْنَا مَكَانًا		
دریان شدخت او رفیع مرص بندش گذارند مگر خاک باز تبدیل کردیم جای		
السَّيِّئَةُ الْحَسَنَةُ + ثَمَرُ الْجَنِّ لَا يَجُوزُ وَلَا خَيْرٌ مِمَّا فِي الْعَجَبِ الْمُقْتَرَنِ		
بدی نیکی را میوه کاذب نیست سودوران و زیان میوه کبر و دشمنی برین		
ثَمَرُ الْعُلُومِ الْعَمَلُ بِالْمَعْلُومِ + تَمَاعُ اللَّيَامِ أَقْبَرُ الْكَلَامِ كَمَا أَنَّ الْكَلَامَ		
میوه علمها عمل کرد نیست موافق معلوم ستایش ایمان شدت ترین کلام ستایش		
عَمَلٌ مُعْطِيهِ مُسْتَزِيدٌ + كُنْ إِحْسَانًا يَا لَعَنَ الْفَرِيقَيْنِ الْخَوَّ		
عمل بخشنده را زیاده خواننده است دوباره کن احسان خود را بسبب دور شدن از حق جانبدار		
بِعَرَاءِ الْأَوَاكِدِ + ثَوَابُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ مِنْ عِلَاقِ الدُّنْيَا لَوْنُ السَّلَاةِ		
بمیدان جانوران و مشی ثواب آخرت بهتر است از نعمت دنیا عبادت سلام		
لَا يَمْلِكُ تَوَرُّدُ الدُّوَابِّ يَنْطَلِقُ جَدًّا + الثَّوْبُ يَحْيَى أَنْفُسَ بَرِّقَ لَوْنِ		
نمی تواند که نه شود گاو و دواب شایع میزند بر قارارگاه گاه میگرد و میماند و بشایع میزند و		
گنجینه	۴۴	امثال عربی

نفس سبب غداست و بر جای بودن روح بسبب برودت ثابت گردان عرش اول باز
نفس کنش غریب در طعام اندک مثل است در سخن سوراخ سنگ
نیست باند سوراخ مروارید گران و ثقیل سبک شود گردد آسیا
کلام سبب نبرد و دست میاروزن بی نبرد سرخیزد که نیست آن از آنها دریا و الف و شطرنج
دریان شدخت او رفیع مرص بندش گذارند مگر خاک باز تبدیل کردیم جای
بدی نیکی را میوه کاذب نیست سودوران و زیان میوه کبر و دشمنی برین
عمل بخشنده را زیاده خواننده است دوباره کن احسان خود را بسبب دور شدن از حق جانبدار
بمیدان جانوران و مشی ثواب آخرت بهتر است از نعمت دنیا عبادت سلام
نمی تواند که نه شود گاو و دواب شایع میزند بر قارارگاه گاه میگرد و میماند و بشایع میزند و

卷之三

خزانة
 ۶۳
 امثال
 جسدی که کاین عمر نیمه است و الهی ما میخاکل الیبت علی الارض
 بخش کشیده نمی شود کوه صاحبشسته انی منید زند بود عماد است
 مخفی و دوم امثال فارسیه
 ثابت شدن برت قاضیت ثابت قدم گفت کسی بدنی شود ثانی چنین معنی
 ثانی از اول هم بر ثواب راه بخانه خدا خود می برد گنجینه سوم در مشکهای سید
 ثابت قدم کوسب جگ شهادت ثابت کرب نمیدین بار ثبات لوگ استبرکیم گوگوسو نیک
 اب نمیدین باریوکاران ثواب خدا کمر توئی سوخت مین خزینه ششم در مشکهای حنی
 مشتمل
 گنجینه اول امثال عربیه
 جاء بما صامی صمت جاء یقرنی حمار جات جنادعه جاء
 آورد چیزی را که از او کرد و خاموش بود آورد و شافع همارا آمد
 فلان یفرض مدرفه جاء ناسه لادنیه جاء یضرب اصدا سیه
 فلان در عالمیکه می افشاند سرهای گمان خود را آید و مالیکه اداره بود و گوش خور را آید و مالیکه میزد و در
 الجمار ثم الذاعر جاء عیت التراخیم حتی کادوا یا کلون البه جاور
 بسیار از خانه گرسنه شد و گر گرسنه تا آنکه نزدیک شدند که خورند گندم را بسیار
 ملکا و جمر ایا و تراخیم التلمیسین جلیات القلوب
 پادشاه را یا بریار یا تجار کرد و ملک ستم بر دستان را پیا کرده شدند و لها
 علی حب من احسن الیهما و بعض من اساء الیهما الجمل والظلم
 بدوست کسی که نکوی کرد بسو آنها و دشمنی کسی که بدی کرد بسو آنها + کوشش از راه
 جد بما تجد جد بالکتیب و ائنه بالقلیل جدد ماران الیه
 بخشش کن با نیمی یا بخشش کن بسیار و نعامت کن با نیک + برید ز منی خود را
 گنجینه
 امثال عربیه

تخریص

۴۵

اشغال

بِكَلِّهِ جَزَلَ حَاتِّ السِّنَانِ لَهَا الشِّبَامُ وَلَا لِكَلَامٍ مَا جَزَعَ السِّنَانُ

بهر خوره و شستل است بزاره مرانداست به شکل بنویسند بهیچ شکر و زبان

الْجَزْ أَوْ خَلَيْنَ مِنَ الْحَبَابِ جَزَعَ الْكَلَامُ أَصْعَبُ مِنْ جَزَعِ الْجِسَامِ

جرات تهرت از بولی شستل شستن دشوار است از شستن شسته

الْجَزْ أَوْ رَوَى وَالرَّشَفُ الْقَمْعُ جَزَعَ السُّدُ كَيْدَاتِ غِلَاةٍ جَزَعْنَهُ جَزْ

باشه خورن آب شیرین کیدان آب سکن شستن شستن میان بهیچ شکر و زبان

الَّذِي جَزَعَ الرَّاهِي فَعَلَمَ عَلَى الْقَبْرِ جَزَلَ عَنْ مُقْبِلِ الْأَمْسِ

روا جاری شد رود پس رفت بروید پاوشش پیش آمده کون

الْقَرْعُ جَزَأَهُ السَّيْمَةُ سَيِّمَةً فِي الْبَحْرِ عَنْ عِنْدَ الْمَلَائِكَةِ لَهَا

گوزگون شد پاوشش بست بدی سیمه در میان انگلیسان نزدیک به از تحت

جَزَى جَزَاءً يَسْتَأْذِنُ جَعَلَهُ دُبْرًا ذِي الْجَفَاءِ فِي عِلْقَةِ

جزاوه مانده جزای ستمار گردانیم آتش پس گوش خود ستمو شتمه بادش

حَسَنٌ جَعَلَ الْقَمْعُ كَالْمَاءِ جَعَلَ الْمَاءُ كَالْزَيْتِ عَنِ الْوَلَدِ جَعَلَ الْقَمْعُ

خوبه است خشک شد قلم با پنجه از شود است تغییر شد با من زیت از زیت تغییر شد چون

عَنْ الرَّقْدِ جَلَسَ الشَّوْعُ شَيْطَانًا جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ جَلَسَ

در بهت توج بزرگ بنشین بدست شیطان است بنشین بنشین غنیت شد بنشین

لَمْ يَكُنْ مِثْلَهُ جَعَلَ الرُّعَى الْجَمْعُ الْجَمْعُ فِي السَّنَةِ جَعَلَ الْجَمْعُ كَالْجَمْعِ

مردانداست خون روز در علم است خولی در زبان است بهیچ شکر و زبان

الْحَبَّةُ كَالْحَبَّةِ الْقَدَمُ الْوَالِدَيْنِ جَعَلَ الشَّوْعُ كَالْمَاءِ كَالْمَاءِ كَالْمَاءِ

بهشت نیر قدمای پروا در است بهیچ شکر و زبان دران خاکبارا بنشین با جنس

لبنیینه

جز و پنجم

اشغال

اشغال
بهر خوره و شستل است
بزاره مرانداست به شکل
بنویسند بهیچ شکر و زبان
جرات تهرت از بولی
شستل شستن دشوار است
از شستن شسته
باشه خورن آب شیرین
کیدان آب سکن شستن
شستن میان بهیچ شکر و
زبان
روا جاری شد رود
پس رفت بروید پاوشش
پیش آمده کون
گوزگون شد پاوشش
بست بدی سیمه در میان
انگلیسان نزدیک به از
تحت
جزاوه مانده جزای
ستمار گردانیم آتش
پس گوش خود ستمو
شتمه بادش
خوبه است خشک شد
قلم با پنجه از شود
است تغییر شد با من
زیت از زیت تغییر
شد چون
در بهت توج بزرگ
بنشین بدست شیطان
است بنشین بنشین
غنیت شد بنشین
مردانداست خون
روز در علم است
خولی در زبان است
بهیچ شکر و زبان
بهشت نیر
قدمای پروا در است
بهیچ شکر و زبان
دران خاکبارا
بنشین با جنس

فهرست	۹۴	امثال
۹۴	امیل + الجنس مع الجنس متاخذ + الجنون له فتون + الجود قد يكثر	
۹۵	اف بريت جنس باجنس ايدايانده + جنون براسي و اسام است + سب نيكو ركا ينجي	
	الجن بالجوود غاية الجود + جودة الكلام في الاختصار + جوع	
	جنشش به وجود نهايت سخاوت + خولي سخن در اختصار است	
	كذلك يتبعك + الجوع خير من الخضوع + جولة الباطل ساعة و	
	سك خود را با پس رو كنند از مرستيكي بترت از فرو نهي + جولان باطل كسات است	
	جولة الحي الى الساعة + جهل المقل كثير + جوع به من حياك	
	جولان نهي تا قيامت كوشش مقل سب است + بيار آنرا از تمام كوشش	
	گنجينه دوم در مثلها مي رسي	
الف	جاءه با نذارة تن بايد وخت + جاءه ندارم + اسن از حيا آرم + جانا سخن از ناسن گويي	
	جان گرو جاءه گرو + جان اوه ام كه گشته پير وصال وخت + جابل لميس است بريت جيت	
	جانك حصيد عليه السلام تشنه بيمد اگر برزديا بران لعنت بارو جان اوه + جانك شان	
	چنگ ز نياپي ككب برقص بر خيزد + جاي استاد خالي + جاني نشين كه بر خيزي جابلي	
	كل باش جاي خار غار + جاني خربستن تو اينجا نيست + جاي خود اگر كم كرد چنگر است	
	بود گرد و گريه جمل بر گاو است + جلق به منت خلق جنس از جنس متاذي نيست	
	بنسبت علت شتم است + چنگ و دود دارد + چنگ زر گري ميكند + جواب است	
	اسي برادر اين چنگ است + جواب جابلان باشا خوشي + جواب تركي تركي + جود تشنگي جلاله	
	به بيت جوفروش كنم نهاي جويي كه آب مرواريد و ميش نموده آده باشد مرواريد راكي بنيد	
	ممنوعه يانده + جوي طالع ز مرواري نه به + جود طالع ندراري بر سر و نه جهان ديده	
گنجينه	۹۵	امثال

له مثل ديوانه
درويش كه دران
انكه تو گويي
مشتي الاربع
زيرت الاشال

لا اله الا الله

جس کو دے او سو لولا، شجاک چو ٹا اور نر و نمونی، جاکر جاکر ہے اور دگر دگر چلا ہے
 تیرنو جلی ملی عجائب سر سوئی میٹھون غائب، جلی پاؤں کی جلی جلی اپنی دی او
 ہنسین ٹباؤ لوگ جلی گدہ کی لکڑی جین پاتن نہیں تہنیدیت گجراج، ہنس
 کھما ملی سو پڑے گریب نواج، جین کے اونہین نجا می جین ہونڈ ماتون پنا گروانی
 پٹھن مین پان مری رہی کتا کتھہ پہ جھگل میں رنچا چاکس، وکیما جھگل میں کل
 جنم نہ کیا بوریا ایسینو آئی کھاٹ، جنہین جاکہ نہیر، اونہین کہہ تہیر، جن ہر ہر
 سو کیسے حیرن پیار، جنی نہ بیانی مونی ڈھیر شی سنائی، جواں ڈراو ہانگو سو لہ اور او
 مری سو، جواں کو چلا جلی بوڑھا کو بیاہ کی پیری جوارا، سیسے کا سو گئی کی راہ کہہ دیا
 جو بدل سو گئی کو بجا، جو باہن کی حب میں باہن کی پوٹی میں جو تو سو سو تو کو کو کو
 جو تھامی والنگ پکی تو تھنگی سو تھنگی، جواں ریاہ و شہر با سو شہا ہوا، جو پودا وال
 جوت جوت مرین بیلو، پیٹھ کھائیں ترنگہ، جوت گایا و سکی لڑکا کھیلے گا، جو دیکھتا سو
 پکڑنا، جو مہن کیہ، جاتا آد، شہید بانش، جوری مار خوردار، جوت جوت جوت جوت جوت
 کھا و گیا نہیں تو خال، جوت گایا، جوت سو او سکی پیا جوت جاگی او سکا پڑا، جوت کیسے
 جوت کی تبت جاتے نہیں کمر پڑے تو کیا ہوا، جوت گامانی کے اندر سو پڑا ہرے میں
 جوت گامانی سوکان چہارے، جوت لپک جوت سپاہی کی جوت، ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 جوت لوان نہ کیوں نہ نیا تو کوئی جوت لوان نہ کی مینا، جوت مان سے سو چاہی سو دامن کھلا
 جوت مہن سو پڑی و نہی جوت خون کی بیگی جوت تیون بہاری جوت سے، جوت نہا و سے
 سو پیل پاؤں سے، جوت کما کارن گدڑی نہیں جوت پڑی جاتی، جوت مائی مین جوت کا سو ڈوٹی
 شکل آگیا جھار کھا کھا، جوت تھان، جوت تھان، دیکھ تو برات و مان گادے
 ساری رشتہ جھان سیر تھان سوانی جھان تھان، جوت تھان کور، جھان رو کھنڈ مین تھان

کلیف

کلیف

روکہ ہے جہان دور و بان یار و نگاہ جہان ل تھان بادل جہان بجای ہو کاتھان
پرسے سو کہا جہہ راکھی کر مارا کو بار نہ یا کو با چہا سو کہیلے بیاک ہو اسو لیکر لاک
جیب میں نہیں کہلی کئی لی چیلے پیرین کلی کلی جیتے ہی سٹیا موتی ٹہرا ہر ٹپا جیتی و چاہ
موتی و اب و اب جیتے گا کہ موتی کی تیر جیتے آسا موتی نہ سا جیتی کمی نہیں گلی جاتی +
جیٹے کے ہر و پٹ جیسا منہ تھیں تھیں جیسا تھو بیسی جیتی جیسی ان بیسی جیتی
تیس جیس جیسا کاچہ کاچہ و لسانا ناچہ و جیسا اوٹ بنی تیس کا کاچہ و خاص جیسی
کئی بیسی مہری جیسی روح و بیسی فرشتی جیسی داری و الی تیس ہر وادہ ہر جیتی
تیس برکت جیسی تیری تانی بی تیس مور بنیا جیسے کہتا کہہ رہے تیس رہے بس
جیسے تیس تیس جیسے کہ گن گاتی تیسے میں بجائی جیسے سا جی سنے تیس جی و باجھا
جی کہیں لگتا نہیں چول کہیں لگ بجای جیو پیر ایسا نہ کہہ بجائی جیو نہ لگتی اور و کر و کر

گنجینہ چہارم و امثال حروف چہا

چہاڑ چہائی کالی اور نہ ہانی سو جہڑ جہڑی کا کاٹا جہو ٹا کوئی کہتا کوئی کوئی لای
جہوٹا ہواون تیر منہ پر جہوٹ بولنا اور کوہ کہتا ناہری جہوٹ کہتا تو منہ کہتا جہوٹ
باتہ سے کتا نہیں رتے جہوٹ کے آگے سوار و تراوی جہوٹ کا پتا جہوٹ مرے
نکوٹ پہنی آئی خزانہ ہضم و مثلمای حریفہ قارعی شلمیر خزانہ

گنجینہ اول و امثال پارسیہ

چہارہ نیت درین واقعہ الاتسایم + پاشو غور بہت از میراث غورست چاہ کن چاہہ پیر
چاہ کوں چہیشہ در چاہ است + چاہ نیران زندان چھا کہ نیست چہا کار کی کہتا مل نہا پیرستیا

خزینہ امثال

خزینہ امثال

چراغ وقت مرون خانه روشن میکند چراغ روشن مراد حاصل چراغ مصلحت است
 چراغ مقبلان هرگز نمیرود چراغ مرده کجا شمع افتاب کجا چراغ کسی تا صبح نسوزد و چراغ
 نتوان دید خبر و چراغ چراغی از سنگ بر نیاید چراغ و بداند میگوید چشم ملک و دنیا
 سرست چشم و پای مار و خیمه مسک اگر چه چشم و دیده است چشم در راه دارد چشم و دیده
 چشم که مینماید و روز روز و شست چشم از روی و ستان روشن شود و از باغ و بوستان چشم
 و ستان روشن چشم رگل بدتر از غارت چشمت را کاشتم زردک برآمد چشمت را نکند
 تباها و چشمت شمسان که است چشمان نامه بینین نیز بینیم کجا باز و چندین هزار شکل
 برای اکل چو آتش و جهان باقی است مفسد بینماند چو آتش میکی بیداشتی که و بداند که
 فقرت نامه میرا به چو برگ و در فلک بکجول ساز و تاج شاهی را چو بخت سیمین است
 آب فروز و چو تیر از تیران نیست ناپیشت است چو تیر و شود و راز و کار و میدان کند
 کش نیاید بکار چو چهل و فروز و پیر و بال چو شست است آتش است آمد و پیر و چشمت
 بیاد و فقرت نیست چو غم دارد و فروز و آتش چو کفر از که به بنیز و کجا اندر سست چو کار و
 رفت نایست چو به به کمال نشیند و ایل باران است چو میدان فراخ است گوی و این
 چو میو و تباها به چو بنیز و بداند و چو نام سنگ به چو بی پست است آتش چو میو و کفی خصم که و دلیر
 چون خصم آید طلب با بد شود چو معانی جبهه که و شاعر می آسان بود چو آن کلو و فروز و
 و چند به چو گوش و دره و در اندک به شست چو کاه و شست و فروز و به چو چو چو و این نشان
 نیست چو به چو این راز و آید و کشت عطار و خوشه چید به چو سنگ و معرفت باشد و
 پیش از سفر و در و چهار یا چهار روز از نایند و و پاره و در و به چه پاک و فروز و به آواز
 که باشد توج کشیتان به چو توان که از این چنین افتاد و چو توان که و مردمان نیند و با به
 و دایا به به به خوش گفته است سعدی و ز لیلیا به ای را شیا الله تعالی او کاشا و ما و

نورین
 نورین
 نورین
 نورین

ہلے بیسوں کی ہر کھوال چھوڑن میں ہار ڈھونڈتی ہیں چور چور سی گپ کیا ہر پیر سی سی گپ
 چور چور سو سات بہانی چور چور کی گریا سو ملوں سول بجائو چور چور و دوں نہ گھبریں
 چور سو کہیں سو کہیں جاگ چور کا شاہ چراغ چور کا بہانی گندہ کشا چور کا سن بچے میں
 چور کا گھر میں مور چور کی وار ہی میں نکلا چور کی مان کوٹھی میں سر دیکھے رو دیکھے چور کو چور کی
 سوچی چور کو چور ہی چھاپا چور کو کڑے گانڈہ سو ہنپال کو کڑے گانڈہ سو چور کھڑی لگی
 بیگاریوں کو چھٹی ہوئی چوری اور سر زوری چوری اور سر ہلکی چور کا گڈر مٹھا چور کا چوٹیا
 دہی تینوں بنگالی تینوں چوٹی ہی کو چھو گئی سو کہا تو چوٹیا بل میں تھما تھما چوٹیا چوٹیا چوٹیا
 چوٹیا چوٹیا چوٹیا اور ذات جتاوی اپنی چوٹیا کا بچہ بل ہی کہو دیکھا چوٹیا کی گڑ پانی
 پٹاری سوٹھا چھتر لکھ اپنی اور چور دن گالی دے چیل کے گوٹھ میں سوٹھا چوٹیا
 چوٹیا میں کوٹھار لکھ سوٹھا چوٹیا میں گھرتا نامہ چوٹیا میں گھرتا نامہ چوٹیا میں گھرتا نامہ
 چوٹیا میں گھرتا نامہ چوٹیا میں گھرتا نامہ چوٹیا میں گھرتا نامہ چوٹیا میں گھرتا نامہ

گنجینہ سوم در امثال حرم چوٹیا

چھاتی پرونگہ دلتی میں چھاتی کا جسم چھاج بول بول نہ بولی چھاتی کیا بوجھ میں چھاتی چھاتی
 پانی پڑا ہی چھاجا باجا کس تینوں بنگالی نہیں چھاتی بی بی گیتی دیکھی چھاتی چھاتی
 نہیں چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی
 چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی
 چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی
 چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی
 چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی

خزینہ امثال

خزینہ امثال

سَيُؤْتِ لِقَتْلِ الشَّيْطَانِ + الْحَيُّ يَضُفُّ فَيَقْدِرُ فَإِنْ مَلَكَ الدُّنْيَا

شهر است بر آن کشتن شیطان + هر کس
الحی بیافنی من فضل لشهوات حریک حارۃ من کومها

حریک در گذشتن خواستههاست
رخت افکند بر پیکر از کوع و...

سَيُؤْتِ سَوَاءَ الظَّنِّ + حَسْبُكَ مِنْ غَنَى شَيْعٍ وَرَمَى الْخَسَدُ

بشماردی بیکالی است + بس است ترا
از تو نگری سیری سزلی + رشک

يَقْتُلُ الْخَائِدَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الْمَحْصُودِ + الْحَسَدُ لِلصَّدِيقِ مَذْ

یکشد حاسد را پیش از رسیدن محسوس
که حسد کرده شده رشک ای دوست

سَيُؤْتِ الْهُدَى + حُسْنُ الْأَدَبِ يَنْتَفِعُ بِفِيهِ النَّسَبُ + حُسْنُ الْخُلُقِ

نیارای هدی + خصل ادب سے پوشد رشتی نسب را + خصل خلق

عَدْلُهُ + حُسْنُ الْخُلُقِ يُجْعِلُ لِقَى دَعَا + حُسْنُ الدِّينِ كَثْرَةُ الْعُمْرِ +

خصلت + خصل خلق واجب یکند دوستی + خصل ذکر بر عمر است +

حُسْنُ الصَّبْرِ طَلِيقَةُ الظُّفْرِ + حُسْنُ بَيَاتِ الْأَوْضَاعِ مِنْ كَرَمِ

خصل صبر طلیقه پروری + خصل رویتگی زمین از جوانمردی

الْبَذْرِ + حُسْنُ الْقَنُوتِ وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ + أَحْسَنُ أَهْوَاؤِ

خصلت + خصل اولاد و عقل فراهم نمی شوند + خصل سرختر

الْحَسَنَاتِ الْأَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُفْسِدِينَ + أَحْسَنُ نَاصِيَةِ بَيْنِ

نیکو است نیکان بهیما به مقربان است + نیکو است

النَّسَبَاتِ + أَحْسَنُ دَهْمُومٍ مَحْشُورٍ الرِّيحَانِ كَثْرَةُ النَّسَبِ

بهیما را + حاسد نکلین است + جمع کردن ایمان پانند به خصلت

خزانه
حاشیه
شهر است بر آن کشتن شیطان
الحی بیافنی من فضل لشهوات
حریک در گذشتن خواستههاست
رخت افکند بر پیکر از کوع و...
بشماردی بیکالی است
بس است ترا از تو نگری سیری سزلی
رشک
یکشد حاسد را پیش از رسیدن محسوس
که حسد کرده شده رشک ای دوست
نیارای هدی
خصل ادب سے پوشد رشتی نسب را
خصل خلق
خصلت
خصل خلق واجب یکند دوستی
خصل ذکر بر عمر است
خصل صبر طلیقه پروری
خصل رویتگی زمین از جوانمردی
خصلت
خصل اولاد و عقل فراهم نمی شوند
خصل سرختر
نیکو است نیکان بهیما به مقربان است
نیکو است
بهیما را
حاسد نکلین است
جمع کردن ایمان پانند به خصلت

تخصیص حاصل ہو رہا ہے + حاکم تمام گوش مجاہد + حالاً تختہ بر سر تادینند + چہاں
 اگر خانہ خود تمام گشتن + حقیقت طین از ملک سلیمان خشت + حرام خوردن شکر +
 حرارتش فرونشست + حرف پوست کندہ باید گفت + حرف بد زبان بد بشا
 حرف حق بر زبان شود جاری + حرف خستہ بازو ہمیشہ در جنگ + حرف خفایت محسوس
 حرف خود را میداند حساب + دوستان در دل + دشمنان پر پرده شد زہارگر
 او کرد + حق بحق داریسیر + حکایت از مثل ہمیشہ شود + حاکم مرگ مفاہ
 حکمت شنیدن از لقمان حساب است + حلو و کسری کہ محنت نماند + حلو و کسری درین دنیا
 حلو خوردن روئی باید + حلال ہستی روخ بود اعراف از دوزخیان کس عرف بہشت
 حقیقت نامورن افسوسنا دانستن + حیدر خور بہمانہ بسیار است + حیدر زق بہانہ تو

حقیقت است
 کیان لفظ
 جہنم است
 لیکن مصنف
 این بیابان
 موافق مضمون
 جہنم بجای
 حلو و کسری خواندہ
 امثال

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

حاکم کی گور پر لالت ماری + حاضر کو حجت نہیں + حاضر کے پہلے میں کی
 ہو + حاضر کیدی دور جہنمی + حال میں ان ہی میں چل + حال گیا احوال گداؤں کا
 خیال نگیا + حال کانہ قال کانہ اردو چو بہر دال کا + حج کا حج کا بیچ + حرام کمانا
 اور شکر + مرصی ٹو + حساب جو جو بخشش سو سو + حساب نت نیا حق
 حق ہو از ناتق ناحق ہو + حق کاراضی خاہو + حق کر حلال کر ایک دن میں کر کر
 + حق نام اسد کا + حلق کانہ تالو کایہ مال میان لالو کا + خلق کو زبان خلق
 رووی جیب ٹوٹو + حلوائی کی دوکان و ردای جی کی فاقہ + حلوائی کی جانی
 سووی سیاتہ قصاتی + حمایتی کی گھڑی عراقی کو لالو مارو + حور ہی سوگی کو دانت
 سوہری + حورن و قوت و چور خستہ نہم در مشاہیر حروف خاستہ شکر گھنہ

الف انکس
 سخن ناقد
 نام
 ہم زمانہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

علامت رضا است + خانه درویش استجمعه + از مشایخ نیست + خانه تنگ نوری
فرخ + خانه خالی دیو میگردد + خانه دوستان بود در دشمنان مگوشت خانه پشیمانی
سنگی است + خانه جگر جدا + خانه ویران شود چون طفل + در خایه دارد خانی
در خانه وراثی در بازار + خیمه خنجر + خیمه خنجر + خدا با خلق مطلق با خدا + خدا به سلیمان و به
خدا که میداند بدید که گیتی + خدا را ندیده اند بقل شناخته اند + خدا را بدید که گیتی
خدا نمیکند دندان و دندان دهد + خدا نمیکند الا دست فرید + زبردست است دوست فرید
خدا ای جهان تنگ نیست + کمیت را نیز نایک نیست + خراج کسور و
خواه بگردد از آن کاتب نیز مماند + خراج اطلس پوشد خست + خریکه ای که گراز
منشاید + خریار میریزد شیر مردم + خربست بهتر اگر چه در آستان باشد + خورده بجز
به این چه کار + خروپه شیرین نصیب شغال است + خروپه شیرین مگجی افزان
چه دانه های قند نبات + خر خالی ریخته میرود + خر حقه جو میخورد + خر نوازه خر حاج
از راه خدا شایخ نمیدارد + خران در کوه بوعلی سینا است + خر نیسی اگر مکه بود چون
بر آید به نیشتر باشد + خر نیسی با جان نود + خریکه جو دیدگاه نینج + خروش هم بریده
خستند + خربار اوست + خر و سبب تنگام است + خرمان و بالانش دلیر
خری بقیه و خریک برید + خریکه از خر بماند دم و گوشش باید برید + خشمم ساق شری
+ خشمم کم و جهان پاک + خشمم چون پشت بدین گو + خشمم خود را می شناسد + خشمم
نفته کند بیدار + خلافت را که سلطان را خستین + خون خوشی باید دست شستن
خداست غفران گناه را پوشد + خلق خدا ملک است خلوت از اغیار باید از بار خنده
مردم از شادی باشد و خنده بوزن از غم + خنده کل گریه گلاب با آرد + خواب بیک خواب
و با بیدار خنده + خواب آسایش بیان است + خواب چاره بیک خواب + خواب

خدا کو دیکھا نہیں عقل سے پیسا ہی + خدا را کو ناخون سید کہ سکر چکا + خدا و سید
وے تو وہ ہو سو + خدا تیا تو جیہ پیا کے دیا ہی + خدا تیا تو نہیں یو جیہ کہ تو
کون ہو + خدا را زاقی ہے بندہ قراق ہو + خدا لکھی کو فی نکو منہ کیجی نہیں خدا
مہربان تو جگ مہربان + خدمت ہو عظمت + خراب خستہ نکستہ + خدا کا
کاشہ کاٹے ہی کئے + خریوز کیو دیکھ کے خریوزہ رنگ پکڑا ہو + خریوزہ جیہ گری گری
خریوز کا ضر جیہ خریوزے پر گریہ تو خریوز کا ضر + حسد کا کہا تین سین گیت نہیں
کے خضر کا خضر جیہ جیہ تو + خلق کا خلق کس نے پیدا کیا ہو + خضر کے کس نے
کے م لیا تو پر کید خواب خریوزش پاک + جان بڑا خان پوش بڑا کول دیکھو
تو آدرا + خان پاک خان پوش پاک کول دیکھ تو خاک ہی خاک + خوب ہی گاڑی
جنتی ہے + خوب ہی دانت گئی ہوئے + خود ملی در خدائی میں سیر + خوشامد کا سنہ کالا +
خو گیری بہر + خیرات کے مکر اور بارین دکار + خیر کی چوٹی خیرات کا مار پیر
ملا عقد و مار + خیل پا نیچہ + خیل ا جان بیلا خرنیہ ہم در مشلہا و حرف ال شبن شبن

کتابخانه اولیٰ امثال عربیہ

کاء النفس الحرة من دامن جفاك يحفل + دار الامير ما من الفقير
بجاری نفس حریست + دعوت کن کسی که مستم کرد ترا شنیده شود + خانه امیر جای خوشی است
الذال على الخیر كما عليه + الذراعه اعم الذراعه بالذراعه
در بنابر نیکی مانند گفته نمیست + در بهیسا بخشش است + در بهیسا به در بهیسا
فانسیب + در شرفه عمر اهییب من سبیب الحجاج + در داب لنا عظه
حاصل کرده شود + در عمر رضی الله عنه رسانده شد از شمشیر جوان + فروتنی کردیم که گریه او را

20

مفتی الاسلام
آلہ دین اسلام
کتاب خانہ مفتی محمد شفیع

خزینة

۸۵

امثال دال

الثَّقَافُ + الَّذِي هُوَ حَكِيمٌ الْعَقْلُ مَع مَا يَرْتَدُّ إِلَى مَا كَرِهَ زَيْدُكَ
 ثقافت + در هم سپردن و نامی است که در هر چیزی را که در هر کجای که باشد و در هر کجای که باشد
 دَعَاؤُهُ دَعْوَةً كَثِيرَةً + دَعْوَةُ الْمَطْلُوعِ مُجَابَةٌ **دَعْوَتُكَ**
 دعوت کردن دعوت کوکبی + دعای مظلوم مقبول است + کوفتن تو
 بِالْمُنْجَا زَحَبَ الْقَلْقَلُ + كَلِمَتِي فِي الْعِشْقِ مِنْ يَمِينِ السَّبِيلِ
 به بادون دانه قلقل را + برهنه می کرد در آدر عشق کسی که پادشاه میبندد او را
 دَاوُدُ السَّمَاءِ لَا يَرَوِي لَظْمَانَ + دَلِيلُ الْعَقْلِ الْمُرِيدِ قَوْلُهُ وَدَلِيلُ
 دل و آسمان سیراب نمیکند شد را + دلیل دانش و سخن او بیت و دلیل
 أَصْلُهُ فَعَلَهُ بِدَمْعٍ الْمُلُوكِ أَشْفَى مِنَ الْكَلْبِ دَمَعَتْ لِنَفْسِهِ
 اصلش اصل دست خونهاست پادشاهان شافی ترست از سگ + نرم کن کین و آزار خود
 قَبْلِ الْقِيَامِ مُصْطَحِمًا + دُرُّ كُلِّ كَظْمٍ الْغَيْظِ يَجِدُ عَوَافِيكَ +
 پیش از قیامت حالیکه برهنه و خسته هستی + همیشه کن برز و برودن خشم بانی در عافیت و خود
 الدُّنْيَا أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْخَيْلِ وَالْيَمَامِ وَظِلُّ الْعِظَامِ + الدُّنْيَا
 دنیا مانند چیز است به احکام خوانندگان و سایه ابر + دنیا
 أَمْنِيَّةٌ وَالْأَمْوَالُ عَارِيَةٌ + الدُّنْيَا حِفْظُهَا طَالِبُهَا كَلَابُ الدُّنْيَا
 آرزو و نیت و مالها عاریت + دنیا مر و است و خوانندگان او سگان و دنیا
 زَوْفَرٌ لَا يَحْصُلُ إِلَّا بِالزُّورِ + الدُّنْيَا يَجْنِي الْمُؤْمِنُ وَحَبَّةُ الْكَافِرِ
 زعفرانست حاصل نمی شود مگر بفریب + دنیا قهقهه مسلمانست و بهشت کافر
 الدُّنْيَا عَرْضٌ حَاجِزٌ يَكُلُّ مِنْهَا الْبَيْتُ وَالْفَاجِرُ الدُّنْيَا كَنْفُ
 دنیا مانند عریضت موجود میخورد و از آن نیکو کار و بدکار + دنیا پایخانه
 الدُّنْيَا عَرْضٌ حَاجِزٌ يَكُلُّ مِنْهَا الْبَيْتُ وَالْفَاجِرُ الدُّنْيَا كَنْفُ

امثال عربیة

۸۶

خزینة

الثَّقَافُ + الَّذِي هُوَ حَكِيمٌ الْعَقْلُ مَع مَا يَرْتَدُّ إِلَى مَا كَرِهَ زَيْدُكَ
 ثقافت + در هم سپردن و نامی است که در هر چیزی را که در هر کجای که باشد و در هر کجای که باشد
 دَعَاؤُهُ دَعْوَةً كَثِيرَةً + دَعْوَةُ الْمَطْلُوعِ مُجَابَةٌ **دَعْوَتُكَ**
 دعوت کردن دعوت کوکبی + دعای مظلوم مقبول است + کوفتن تو
 بِالْمُنْجَا زَحَبَ الْقَلْقَلُ + كَلِمَتِي فِي الْعِشْقِ مِنْ يَمِينِ السَّبِيلِ
 به بادون دانه قلقل را + برهنه می کرد در آدر عشق کسی که پادشاه میبندد او را
 دَاوُدُ السَّمَاءِ لَا يَرَوِي لَظْمَانَ + دَلِيلُ الْعَقْلِ الْمُرِيدِ قَوْلُهُ وَدَلِيلُ
 دل و آسمان سیراب نمیکند شد را + دلیل دانش و سخن او بیت و دلیل
 أَصْلُهُ فَعَلَهُ بِدَمْعٍ الْمُلُوكِ أَشْفَى مِنَ الْكَلْبِ دَمَعَتْ لِنَفْسِهِ
 اصلش اصل دست خونهاست پادشاهان شافی ترست از سگ + نرم کن کین و آزار خود
 قَبْلِ الْقِيَامِ مُصْطَحِمًا + دُرُّ كُلِّ كَظْمٍ الْغَيْظِ يَجِدُ عَوَافِيكَ +
 پیش از قیامت حالیکه برهنه و خسته هستی + همیشه کن برز و برودن خشم بانی در عافیت و خود
 الدُّنْيَا أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْخَيْلِ وَالْيَمَامِ وَظِلُّ الْعِظَامِ + الدُّنْيَا
 دنیا مانند چیز است به احکام خوانندگان و سایه ابر + دنیا
 أَمْنِيَّةٌ وَالْأَمْوَالُ عَارِيَةٌ + الدُّنْيَا حِفْظُهَا طَالِبُهَا كَلَابُ الدُّنْيَا
 آرزو و نیت و مالها عاریت + دنیا مر و است و خوانندگان او سگان و دنیا
 زَوْفَرٌ لَا يَحْصُلُ إِلَّا بِالزُّورِ + الدُّنْيَا يَجْنِي الْمُؤْمِنُ وَحَبَّةُ الْكَافِرِ
 زعفرانست حاصل نمی شود مگر بفریب + دنیا قهقهه مسلمانست و بهشت کافر
 الدُّنْيَا عَرْضٌ حَاجِزٌ يَكُلُّ مِنْهَا الْبَيْتُ وَالْفَاجِرُ الدُّنْيَا كَنْفُ
 دنیا مانند عریضت موجود میخورد و از آن نیکو کار و بدکار + دنیا پایخانه
 الدُّنْيَا عَرْضٌ حَاجِزٌ يَكُلُّ مِنْهَا الْبَيْتُ وَالْفَاجِرُ الدُّنْيَا كَنْفُ

آرد و اینوه راند و درنگی سبب از سید دلی دوست + دوران باخبر و حضور و توفیقان بی نصیب
 دور و دوستانه کجاکنی محروم + تو که یاد دشمنان نظر داری + دوستان در زمان
 بکار آیند که بر سفره دشمنان هم دوست نمایند + دوست آن باشد که گیر دوست دوست
 در پایشان حالی و در ماندگی + دولت نهد خدا کس ایضا + دولت شریک باقی نیست
 دولت آنست که بخون دل یکبار + دولت دران سر است که از میهان سرست و
 مرغ جنگ کند فاده به تیر گیر + و ونده بادوست که دریا و کوه را سبیل گیر + و ویز خوش
 پسندیم لیکن از گوشش میدیم و خرابی خلیج ندارد + ذره درویش در سبک بخشنده
 و و بادشاه را سبک بگذرد + و در دنیاستان و آخرت + و کجا در خان کجا + و
 بینی فرسنگ پرسی + و مرده مرد را حق کند + و من سگ باقی ده خسته به و من
 به آب باگشت باید درید چنانکه بسته از ناخن + و ویران چراغ ندارد + و و
 را ناخن باز ناخن + و ویده حخته اسفنج حخت + و شکند چنانکه بادام راست دیدی که
 چه کرد اشرف خرد + و مظلمه بر دو جانی بگذرد + و دیدم هرا و آرزو دم همه + و دیدن شمشیر
 غنیمت علی + و بدنه شید گواه شد + و پیر آشنای و در رخ + و پیر آید دست دارد + و پیر آید دست
 و بر آمدن و شتاب حق + و بی زخت و بی رفقه در و زام و زست + و یک کت به خوش
 سبک آید + و یک کوشش بخوش + و بخارش با هم رسید + و یک سینه + و یک سینه + و یک سینه + و یک سینه
 شده + و پوارش دوخته شد + و پواره بکار خوشش + و پواره از آهوس است + و پواره
 باقی غم تو دیگران خورند + و پواره همان به که بود اندر بند + و پواره از خدا خوش و بنا شد
 و پواره بگزید از آن قوم که قرآن خوانند + و پواره خوش خلق + و پواره گره پشانی +

توضیح امثال

تغییر رسوم و امثال هستند

و اما

و اما کی تا و پوار طرب + و اما دس به نزار کاپیت به + و اما که من کن

جسے نہیں دیکھتے ہیں + دادی راج نہ کہا ہے بان + دانت گھاٹ گتو مران + دال
 نی ہو + دام کرین کام + دامو نگارو ٹھابا توں سو نہیں مندا + دانت کر دیہنگو تنکا
 نہیں بچا + دانت کالی روٹی ہو + دانت نہ گھاس پانی چھہ وقت واسے کو
 تاپے سواری کو پادے + دانی کے گے پیٹ کیا چھانا + دانی جاپے اپنی مائی دانی چھیلی
 کے مرزا موگر + دانی کے سران پھول + دانی ہو میٹھی دادا ہو میٹھا سرگی کو جاسے +
 دانی دانی دانتی سو گھر موتی + دیا بنیا پورا تو لے + دے مارن شاہ مار + دہلڑن
 دو دگے نایا ملی نہ رام + دے پر چوٹی بھوکاٹ کھاتی ہو + در زکی سونی کبھی ٹاٹ
 میں کبھی شین + دریامین رہنا اور گھر چھہ سمیر + دریا پر جانا اور نیاسے سنا + در
 اونگلی مس چرخ + دین مس گھٹا ہی کے دیکھتے ہیں + دستار رفتار گھار کر دار کے
 جدی جدی ہوتی ہو + دسی سمسی دشمن کیان بغل میں دشمن کو نہ سونے
 دی + دشمنو نہیں ہوں ہی جیسو نہیں انو نہیں زبان + دھکھڑکتے نہ باوڑھی رہا
 چندیری چھاہ + دکنہ ہر گھر آختر اور گوار میو گھاسے + دکیا دکر ہو دسکیا ٹیکا
 ٹووسے + دل بچ والی نہیں ہے + دلو کو لے رہا ہو + دل کا ملک خرابے + ڈلو کا دستار
 دے ہو تو نہیں ہو + دلی کی دلوالی منہ چکنا پٹ خالی + دلی کی کمانی بارہ بنکی میں
 گنوائی + دھڑکی بیل نکا چٹائی + دھڑکی بڑیا گاسرندائی + دھڑکی بھیا بارہ کی
 ہتیا + دھڑکی گھوڑی چھہ پیری دانہ + دھڑکی ارہر تو ساری رات گھر + دھڑکی اھوا
 فوجی ہنوان + دھڑکی مانڈی لیتے ہیں تو اوسوئے ہونک بجا کے لیتے ہیں دھڑکی
 آٹا اور سنا پیاٹا + دم غنیمت ہے + دم کا کیا بہر وسا یا نہ آتا + دم میں نگاہ بند ہے
 پرانہ نیکو سو نہ پیا + دم ناک میں آیا ہے + ڈکھو ادنی ادنی رات کو چرخابونی + دن کیا
 رات + دینا تھا امید ہو + دینا ظاہر پرست ہو + دینا ہے اور خوشامد ہو + دوا ڈوگا

کیا سر سیکھہ ہوتے ہیں + دو ایشو گنہ نہیں ملائے + دواس کے لیوڈ ہونڈ سپے تو نہیں
 ملتا + دوالی کی کھسا + دودل راضی تو کیا کرے گا قاضی + دودہ کا چلا چاہے ہونک
 پہونک سپے + دودہ بھی دھولا چاہے سپے دھول + دودہ کا دودہ پانی گانی + دودہ کا
 دانستے نہیں گئے + دودہ کا سا اہاں یا چلا گیا + دودہ کی سی کھنکھل کر ہونک
 دیا + دودہ میل گئے کی دو لاتیں ہی ستھوہن + دودہ کے ڈھول سھانے + دودہ چلتی گر
 پڑیے + دودہ قضا تو نہیں گئے مردار + دو گاؤں کی پانی کتے مرے آنا جاتی + دو دلائے
 مرغی حرام + دو مسلمان تہمین بھو آنا کانی + دو نو ماتھوں بگڑی سنبھانی پڑی ہی +
 دو نو ماتھوں سنبھانے نہیں سنبھلتا + دو نو ماتھوں مالی باجی ہے + دو دین سے
 گئے پانڈے حلو ملانہ مانڈے + دو پوتیشیں شیلہ بھاری + دہی بھارت کا رسول
 ویا ہی آئے تہا ہی + دیا نہ باتی منڈ پھر سے اٹاتی + دیا فاکہ کو گئے لے نہ دی
 ملدہ کا کون ساتھ + دیوہ بیٹین + دیوہ چر سی پر دیس بھیک + دیکھیں لوٹ کس
 کل بٹھے + دیکھے دیدار اور بار سپہ ہزار + دیکھیں سانپ کی تھک کر لایے ہو ٹیکانہ لا
 دیکھو ہالے شیخ خجی چیر سید ہوئین + دیکھو کا دوبر پائیزان ڈھیل چلیت ہی + دیکھو پیر
 تیری کرات + دیکھو تیری کالی پور باون پورا + دیکھو شہر نگالا دانست لال منہ کالا
 + دیکھو تیرا چھند بند چھا جامہ تین بند + دیکھو سوکھا پایہ منہ پائون چکا + دیکھو نہ ہانا
 صد گشتی خالا + دیکھو بگال چٹری مت ترساوچی + دینا تھوڑا دلا سا بہت + دینے کے
 ناتون دروازہ نہیں دیتے + دیو یگا سو یاو یگا بودیگا سو اوئی گا + دیے کے تلے اسیار

دو دین سے

گنجینہ چارم در امثال حروف نا

دھان پان + دماغی دماغی کرم کھاسا پانی دھکم دھونڈ کر ہی مٹا کرے

بچ نہ کوڑوٹا + وہی سید بنہیں + دہن کا دہن گیا اور سیت کی سیت گئی
 وہنوتی کے کاٹا چبھا دڑو لوگ چارنہ + وہو بی کا چبلا آدھا او جلا
 آوٹا نیلا + دہو بی رووے ڈھلائی کو میان رووین لیرون کو + وہو بی شاچا
 ساسی اور پانچ + وہو کے کی نی + وہول کی سیتی نہیں بانٹی جاتی + دہو ٹوٹو
 دو پاؤں دہو ٹپے چار پاؤں وہی چھوڑ دانا دپارا + دہیر اسو لہیر +
 دہیر یاری من کون بوسیری کوکان + دہن ہو کر اندھیاں کو کر دہنیا کو کر دہنیا کو کر

ان

گنجینہ پنجم در مشاہیر حرف لال

ڈاٹن کھا تو منہ لال نہ کھا تو منہ لال + ڈاٹن ہی دس گچھوٹن کر
 کھاتی ہے + ڈرلی رنڈی تیری دیدیے + ڈرین لوٹری سوار نام دلیر
 ڈو بانس کیر کا جو او بے پوت کمال + ڈوبے کشتہ بہرے سے پیر
 ڈوبے کو تنکے کا آسہ است ہے + ڈورے ڈلے تیرے + ڈوم بنیا پوستی
 تیز بے ایمان + ڈومنی کی لونڈی + ڈیرہ یا آٹا اور مل بر سوئی + ڈیرہ
 چاول اپنے جد ہی کا تے ہیں ڈیرہ انت کی مسجد تھی ہی زمین چوڑی گنبد وازد

ان

گنجینہ ششم در امثال حرف ٹی

ڈنگال کے تین سی بات + ڈنگال تے کہ پو پڑھو تے کے سگھر ڈنگال کے
 بنگال کوڑی کنگال + ڈنگال تلوار سرٹانے اور چوڑ بند خانے + ڈوٹو ٹوٹو
 لار تو تیار دین + پھر تیرہ پازو ہم در مشاہیر حرف ڈال ششم

ان

گنجینہ اول در امثال حرف ج

امثال ہندو

غرضت الامثال

كَمَا لَقَاءَ دَعَتْ إِلَى الْخَالِفَةِ + رَبِّكَ مِنْ يَدَيْكَ تَحْتَ أَمْنِيَّةٍ + رُحْمَا
سود کردن خوردن میخواند سوی مخالفت + مبارک + نیکو آوردن + بها
فَتَحَّتْ لَهَا جَسَامُ بِالْعِلَالِ + رُحْمَا أَصَابَتْ لَهَا شِدَّةٌ وَأَخْلَى الْجَمِيرُ
تندرست شد + بدنها بسبب بیماریها + بسبب است که یافت باینجا رفت خود را و خطا کرد دنیا
قَصُرَ مَدَامُ + رُحْمَا أَذْهَبَ لَهَا الظَّنُّ الصَّوَابَ + رُحْمَا جَلَمَ الْكَلْبُ كَقَتْلِ
مقصود خود را + بسبب است که دریافت گمان صواب را + بسبب است که گرسنه شد سگ پیش
صَاحِبِهِ + رُحْمَا كَانَ الشُّكُوفُ جَوَابًا + رُحْمَا يَأْتِي الْمَرْجُ
مالک خود را + بسبب است که باشد خاموشی پاسخ + بسبب است که مراد گشایش
وَسَطَ الشَّدَّةُ + رُحْمَا الْعِلْمُ أَعْلَى الرَّتَبِ + رُحْمَا تَطْفُفُ
سیان سطق + مرتبه علم برتر مرتب است + گرسنه فرو میزند
الْفَضْبِ + رُحْمَا جَعَلَ خَيْرٌ مِنْ رَجْمٍ عَلَى خَافِئَتِهِ + رُحْمَا
خسته را + بازگردد + بدو موزون چنین + برگردد بر عافیه خودش مرد
الْمُنْبَاحِ لِمَا قِيلَ + رُحْمَا اللَّهُ عَلَى النَّاسِ لَوْلَا رَحْمَةُ اللَّهِ
نمانده جلالت است + بخشش خدا باد بر نباش تخمین + رحمت کند خدا
مَنْ هَذَا إِلَى الْخَيْفِ + رُحْمَا تَغْلَى الثَّقَالُ + رُحْمَا
کسی را که بپزدنی کرد در کوهستان + بسیار بلند میشود بر گرانی + روزی من
تَمَّتْ ظِلِّي رُحْمَا + رُحْمَا يَطْلُبُكَ فَاسْتَوْخِرْ + رُحْمَا يَطْلُبُ
در سایه تنه من است + روزی تو بجویی ترا پس سایش کن + روزی بجوی
الْعَبْدُ كَأَنْ يَطْلُبَهُ الْعَبْدُ + رُحْمَا الرِّفْقُ مَقْسُومٌ + رُحْمَا يَأْتِي
بنده را بیشتر از آنچه بجوید آنرا بنده + روزی تقسیم کرده شده + بدو روزی بخشست

خزینہ
سود کردن خوردن میخواند سوی مخالفت + مبارک + نیکو آوردن + بها
تندرست شد + بدنها بسبب بیماریها + بسبب است که یافت باینجا رفت خود را و خطا کرد دنیا
مقصود خود را + بسبب است که دریافت گمان صواب را + بسبب است که گرسنه شد سگ پیش
مالک خود را + بسبب است که باشد خاموشی پاسخ + بسبب است که مراد گشایش
سیان سطق + مرتبه علم برتر مرتب است + گرسنه فرو میزند
خسته را + بازگردد + بدو موزون چنین + برگردد بر عافیه خودش مرد
نمانده جلالت است + بخشش خدا باد بر نباش تخمین + رحمت کند خدا
کسی را که بپزدنی کرد در کوهستان + بسیار بلند میشود بر گرانی + روزی من
در سایه تنه من است + روزی تو بجویی ترا پس سایش کن + روزی بجوی
بنده را بیشتر از آنچه بجوید آنرا بنده + روزی تقسیم کرده شده + بدو روزی بخشست
امثال عربیه
جزوه هفتم
کتابخانه

شعرینا	۱۰۰	امثال را
<p> این بگذارد + روح را صحبت بنا خنک است الیم + روز شنبه بگوید از زانی + روز تنگی سیاه است + روز سیاهی در پیش است + روز تو کو روزی تو + روزی را کیسه میرود + روزی خود در سفره دیگر خورده + روزی خود را کجا خورده + روزی بقدر بخت کس مقدر است + روستائی را عقل از پیش آید + روستائی را حمام خوش آید + روستائی اگر دلی بود + خرس در کوه بود علی بود + روستائی عید دید + روستائی عرب از نور محمد علیه السلام بودند از روستائی بود لب خون مالیده روغن قاز میمالد + روغن از سنگ میکشد + روغن از ریگستان میکشد + روغن پیشینه کن مطرانی موز + روزه کسوست که قدمی دارد + روزه دروغ گو سیاه روزه فلسی سیاه + روزی با مردم دلهای خفته است + روزه راست بود اگر چه دور است + زن با بویه مکن اگر چه دور است + ریاضت کش ببادای بسیار ریسمان سوخته لیکن بکیش بیرون نرفته + ریش بر آب میجوشد + ریش تمام طمع و کون مفلس + ریش در آسیا سفید کرده + ریش خود را بدست دیگر بکشد + روزه در ریشش است دیگر است ریگ مهر السجود انگشت میثما </p>		
<p>کنجینه رسوم در امثال هندی</p>		
<p> راجا تھوڑی سانگ بھت + راجا راج اور پر جاسکی + راجا کے گھر بیویوں کا کال + راجا کے سونیا و پاسا پڑی سوداؤ + راجا بھاؤ بھاری آوے + راجا رکھو رانی کھاوے + راجا چوڑا نگری جو بھاؤ سوئے + راجا کاوان پر جا کا اشنان + راجا روٹو گاپنی نگری دگا + راجا کا دو جا اور بکری کا تیمار و نو خراب + راست گو مفلس مجلس میں جوتا </p>		
کنجینه	۱۰۱	امثال ہندی

کنجینه

گزینہ	۱۲۷	امثال
گنجینہ دوم در مثلہای فارسی		
<p>زادہ ظالم سنگریشتہ و بد تیغ چون بشکست خنجر میشود و زان گناہ کہ نفی سبب غیر چہ باک بزادہ گوشتار بکفن کلوخ می بندد و زاید بر مسجد میخوار بدیر زانیدہ کسے و گایہ کسے جان بابا زاید کہ و گاید کہ در بر سر کہ زبان خلق تبارہ خدا زبان سرخ سر سبز میدہ بر باد و زبان زید زبان وار و زبان پاسبان سر و زبان بریدہ بکنج نشسته صم گایہ از کسے کہ نباشد زبانش اندک کم بزبان خوش مار را از سوراخ برے آرد و زبان کوشیت بہ طرف کہ میگرددانی میگردد و زبانش بکشی میکند زبانش میبرد و در حل مندی از ترکی مرغ ترسد و زخم دندان شمنی تیزست بکہ نماید چشم مردوم دوست و زودہ را میخواند و زودیم بر کف زبان بر چہ باد باد و زود بر سر فولاد کنی نرم شود و زربزر دادن ہنرمردانستہ و زربش میرد و زود و زود در سر خریدن و زربیند برای روز سیماہ است و زربکار کند مرد کاف زود و زود چہ آید بکی بر نشان و زمانہ ہا و ستار و تو بازمانہ بسیار زمانہ آیم بر درست و زمانہ سفایہ بر درست و زمانہ سازی میکند زمر کہ شود گنگ و می رسین آسمان و در زمین شور سفیل بر یار و در و تخم امل عنایع مگر ان و زمین شہید شد بر خیز زمین را آسمان میدوزد و زن از خانہ سرخو شود و در از عنایت زن بدور سر اسے مرد کو ہم درین عالمست و وزخ او بہ زن بیکار غرض شود یا بہار زن چو انرا تیر در پہلو نشیند بہ کہ پیر بہ زن خود گایہ دن و چہ خاتیدن و زن خود گاسے و منت دیگر ان مکش و زن دہقان زاید یا زاید زود مرا جا باید زندگی را عشق است و زندہ کسے است کہ دے دے وار و زندہ کسے است کہ زن</p>		
گنجینہ	حج	امثال فارسی

گزینہ الامثال

جمہور دال را صیغہ و جمع

۱۲۸

نارود + زرد و پالایش بود و مرد و پادشاه زن راضی شوہر راضی گوز بر پیش
 قاضی + رنگی بشستن سفید نگردد + زن مرد و شش باز مرد و زن پیش +
 زن و اثر دناہر و در خاک بہ + زینکوہر چہ صا و گشت یک کست + زور
 بخرن رسید و پالایش + زور بر گاو و مالہ برگردون + زور لب گوز + زور
 طرفہ کہ شود گشتہ شود اسلام ست + زور گردن این مکان بسو و شوار است +
 زہو مراتب خوابی کہ بہ زبیدار است بہ زہے تصور باطل نہیہ خیال حال
 زیارت بزرگان کفارہ گناہ بہ زیبائی زنان از خرد و بی پرواہی
 و زیبائی مردان از سرخی رو + زہہ بکریان میفرستد + زہہ کا سیم کا ست +
 زیر بار اندر ختان کہ تشق دارند بہ زہہ سار اوقرین بہ زہہ سار

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

زادہ کا کیا خدایہ ہمارا خدا نہیں + زبان کے آگے خنق نہیں + زبان
 خنق پارہ زبان شیریں ملک گیر + زبان شیریں ملک با سنگا + زبان جنہ
 ایک بار مان رہے ہا بار + زبان کی سی کہوں کہ تلو دن کی سی + زبان سے کہہ
 زبان ہا + زبان ہی ماتھی چہڑا دوس + زبان ہی سرگوا او + زخمی شہنشاہ
 میں دم سے تو میرے دم سے + نہ سہل نہ زورین نہ دار کا سودا ہی
 سب نے زکا خدا افاقہ + زور زن زمین زبان چارون قضیہ گھر زور کو زکیا ہی +
 نہ نیت عشق نہیں + زہہ پیدار ہی + دوس کی جڑ ہے زور نہ غلام عقل
 کی کوتاہی + زور تھوڑا غصہ بہت مار کھانے کی نشانی + زور کے آگے گزب
 جنین چلتی خبر نمبر چہار و ہم در مثل اسے حرف سین مصلہ مشعل گنجینہ

زینکوا او

زینکوا او

زینکوا او

۱۰۴	مثال	نجمه اول در امثال عربیه
<p>سَمَاءٌ سُرْحَيَّانٌ قَسِيٌّ الشَّجْوُ خَلِيٌّ مِنَ الْخَلْبِ السَّامَةُ</p> <p>از خفا تا غلام است + شناسی کرد از روی کند سابق خد شمشیر نکویش +</p> <p>سَبَقَ دَسْرَتَهُ عَمَلُهُ سَبَقَكَ بِهَا عَمَلُكَ سَبَقَكَ مِنْ بَلَاغِكَ</p> <p>سابق شد شیر او را کمی شیر او پیش کرد ترا و عکاشه + دشنام داد ترا کسی که سبقت ترا</p> <p>السَّبْتُ سَبَايَةٌ صَيْفٌ عَنْ قَلِيلٍ يَنْقُصُ سَبَايَةٌ تَقْشَعُ</p> <p>دشنام را ابر گرا از اندک دوری شود ابر کشا و شش</p> <p>يَكُنْ حَالٌ إِذْ رَعَدَ الْمُنْبَغِ حَبِيبُ اللَّهِ وَلَوْ كَانَ فَاسْتَقَامَ</p> <p>در پیش کرد حال و نیکو بود + جاور دی دوست فداست اگر چه باشد گنهار</p> <p>الْكَيْفُ لَا يَدُ خُلُ النَّارِ سَكَنَ الْأَوْفَى مَوْجِدُ سَدَانِ بَيْغِ</p> <p>جاور و داخل میشود در دوزخ + راستی از درویشی ستا بند کرد این بیغی</p> <p>الْطَّرِيقُ الْمَسْرُوعُ مِنَ الْحَاجِ السَّرَّادُ أَجَاوِرُ الْأَمِينِ قَلْعُ</p> <p>راه را + طلاق از سدا گریست + راز و فتنه گاه کند دور مشهور شود</p> <p>وَسُرُّوْكَ الْخَمَامُ مِنَ الْأَخِي وَسُرُّوْكَ بِالْمَدِينِ بِأَعْرُؤِ السَّمَا</p> <p>سیر کن از خود + دزدید دزد و پیش گشت در خوشی و از دزدان از دزدان</p>		
نجمه	۱۰۵	مثال عربیه

نجمه اول در امثال عربیه

سَمَاءٌ سُرْحَيَّانٌ قَسِيٌّ الشَّجْوُ خَلِيٌّ مِنَ الْخَلْبِ السَّامَةُ

از خفا تا غلام است + شناسی کرد از روی کند سابق خد شمشیر نکویش +

سَبَقَ دَسْرَتَهُ عَمَلُهُ سَبَقَكَ بِهَا عَمَلُكَ سَبَقَكَ مِنْ بَلَاغِكَ

سابق شد شیر او را کمی شیر او پیش کرد ترا و عکاشه + دشنام داد ترا کسی که سبقت ترا

السَّبْتُ سَبَايَةٌ صَيْفٌ عَنْ قَلِيلٍ يَنْقُصُ سَبَايَةٌ تَقْشَعُ

دشنام را ابر گرا از اندک دوری شود ابر کشا و شش

يَكُنْ حَالٌ إِذْ رَعَدَ الْمُنْبَغِ حَبِيبُ اللَّهِ وَلَوْ كَانَ فَاسْتَقَامَ

در پیش کرد حال و نیکو بود + جاور دی دوست فداست اگر چه باشد گنهار

الْكَيْفُ لَا يَدُ خُلُ النَّارِ سَكَنَ الْأَوْفَى مَوْجِدُ سَدَانِ بَيْغِ

جاور و داخل میشود در دوزخ + راستی از درویشی ستا بند کرد این بیغی

الْطَّرِيقُ الْمَسْرُوعُ مِنَ الْحَاجِ السَّرَّادُ أَجَاوِرُ الْأَمِينِ قَلْعُ

راه را + طلاق از سدا گریست + راز و فتنه گاه کند دور مشهور شود

وَسُرُّوْكَ الْخَمَامُ مِنَ الْأَخِي وَسُرُّوْكَ بِالْمَدِينِ بِأَعْرُؤِ السَّمَا

سیر کن از خود + دزدید دزد و پیش گشت در خوشی و از دزدان از دزدان

نجمه اول در امثال عربیه

سَمَاءٌ سُرْحَيَّانٌ قَسِيٌّ الشَّجْوُ خَلِيٌّ مِنَ الْخَلْبِ السَّامَةُ

از خفا تا غلام است + شناسی کرد از روی کند سابق خد شمشیر نکویش +

سَبَقَ دَسْرَتَهُ عَمَلُهُ سَبَقَكَ بِهَا عَمَلُكَ سَبَقَكَ مِنْ بَلَاغِكَ

سابق شد شیر او را کمی شیر او پیش کرد ترا و عکاشه + دشنام داد ترا کسی که سبقت ترا

السَّبْتُ سَبَايَةٌ صَيْفٌ عَنْ قَلِيلٍ يَنْقُصُ سَبَايَةٌ تَقْشَعُ

دشنام را ابر گرا از اندک دوری شود ابر کشا و شش

يَكُنْ حَالٌ إِذْ رَعَدَ الْمُنْبَغِ حَبِيبُ اللَّهِ وَلَوْ كَانَ فَاسْتَقَامَ

در پیش کرد حال و نیکو بود + جاور دی دوست فداست اگر چه باشد گنهار

الْكَيْفُ لَا يَدُ خُلُ النَّارِ سَكَنَ الْأَوْفَى مَوْجِدُ سَدَانِ بَيْغِ

جاور و داخل میشود در دوزخ + راستی از درویشی ستا بند کرد این بیغی

الْطَّرِيقُ الْمَسْرُوعُ مِنَ الْحَاجِ السَّرَّادُ أَجَاوِرُ الْأَمِينِ قَلْعُ

راه را + طلاق از سدا گریست + راز و فتنه گاه کند دور مشهور شود

وَسُرُّوْكَ الْخَمَامُ مِنَ الْأَخِي وَسُرُّوْكَ بِالْمَدِينِ بِأَعْرُؤِ السَّمَا

سیر کن از خود + دزدید دزد و پیش گشت در خوشی و از دزدان از دزدان

خزانه	۱۰۰	امثال سن
بالحيلة بالصلوة وادراك الاغنياء السعيد من انظار العيون		
به حیثیت و به طریقی از دواست و به طریقی است که بیدار نگردد و به طریقی		
السعيد سعيد في بطرأوه والشيء شقي في بطن يوم السعيد		
به طریقی است در شکم مادر خود و به طریقی است در شکم مادر خود و به طریقی		
من اكل وشرع والشيء من مات وودع السعي ماتي		
کسی است که خورد و شرع کرد و به طریقی است که مرد و دود و به طریقی است که مرد و دود		
الاقص من الله تعالى السقاهاة اقل من السيف		
کام گرفتن از خدا و تقاضا نادانی کشنده ترست از صاحب شمشیر		
ومن السهر الزعاف السقر سقر وان كان ميلا السقر قطعة		
و از شیر کشنده و سقر سقر است اگر چه باشد یک میلی سقر یا به است		
من السقر السقر ميزان السقر السقر وسبيل السقر السقر		
از دوزخ و سقر سقر است و سقر سقر است و سقر سقر است و سقر سقر است		
نفسه كفها البرية سفينة لم يجد مسافرها سقوط الشاوية		
روح منتظر کرد و سقر سقر یافت و شمام دهنده را و به طریقی است که سقر سقر است		
عليه حان سكرت الفاء وطقن خلفاء سكر الحاف ماة		
بر سر کرد و خاموش ماند هزار سال و گویا شد باطل و سستی مکرمت		
اسكر من سكر الخمر سكره الاجزاء سوء الحاق سكرت		
مست تر است از مستی شراب و سستی در میان و به طریقی است که سستی و خاموشی		
اللسان سلامة الانسان الشكوفت بيد الوقار سكرت		
زبان سلامتی انسان است و خاموشی محو افزاید قادر به کار و		
خزانه	۱۰۱	امثال سن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

خزینہ	۱۰۸	امثال سن
ابراہیم کہ یکتا ہے شعیب سلامہ الا انسان فی حفظ اللسان		
ابراہیم و شعیب اسمعیل را + سلامی انسان در کمال شرف است		
السلامة احادی الغنیمتین + السلامة فی وحدتہ و الافان		
سلامتی یکی از دو غنیمت است + سلامتی در یک است و اقفا		
تین الاثنین + السلام یبغی عن السلامة سیاح الضعفاء		
سیان دو + سلام خیر میبرد از سلامتی + سلام ناتوان و		
الشیکیایة + السلطان لعاذل خیر من مطر قابل السلطان ظل		
ظلم است + بادشاه منصف بهتر است از پادشاه ستمگر + بادشاه ستمگر		
و فصل الی السلطان اخرج الی العقلاء من العقلاء الی		
و فصلت من کلام بادشاه خارج ترست سوی عاقلان از ماقلان سوی		
السلطان + سئل علامه عن علی + سئل و لیسبت الخوج		
بادشاه + پرس نشان از علیش + نیزه راجست است و نیست کج		
الکساء لله والاکرام لله عبد لله + سمن کتابک یکلک		
تسکین برادر خاسته و زمین برادر پسران بنده خداست + فریاد کن سگ و کبک با کتیرا		
تکلموا بهر یوم یکم + سئل المرو فی التواضع و هلاک فی		
در من شایسته شد در شایسته + بندگان مردود در فروتنی است و هلاک در		
الغیب + سئل و کله لا یزول من دعاء الخفائش + سئل		
مکرم است + درستی آفتاب درستی شود از دعای شیره + خراب		
الفرق فی سنة و سنة الوصال + السنة + السنة + السنة		
جدائی کیمال است در سال وصال کچو البست + گریه نما حیدر		
خزینہ	۱۰۹	امثال عربیہ

۹

سلطان
سلطان بالکسر
ساز خردمند
نیزه راجست
تسکین
تسکین
تسکین

۹

۹

خوشبخت	۱۱۰	امثال سین
<p>أَهْوَلُ مَا يُوفَى مَسْلُوكًا + السَّيْفُ أَحْسَنُ الْحَيْسِلِ + ترسانده ترست از چویر که دیده بودی + شمشیر آفر + جلاهاست +</p>		
<p>کنجینه دوم در مشاهیر فارسی</p>		
<p>ساقیا امروز من تو شایم فردا که دید + سالی که نکوست از بهارش بیدار است سال گذشت حال گذشت + سایه هاجر است دولت والا جویند بجز دفع گرم + سپهر بر سنگ نروید چه گشته یاران را + سپهر داری میکند + سخت زنی سخت خوری + سخت بیگیر جهان بر مردمان سخت کوش + سخن مردان جان وارد + سخن شنیدن پنج دولت + سخن تا پیرسند لب بسته دار + سخن راست از دیوار هم بشنو + سخن نیکو حیا و دلهاست + سخن راست تلخ نیباشد + سخن از سخن برخیزد + سخن بسیار دانی اندک گوئی + سخن گواه حال گویند است سخن راست از دیوانه بشنو + سخن بد آواز گنبد است + سخن یک است و دو که با جبار است آرامیست + سخن راست بلند + سخن و خجیل برسان بران میشود + سخن آن موان میخورد + بخند غم سیم و ز میخوردند + سر بریده با نک نکند + سر سبزی تو ز سر خروئی خیزد + ز آن گونه که زنگار ز مس میزند + سرفتیله را چرب باید کرد + سر که مفت از عسل است سر گل میخورد + سر مار باید کوفت + سرو از راستی آزاو شد + سرو و لبستان دو مانند سر یکبار که کشیده باشد برگردن + سترای گران فروش نخدین است + سنت قدم به چشم + سطرک که راست آید چون کجی در مسطر است سخی بسیار کفش را که کند + سفلای چه جاه آمد و سیم ورزش به سبیل خواب بفرورت سرس + سگ از دوکان آید گر چه خوابد برد + سگ اصحاب کفت و ز سر چند بے نیکان کفت مردم شده سگ باش + بیاور نزد بهاش سگ بدریا</p>		
خوشبخت	ح	امثال فارسی

کنجینه دوم در مشاهیر فارسی

ترجمه از امثال

سخت

بھلا سا بھوکا نانڈی چوراسی میں بھوڑی + سا بھوکا بھوڑی سب سے پہلی ساری
 سیر کی کیا جانچان + سار انور دا پھر دے کو ادیکہ ڈرو + سارا دن پھر
 نزبا دیکھ ڈری + سارا گاؤں جل گیا کالے میگھا پانی جو + سارو پین بان
 ہی صلا ہے + ساری رات کہانی سنی سنی لچا زبانی تھی پلیر + ساری نانڈی میں
 ایک ہی چانول ٹوٹتی ہیں + ساری عمر روزہ رکھا رکھا کھولا گویہ سو + ساری
 گریبان مرگن نانی سے پچولی + سارس کی جوڑی ایک ہر ایک کوڑی +
 ساس گتی گاؤں ہو کے مین کیا کیا کھاؤں + ساس شندی آپوانی +
 ساس کوٹھن باجی ہو کو چاہیو تبنو اور سراجی + ساس کی چیری سبکی چیری
 ساس کے آگے بھوکا کیا بڑائی + ساسو پیٹ کا دکھ + سالی اوہی نہالی مسلج
 پیری جوی + سا کے سسر اور سسر کی لبر و ہونڈ ہون + سا بچ کو
 ایچ بھین + سا بچ کھی سو مارا جاسے جو ماہر والد ڈو کھامو + سا بچی بات سب
 کے سب سے کہ من سے اوڑھ رہی + سا بچے گرد کا چیلہ موند مارا جاسا بچ
 کو پٹیا کر دے سا بچ کا سر ہو چلتی ہیں + سا بچ کی سہی کچھ جھاڑی + سا بچ
 کے منہ میں چھوڑنے لگے ٹانڈا ٹانڈا ٹانڈا تو کوڑی + سا بچ کا مارسی دریا ہو سا بچ
 کا کاٹا سو بچو کا کاٹا روئے + سا بچ سب جگہ ٹیرا پڑی بل میں سینہ سا بچ
 کے گانے کو ہر ای سوئے + ساون ہر نہ ہا دون سوئے + ساون میں
 ہولانا مانی دیکھ تو اساہولا + سائین تا نام ہی تائین + سائین سو سچا رہا
 سب سے سب سے بھاؤ + ہاؤن لہن کیس کر ہاؤن گونٹ منڈاؤ + سب سے سب سے
 سب سے سب سے پھر چوئے پکڑی گتین بی بی وئے سب پین میرا بٹ توڑو سب
 روٹھا روٹھن کے سریرام نہ روٹھا چاہیے سب ن چکی تھو کو دن تنگی سب

خزینہ امثال

بچ

خبریں	۱۱۳	امثال سن
کچھ	جز و ہشتم	امثال ہند
<p> بھلی چپ، سب کی بلیوں کو ٹپاٹا بلیوں، سب چمک گیا میان کی ٹخ سے کئی مسکین پوری کوئی نہ کیوں دوسری سپہی کو کر جو کاشی جاتین تو پاتر چاشن کون آیتن + سپہا کمری کے چشیں فن ہین + سپاہی کو ڈال ہرنیکو چاہی + سپہی میں راجا نے دنگو وہی حوال + ششہ بہترہ + سخی سے شوم بہا جو جگر دیوی جواب + سخی شوم برسوں ن برابر پور ہتہ ہین + سخی دانا رستنی دتا + سخی کا سر بلند + سدا میان گھوڑی ہی خرید کیو ہین + سدا کے پدے ارد دنگو دوس سدا کی دانی موسل کی نوکلی + سدا کی دکھی اون بختا و زنام + سدا کسی کی نہیں ہی سدانہ چھوٹے تو رٹی سدانہ سادون ہوتی + سدانہ جو بن تر رہی سدانہ چوڑی کوئی + سر پرارے چل گئے تو بھئی مدار ہی مدار + سر تو خین کھایا + سر تو خین پھر + سر جھارٹھہ پھاڑ + سردار کا ڈنڈا اٹکا ہے + سر سے سرواٹا ہی + سر سلاتی رہا کھائیے + سر سجدہ ہین من بدیون ہین + سر کالا منہ بالا + سرگ سے اوترا ببول ہین اکمک رٹا + سر منڈاتے ہی او لے پڑے + سر موٹھی بیٹون غائب جلی ملی عجیب سری ہی کی بیٹرکانی + سڑی فلانی اور نخل کا بچنا + سستی بیٹرکی دم اٹھا اوٹھا دیکھتے ہین + سسرگی بجاوے تو کیا ہوئی + سسکتی کتی بکتی آتی سکھ میں آئی کریم چند لگی منڈاون گوٹنہ + سکھ سووی ہوو جیکی گاتین نگورو + سکھ سووسے کھار جو چورنگی کی میٹا + سکھ سینٹ کا سب کو دساتی + سکھ سکھینس کتین پو شرون کو آیا ناسنا + سلاست ہی ہو جیکا ٹراہرو + سلیمون عید کیسی + سجا چار منڈ ہے کی پاتی جب لکوری بہا نالتی + سمجھو پو جو گھوٹالی جو جو + سمجھنے والے کی موت ہے + سن و ڈھول ہو کر بول سٹھو اسو ٹوکا + سوا سوا برابر ہے + سو پا جیون کا ایک پکا وہ + سو پوسے کاٹے </p>		

تو ہا ہی فارسی

۱۱۳

خبریں

۱۱۳

وہ بھی برابر ہزار کاٹے وہ بھی برابر سو سیاہ مشہور + سوت چون کی ہی بڑی
 سوت جا سوت کا نارا نجا سوت + سوت بھلی سوتیل بڑا سوت نہ کیا سس
 کو ایسے لئے لٹھا + سوتے لڑکے کا منہ چوہا نہ مان شش باب خوش سوتلیا
 صرف + سوتے جھین غلیل کا پسین + سوتوں چور کے ایکٹن ساہ کا + سوت ہی
 کا منہ کتا چائے + سوت ڈنڈ نہ ایک لپٹت سوراں جنم کے اندر + سوت نہ ہی
 نہ ایک لوٹا نہ سو گت نہ ایک پونڈ + سوت سیانے ایک مت + سوت سار کی ایک
 لہا کی + سوت سمنوں ایک کیوت سوت رنگوں ایک پیوت + سوت غلاموں
 سوتا + سوت کو وینن یک جگلا بھی میں ہے + سوت کے ساون کو بھاوون
 سوت کے دانوں پانی بڑا + سوت گالیوں کا ایک گالا + سوت گاری نہ ایک چمک سوت
 سوتے نہ ایک چملا + سوت گروار کے گز بھر نہ چھاڑے + سوتی پر بھی نیتنی ہوسو
 یہ کی روٹی کھاتے ہیں + سوت کو مین ایک ناک والا نکو + سوتا سوت گند + سوتا جاتی
 کسے اور مانس جانیئے بسے + سوتا اوچھالتے چلے جاوے سوت کی کداری گوتی
 پیٹ جھین بارتا + سوتے کی چڑیا تھ سے اور گتی + سوتے کی چڑیا تھ لگی
 سوتے سے گھرائی منگی + سوتی سیج سو کرنا بیل چھا + سوتی بو اچھانی کا انگا
 سوتے کی ریت جھین مشورع کی توفیق جھین + سوتے سوتے جاکیں باسو براکین
 سوتی کے ناکے سے سب نکالا ہو + سوتی جہاں نجاوے وہاں سوتا سیرتی ہیں
 سوت بند ہی کے پیادیا کا گچھا برابر + سوتا سے ان سوتا چاتی تہ دی + سوت
 سوتے کو تو ال ب ڈر کا ہو کا + سیان کی برتی ہیا کا ناؤن پھن اورہ میں ساسر
 جہاؤن + سیانما ہی کو گاہوہ کہتا سہ + سیام نہوڑو چوڑو نہ سیت دو نو بار
 ایک ہی کہیت سیانما ہی سو کی گتی وکی آرزو نہ گتی + سیار اور وں شکون

تخریب امثال

۱۱۵

تخریب	هرا	امثال شین
<p>آپ کتونس جتوای + سیدی او بگیون کی تخین نکلتا + سیرین پشیر کا دیوگا سیر و پشیری برده سیکه سیکه پڑوسن تیر و یمن سیکه کتا کو پشیر و تخین نہ + خرنه پائروهم در شلهای حرف شین پشیر شین برده تخین</p>		
<p>لغته اول در امثال عربیه الشَّامُ تَلِيقَةٌ وَأَمِنْ حِقْفَةٍ الشَّامُ لَكَ بَوَّاحَةٌ لَا يَوْمُكَ السَّيْفُ</p>		
<p>کوسپند پاکست و یل مردارست + کوسپند رخ کرده شده در دیر ساند کوسپند الشَّامُ لَكَ بَوَّاحَةٌ وَأَمِنْ حِقْفَةٍ الشَّامُ لَكَ بَوَّاحَةٌ وَأَمِنْ حِقْفَةٍ الشَّامُ لَكَ بَوَّاحَةٌ وَأَمِنْ حِقْفَةٍ</p>		
<p>شکر کننده شرا و رشید و زیادتی است + شکایت کننده در روزی و شک کنند در توحید كَأَنَّهُمْ وَاحِدٌ شَاهِدُ الْبَغْضَاءِ لَطَرٌ شَاهِدُ الْقَوْلِ لَمْ يَفْعَلْ</p>		
<p>بر رویک اند + شاهد بدین بگویند است + شاهد سخن باز دارند فعل شَاهِدُ الْخَطِّ أَصْدَقُ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ الشَّاهِدُ</p>		
<p>شاهد گمترین راست ترست + حاضر می بیند چیز را که نمی بیند از غایب + جوانی جُنُونٌ يَزِيدُ الْكَلْبَ الْقَبَابَ شُعْبَةً مِّنَ الْجَوْنِ الشَّابُّ بَلِيْسٌ</p>		
<p>دیوانگی است که زیاده میکند کبر + جوانی شایسته است از جنون + جوانی نیست بِالْخَضَابِ الشُّبَّانُ يَبْعَثُ إِلَى الْخَضَابِ الشُّبَّانُ يَبْعَثُ إِلَى الْخَضَابِ</p>		
<p>به خضاب + مرد سیر از طعام می بخاند مرگ سیر + بچه شیر مانند شیر است + و حالیکه شیر تَوْبُ الْحَلْبَةِ الشَّيْخُ أَهْمُ الشَّيْخِ يَبْعَثُ الشَّيْخُ</p>		
<p>توبه کردن و دزدان تیر + دیر احمق است + بچه شیر مانند شیر است + و حالیکه شیر لَمْ أَفْنِي عَقُوبَةَ شَيْخِي فِي قَلْبِي نَهْمَةُ الرِّيحِ الْحَيَّجُ</p>		
<p>نحل تو انگر هواها است + بیهوشی من در توشه است پیه فرمایان نخل امثال عربیه</p>		
تخریب	هرا	امثال عربیه

این کتونس جتوای + سیدی او بگیون کی تخین نکلتا + سیرین پشیر کا دیوگا
 سیر و پشیری برده سیکه سیکه پڑوسن تیر و یمن سیکه کتا کو پشیر و تخین
 نه + خرنه پائروهم در شلهای حرف شین پشیر شین برده تخین
 لغته اول در امثال عربیه
 الشام تلیق و امین حقیقه الشام لک بواحه لا یومک السیف
 کوسپند پاکست و یل مردارست + کوسپند رخ کرده شده در دیر ساند کوسپند
 الشام لک بواحه و امین حقیقه الشام لک بواحه و امین حقیقه الشام لک بواحه و امین حقیقه
 شکر کننده شرا و رشید و زیادتی است + شکایت کننده در روزی و شک کنند در توحید
 کانه هم واحد شاهد البغضاء لطر شاهد القول لم فعل
 بر رویک اند + شاهد بدین بگویند است + شاهد سخن باز دارند فعل
 شاهد الخط اصدق الشاهد یرى ما لا یراه الغایب الشاهد
 شاهد گمترین راست ترست + حاضر می بیند چیز را که نمی بیند از غایب + جوانی
 جنون یرید الکلب القباب شعبه من الجنون الشاب بلیس
 دیوانگی است که زیاده میکند کبر + جوانی شایسته است از جنون + جوانی نیست
 بالخضاب الشبان یبعث الی الخضاب الشبان یبعث الی الخضاب
 به خضاب + مرد سیر از طعام می بخاند مرگ سیر + بچه شیر مانند شیر است + و حالیکه شیر
 توبه الحلبه الشیخ اهم الشیخ یبعث الشیخ
 توبه کردن و دزدان تیر + دیر احمق است + بچه شیر مانند شیر است + و حالیکه شیر
 لم افنی عقوبه شیخی فی قلبی نهمة الریح الحیج
 نحل تو انگر هواها است + بیهوشی من در توشه است پیه فرمایان نخل
 امثال عربیه

شیرین کن چاک روی به هم گلستد شش که بل شد بر غرور و گفت که سنج من
 شاد باید زینتن ناشاد باید زینتن به شاگرد و رفتی به فتنه با ستاد میرسد شاد و
 لطف ببعید و رافت بینه باید که حد خود اندیشا مان چو عجب گریه نواز شکله رایه شاد
 کم التفات بحال گد گشته شاید که عین بهضه بار و پر دبال غنقا کرد و در شش پاشاد
 سیکار و شش به ایست چو ایستیم شش خور و طایوس منی یار شش به سنج منی یار
 رنگی به جویند باید شش با هم صبر دارد ششیر که پروانه شش خورشید نشود ششیر و صبر
 آفتاب بخوابد بار و نق بازار آفتاب نکاید به ششیر از آن است که قلماده و گریه اندیشه
 ششیران در و انچه خربند گفت به ششیر و خواب بیدار نه به ششیر صلیح با و هر و طایح
 ششیر ششیر که در و انچه خربند گفت به ششیر و خواب بیدار نه به ششیر صلیح با و هر و طایح
 خور و نه ششیر زده را ششیر و دو است ششیر طایح و قتی نبود لائق ششیر ششیر و ششیر
 ششیر و روزی ششیر ششیر عالم بالا معلوم شد ششیر ششیر و ششیر ششیر و ششیر
 در و ششیر صورت سوال است ششیر و ششیران لغات ششیر ششیر و ششیر ششیر و ششیر
 ششیر ششیر که ششیر و ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر
 ششیر ششیر مردان خالی بیدار شد ششیر ششیر و ششیر ششیر و ششیر ششیر
 بر و ششیر ششیر و ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر ششیر
 چه خواهد شد ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر
 فاکلین که و ششیر ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر

در و ششیر

در و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر و ششیر

انچه سوم در امثال شبنم

شباباش بی بی تیری بگری که با دس آب لکاده لک که ششیر که ششیر و ششیر

خزینہ	۱۶	اشمال صاوی
<p>گوئیں شام کے مرد کو کب تک رہے + شان کا مارا دو دروی + شانین کینا یہین گے + شاہ کا مال ہو توں پڑو + دوا + شاد کی زنی + شاہ جہان پوری بغلیں چری کہا تے ہویت پڑی + شاہ وار وار گواہ پارید + شہر غری کرے تے ہن شہر اگاپا تر کو کہ پیری ہوئے کڑی پکارے کیت مین پواری کی جوئے + شہر ایوان سے دوری بہلی + شہر مین شہر کیا + شہر م کی ہونٹ ہو کی مرے + شہر گار کے وقت کیتا ہنگامی + شہر خوریکو شکر مل ہتی جو + شہر ٹی مرو تو نہ کاپو دجہو شہر مین شیخ نہ کیو شکر مین شیخ نہ کیو + شہر کابشت رو برہیو + شہر بودانین بینا یہ تماشا کیا + شہر باکھاب سوڈلی دمو + شہر وادالہی ہے شہر لاکر چاٹو + شہر مین وٹ بنام + شہر اور تین کاسے + شہر خوریکے کہا تیرا گرجا ہے کہا بلا سے میری شیخی تو میری پاس ہے + شہر کیا جتا صابون کا بہاؤ شیخ نے کچھو کچھو بھی غامدی جو + شہر چنڈال نہ رہے مکی نہ رہے بال + شہر مسعدی شہر ازی عاشقوں کے یاد شاہ معشوقوں کے قاضی + شہر بکری کو ایک گھاٹ پانی پلایا ہے + شہر کے برقع مین چھپڑے کہاتے مین + شہر کامند کس نے دھویا ہے + شہر شاہ کی ڈاڑھی بڑی کہ سلیم شاہ کی + شہر شیطان سے زیادہ مشہور + شہر شیطان کے کان کاسے مین + شہر شیطان کے کان ہرے شین کے شناسکے + شہر شہر شہر شہر درمٹا کاف صاوی شہر شہر شہر</p>		
گنجینہ اول در اشمال عربیہ		
<p>صاحب الخیر داخل الخیر + صاحب الحقوی شہناک القوی</p>		
<p>نیکی داخل نیکیست + صاحب خواہش شہر کینا نیکیست</p>		
گنجینہ	۱۷	اشمال عربیہ

خزینہ	۱۶۱	امثال ص ۱۰
صَاحِبُ الْحَاجَةِ لَمْ يَلْمِ صَاحِبَ الْفَرْصِ بِجُبُونٍ، صَاحِبُ الْفَرْصِ		
صاحب حاجت نیاستد صاحب فرص دایمان نیاستد صاحب بختان		
يَأْمَنُ الْاَشْرَارُ بِصَاحِبِ عَصَا قَيْدِ بَنِيهِ، صَاحِبُ قَيْدِ الْاَسْرَى		
بے خوف شود از پادشاه آواز کرد بختکاه بختش یافد در زندان از پادشاهان		
يَصْدَعُهُ، صَارَ الْاَقْرَبُ اِلَى الْوَسْرَةِ، صَارَ اِلَى مَا فِيهِ حَقُّهُ		
گریه شد از آواز گریه کار بسو آفتاب پرست + گریه بسو آنچه که از آن پیدا شد		
صَارَتِ الْقَوْسُ رُكُوءًا، صَارَتِ الْعَصَا رُكُوءًا، صَارَ الْوَسْرُ رُكُوءًا		
گریه گمان کوزه آب نوشیدنی + گریه عصا کوزه + گریه تیر آبی پیش		
السَّيِّئَاتُ، صَامَ حَوْلًا ثُمَّ شَرِبَ بَوًّا، الصَّيْبُ يَطْلُعُ فِي اَثْنَاءِ		
نیزه + روزه داشت یکسال از نوشیدن شربت + صبح طلوع میکند در میان		
الظُّلَمِ، الصَّيْبُ اَتَى الْحَقِيقَ، الصُّبْرُ اَوَّلُهُ اَمْرًا قَائِمًا، وَلَيْتَ		
تاریکی + صبر از غم مشتوق است + صبر اولش تلخ تر است از دمنه + ولیکن		
اَخْرَجَ اَخْلَعَ مِنَ الْعَصَلِ، الصُّبْرُ خَيْرٌ مِّمَّا يَرَى كَيْفَا الْاِنْسَانِ، الصُّبْرُ		
اخراج بشیرین تر است از شعله + صبر بهتر سوار است که سوار میشود از آتش + صبر		
عِنْدَ الصُّبْرِ مَوَدَّةٌ اَوَّلَى مِنَ مَوَدَّةِ الْاَهْلِ، الصُّبْرُ عَلَى الشَّامَةِ صَبْرٌ		
نزدیک صدمه بهتر است + صبر بر مصیبت بهتر است بر شامت + صبر بر پدید آمدن		
الظُّفْرِ، الصُّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ، الصُّبْرُ طَيِّبَةُ الظُّفْرِ، الصُّبْرُ وَالشَّامَةُ		
رنگداری را + صبر کلید گشایش است + صبر بر روی شگفتی است + صبر و رنگ کردن		
مِنْ فِعْلِ الْكِرَامِ وَالْحِكْمَةِ مِنْ فِعْلِ الْبَيَّامِ، الصُّبْرُ يَخْرِجُ الْجَلَّ		
از فعل کرمی است و شتابی از فعل لیکن + صبر بریدن آمدن مرد را		
تفسیر	۷۸	امثال عربی

صاحب حاجت نیاستد صاحب فرص دایمان نیاستد صاحب بختان
 بے خوف شود از پادشاه آواز کرد بختکاه بختش یافد در زندان از پادشاهان
 گریه شد از آواز گریه کار بسو آفتاب پرست + گریه بسو آنچه که از آن پیدا شد
 گریه گمان کوزه آب نوشیدنی + گریه عصا کوزه + گریه تیر آبی پیش
 نیزه + روزه داشت یکسال از نوشیدن شربت + صبح طلوع میکند در میان
 تاریکی + صبر از غم مشتوق است + صبر اولش تلخ تر است از دمنه + ولیکن
 اخراج بشیرین تر است از شعله + صبر بهتر سوار است که سوار میشود از آتش + صبر
 عند الصبر مودة اولی من مودة اهل + الصبر علی الشام صبر
 نزدیک صدمه بهتر است + صبر بر مصیبت بهتر است بر شامت + صبر بر پدید آمدن
 الظفر + الصبر مفتاح الفرج + الصبر طيبة الظفر + الصبر والشامة
 رنگداری را + صبر کلید گشایش است + صبر بر روی شگفتی است + صبر و رنگ کردن
 من فعل الکرام والحكمة من فعل البیام + الصبر یخرج الجلل
 از فعل کرمی است و شتابی از فعل لیکن + صبر بریدن آمدن مرد را

كَلَى الرَّاسِ أَهْوَى مِنْ مَيْتَةٍ عَلَى الْفَرْشِ ضَرْبُ الْجَبِينِ بَيْتٌ

بر سر سبکدشت از مردن بر بستر + زدن مشتوق مویش

ضَرْبُ الْجَبِينِ وَجَعٌ ضَرْبُ الْقَبِيلِ كَلَامٌ فِي لَبْسَانٍ ضَرْبُ

زدن مشتوق درون آزارست + زدن کودکان مانند آب است در لبستان + زدن

الطَّبْلِ تَحْتَ الْكِسَاءِ ضَرْبُ الْغُلَامِ هَانَهُ الْكَوْلِيُّ ضَرْبُ فِي

دول زیر چادرست + زدن غلام سبک کردن سولی است + زد در

جَوَارِيهِ ضَرْبُ لَنَا مَثَلًا وَلَنْبِي خَلْقُهُ ضَرْبُ الْمَيْسَةِ أَوْجَعُ

بالان شویش زدن بر او مایه و فراموش کرد پیدایش خود را + زدن زبان بسیار زدنده

طَعْنُ السَّيِّئِ ضَرْبُ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ كَالْمَاءِ لِلزَّرْعِ الضَّرْبُ أَنْكُرُ

از کون نیزه + زدن پدر بر پسر مانند آب است بر بذر است مانند آب بسیار کج

مِنْ الْبَصِيرِ ضَرْبُ الْجَمَلَةِ أَنْفَعُ مِنْ قَوَى الشَّدَةِ

کننده است بقاء حلیه سودمند ترست از بسیار قوت سختی

ضَعُفٌ عَلَى آيَةٍ ضَعْلٌ دُرَيْصٌ نَفَقَةٌ ضَلُّ سَعْيٍ

دست گناه بر پشت بازو کلام نیزه است که کرد و بچشش سوراخ خود را بدست کشید و کوشش

مَنْ رَجَى غَيْرَ اللَّهِ ضَلُّ مَنْ كَرِهَ سِرَّكُمْ اللَّهُ رَزَقَ

کسی که امید داشت جز خدا را + گمراه شد کسی که ذکر کرد از ما را + عذاب شد خدا روزی

كُلُّ أَحَدٍ ضَمِيرُهُ الْآخِرُ يَصِلُ الْأَمْثَارُ ضَمِيرُ الْعَارِفِ يَعْلَمُ

هر یک را + دل بزرگان جای نوز است + همان عارف نمیداند

أَخَذَ الْأَمْرَ ضَمِيرُ الْقَلْبِ مِنْ كُلِّ الْكَلَامِ ضَمِيرُ الْكَلَامِ

کسی مگر آن عارف + روشنی دل از خوردن کلام صانع صانع کرده شد و خدای

در حق کسی که بر او بدست
باز رزائی و فزائی
دست از خدا است
در حق کسی که بزرگوار
دست از خدا است
در حق کسی که بزرگوار
دست از خدا است

خبر و کاو ۱۸	۱۲۴	امثال ضاد و ط
تَزَيَّجْتُ + أَضْلَلْتُ مِنْ غَشْيَتِي تَمَانِيَا + ضَيْفُهَا لِيَجِيْلَ امِين		
امید داشتن تو + تیار گردی بسبب کینه بدست را + مهان بختل به غوغا		
مِرَا لِيَحْمُرَ + ضَيْقُ الْيَدِ اسْتَدُّ مِنْ ضَيْقِ الْقَلْبِ +		
از غم + تنگی دست سخت ترست از تنگی دل +		
گنجینه دوم در مشای فاسی		
ضابطه یاری رزارد ضامن است که است ضرب المثل روزگار است ضرب ضربی		
گنجینه سوم در امثال مهندیه		
ضامن نه چوبی گره کاویچی ضامنی بودنی کی یا ضرر و کوک به کوک		
کرستین خرمیه میروم در مشای حرف ط ط مملو شوق به گنجینه		
گنجینه اول در امثال عربیه		
طَابَ وَقْتُ مَنْ وَثِقَ بِاللَّهِ + طَارَتْ بِهِمُ الْعُقُودُ طَارَتْ		
خوش شد وقت کسی که اعتماد کرد بر خدا + پرانید ایشان را عقدا ط پرید		
عَصَافِيرُ رَأْسَاءُ + طَارَ فَيَبُوءُ + طَاعَةُ الْوَلَةِ بَقَاءُ الْعِيَالِ +		
گوشه های سر او + پرید پس باز آمد + فرمان برداری حاکمان باقی ماندن عورت		
طَاعَةُ النِّسَاءِ تَدَامَةُ + طَاعَةُ الْعَدُوِّ هَلَاكُ طَالَ حَرْبُ		
فرمان برداری زنان شرمند گیت طاعت برای دشمن بلا گشت + دراز شد اندوه		
مَنْ طَالَ رَجَاؤُهُ + طَالَ عُمْرُ مَنْ قَصَرَ تَقَبُّلُهُ الطَّامِعُ فِي		
کسی که دراز شد امید او + دراز شد عمر کسی که کوتاه شد مشتاق او + طمع کننده در		
گنجینه ۵ و ۱۵۳	۱۲۵	امثال ط رسیه مهندیه و عربیه

گنجینه اول
گنجینه دوم
گنجینه سوم
گنجینه اول
گنجینه اول

نجا
نجا

خزینہ	۱۲۸	امثال ط
للتصانی طوول المآل یمل و طوول الکلام یبدل + طوول		
برای مصافی محبت و درازی سخن بشود می آرد و درازی کلام غوار میکند و طوول است		
ع	طی الطیبین الطیبین الطیبین	
ط	برتری گیاه و زمان پاکیزه برای مردان پاکیزه اند و پند و اندرز و شکار کرده میشود و طوول است	
گنجینه دوم در مشلهای فارسی		
ط	طاعت سمان نداشت خانه بمان گذاشت طاعت بدین نذر در رویتها میکند	
ط	طامع همیشه وکیل است + طویل بنیان چو زم طشت من ز بام افتاد	
ط	طیب مهربان از ویده بسیار است افتد + طویل و دامان مادر خوش بیشتر	
ط	بوده است + طویل مکتب نیر و دوسه بر بندش + طفل دامن گیر من آخر	
ط	گریبان گیر شد + طقیس کد که گرم هم آب مییابد + طمع آرد مردان روی	
ط	ز روی + طمع را سر بر اگر فروی + طمع را سر بر ترشت هر که است + طوول	
ط	بگردنش فتاد و طویان در شکرستان کامرانی میکند طوول است	
گنجینه سوم در مشلهای عربیه		
ط	طالب زر کاسب ضرور جکین خوار حصه دور + طویل کی بلاندر سکه شمر	
ط	طوفان شیطان شد نجبان + طو طکی سنی نکین پیوسته + طو طکی	
ط	در گتی + طو طکی نو و هم در مشلهای حرف طای میو مشقین سه نجیند	
گنجینه اول در امثال عربیه		
خزینہ	۱۲۹	امثال ع

زین طو طخال

ط

اشان نظامی	۱۲		
------------	----	--	--

ظالم استغفار بر توست و ظالم با منی دیوار خود را می کند و ظالم بر شیخ و باطن شیطان ظالم
 استخوان با من است و ظالم افسوسش فروز جد نیست ظالم فیک یک لیق بال استغفار
 ظالم و ظالم هر گز فانی نیست و ظالم ظالم با من و بیانی ملک است ظالم بسوی ملک

نخستین سوم در امثال هندی

طی ای رسی و در آن نظام کاز و سر بر نظام کانیشا اسی نزلایو نظام بر حاکم کا باطن

حضرت میرزا محمد تقی میرزا علی محمد خان

کتابخانه اول در اصفهان

عَذَابَاتِ سَاءَاتٍ لِّلْعَادَاتِ بِمَا عَصَوْا رَبَّهُمْ

[illegible]

تنگ کمره بر گوزدن و قبل کیشی و لایق زن عا

فَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ عَاقِبَةُ الصَّابِرِينَ إِلَى السَّلَامَةِ ۝

برای اینکه درین ایام که گیرنده بدون نوشته در انباش انجام میسر میسر است

عَامَّةُ الْعِلْمَةِ إِلَى السَّادَةِ عَاقِبَةُ الصِّبْرِ مُحَمَّدٌ

انجام شنائی بسم الله الرحمن الرحیم

انجام شد کار به دست + دانا کفایت میکند او را اشاره + عالم میان پیشوا

وَالْمُسْتَدْرِى بَيْتِ الْحُسَيْنِ - الْعَالِمِ بِأَعْمَالِ كَلْبِهَا فِي الظُّلُمَاتِ

مازندشرقیستین میان شادرای میبارد + عالم پروتوکل باشد خیر مستقیم در آسیا + عالم

۱۳۰۷	۱۳۰۸	۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۳۱۱	۱۳۱۲	۱۳۱۳	۱۳۱۴	۱۳۱۵	۱۳۱۶	۱۳۱۷	۱۳۱۸	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۱	۱۳۲۲	۱۳۲۳	۱۳۲۴	۱۳۲۵	۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰	۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۳	۱۳۳۴	۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۳۹	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹	۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴	۱۳۵۵	۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹	۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۸۶	۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴	۱۳۹۵	۱۳۹۶	۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹	۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶	۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹	۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴	۱۴۲۵	۱۴۲۶	۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴	۱۴۴۵	۱۴۴۶	۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰	۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۵۷	۱۴۵۸	۱۴۵۹	۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۲	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۶۵	۱۴۶۶	۱۴۶۷	۱۴۶۸	۱۴۶۹	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۲	۱۴۷۳	۱۴۷۴	۱۴۷۵	۱۴۷۶	۱۴۷۷	۱۴۷۸	۱۴۷۹	۱۴۸۰	۱۴۸۱	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۸۶	۱۴۸۷	۱۴۸۸	۱۴۸۹	۱۴۹۰	۱۴۹۱	۱۴۹۲	۱۴۹۳	۱۴۹۴	۱۴۹۵	۱۴۹۶	۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۴۹۹	۱۵۰۰	۱۵۰۱	۱۵۰۲	۱۵۰۳	۱۵۰۴	۱۵۰۵	۱۵۰۶	۱۵۰۷	۱۵۰۸	۱۵۰۹	۱۵۱۰	۱۵۱۱	۱۵۱۲	۱۵۱۳	۱۵۱۴	۱۵۱۵	۱۵۱۶	۱۵۱۷	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۰	۱۵۲۱	۱۵۲۲	۱۵۲۳	۱۵۲۴	۱۵۲۵	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۰	۱۵۳۱	۱۵۳۲	۱۵۳۳	۱۵۳۴	۱۵۳۵	۱۵۳۶	۱۵۳۷	۱۵۳۸	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۱	۱۵۴۲	۱۵۴۳	۱۵۴۴	۱۵۴۵	۱۵۴۶	۱۵۴۷	۱۵۴۸	۱۵۴۹	۱۵۵۰	۱۵۵۱	۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۵	۱۵۵۶	۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۱۵۶۲	۱۵۶۳	۱۵۶۴	۱۵۶۵	۱۵۶۶	۱۵۶۷	۱۵۶۸	۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۳	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۷۶	۱۵۷۷	۱۵۷۸	۱۵۷۹	۱۵۸۰	۱۵۸۱	۱۵۸۲	۱۵۸۳	۱۵۸۴	۱۵۸۵	۱۵۸۶	۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹	۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۲	۱۵۹۳	۱۵۹۴	۱۵۹۵	۱۵۹۶	۱۵۹۷	۱۵۹۸
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

五

مجلس الشورى
الجمعية العامة
المجلس الاعلى
المجلس الادنى

خزینہ	۱۳۳	امثال عربیہ
عَاوِلَ اَقْدَارِ الْعُقُوبِ اِظْهَرُ جُورِ عَلَى الْمَظْلُومِ عَفْوُ الْمَلِكِ اَنْقَا الْمَلِكِ		
بلندی قدر است و در گزشتن از ظالم ستم است بر مظلوم + در گزشتن پادشاهان حق		
الْعَقْرُ الْاَخْيُ الْعَقْدَاءُ يَتَرَفُّونَ لِجَالِ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ لَا يَمُوتُ		
عقر دیگر + عاقلان به شناسند مردان را به حق و جاهلان بداند		
الْحَقُّ بِالْجِبَالِ عَقْلٌ بِلَا اَدَبٍ كَشْرُوحٍ بِلَا سِلَاحٍ الْعَقْلُ عَقْلٌ		
حق را به مردان + عقل بدون ادب مانند دگرست بدون سلاح + عقل حسن		
اَلْاِنْسَانُ الْعَقْلُ يَضْفُ الْكِرَامَاتِ الْعَقْلُ مَوَالِهُ اَيُّهَا لَا يَفْتَرِقُ		
انسان است + عقل تیره کرامتهاست + عقل دالهام جدا نمیشود		
الْعَقْلُ فِي الرُّؤْيَا الْاِطَّاعُ الْعَقْلُ وَزَيْنُ نَاصِحٍ وَالْعِشْقُ وَكَيْلُ الْفِتَنِ		
عقل مغز سر + اسبق انسانست + عقل دوزیریت بصیرت کننده و عشق کیلیست و فتنه		
عُقُوبَةُ الظَّالِمِ سُرْعَةُ الْمَوْتِ الْعُقُوقُ لِكُلِّ مَنْ كَمَدَ يَشْكُلُ عَقِيبُ		
عذاب ستمکار شدیدی است + عقوق به فرزندی کسوست که به فرزندی بدین		
يَوْمَ لَيْلٍ عَكَثَ عَلَى الْعَرْلِ بِاخْرَقَةٍ فَلَمْ تَدْعُ نَجْدَةً فَكَيْفَ حَلَقَ		
روزی شب است + حلقه کردن بر ریشتن در انجم + پس نگذاشت در نجر راه از نجر نجات		
مَعَالِفُهُمْ وَصَرَ الْجَنْدَبُ حِلُّ اَهْلِهِ فَوَقَامُ اَشَدَّ مِنْ حِلِّ اَهْلِهِ خَسَاوُ		
در آسود و آواز کرد جندب + بهار بهار فدا ساخت نرسد از بهار بهار است		
الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ الْعِلْمُ اَفْضَلُ النَّسَبِ وَشَرُّهُ النَّسَبُ الْعِلْمُ يَحْتِ		
عالمان و ارثان پیغمبران هستند + علم بزرگتر نسبت و بزرگتر نسبت به علم است		
لِلْعُقُولِ اَهْلِيَّةُ الْمَقُولِ الْعِلْمُ حُلْيَةُ الْفَقِيرِ وَالْحِلْيَةُ الْمُسْتَفِي		
کردن معقول است و از بحث کردن معقول به علم زیور داناست و حیل زیور نادانست		
انجمن	۱۳۴	امثال عربیہ

عاقلان به شناسند مردان را به حق و جاهلان بداند
 عقل بدون ادب مانند دگرست بدون سلاح
 عقل دوزیریت بصیرت کننده و عشق کیلیست و فتنه
 عذاب ستمکار شدیدی است
 پس نگذاشت در نجر راه از نجر نجات
 بهار بهار فدا ساخت نرسد از بهار بهار است
 علم بزرگتر نسبت و بزرگتر نسبت به علم است
 علم زیور نادانست و حیل زیور نادانست
 عاقلان به شناسند مردان را به حق و جاهلان بداند
 عقل بدون ادب مانند دگرست بدون سلاح
 عقل دوزیریت بصیرت کننده و عشق کیلیست و فتنه
 عذاب ستمکار شدیدی است
 پس نگذاشت در نجر راه از نجر نجات
 بهار بهار فدا ساخت نرسد از بهار بهار است
 علم بزرگتر نسبت و بزرگتر نسبت به علم است
 علم زیور نادانست و حیل زیور نادانست

[illegible]

خزینہ

کامرا

امثال عربیہ

دشمن علت دیکو داسے جاؤ عادت کیونکر جاوے عیب کی کیا چیز حاصل ہو
عد کے پیچھے چاند مبارک + عید کے چاند ہو گئے ہیں + عید کے چاند
خزینہ بست ویکور مشابہ و حرف غین معر مشمل برستہ کفریند

التجیدہ اول و امثال عربیہ
غائب شمس یقین شمس بجاء یکلیتین + غائب خط من غائب

باپیدست دوام باز آورد دو کرده را + ناپدید شد ہرہ کسور کا پید شد

نفسا عا لقا من غا لثا قۃ + الغائب جثۃ معہ + غائب
ذاتش + ہلاک کرد آواز کسی کہ ہلاک کر دماؤ شیراز + غائب دلیلش بار و بست + کر

العزل خیر من عجز العزل + شکتک خیر من کس من غیر او
عزل بہترست از عجز عالی از عزل + لاعزی تو بہترست از غیر بہ شدن جز تو

عزل کیک من داک علی الاساءۃ + غد و ما کشفہ و رواہ
نہ و فاسے کرد ہو کسی کہ رہنوی کرد ترا رہدی کردن + بادا داو یکد ما بہست و شہادہ

شہر + الغراب عرف بالقرۃ + الغریبان سواد و جملہ
یک ما بہست + زانغ شناسا بہست بہ خرما + زانغا سیای بر دی با بہست

الفریۃ کما کربۃ و الفرقة کما حرقۃ + الفرقة کما حرقۃ
سفر ہمنہ ان اندوہست و جدائی ہمدان سوزش ست + نا آسودگی یک شہر روز را

قاریا کوالہ + الغریب کاغی + الغریب من لیس لہ الجینۃ الغریب
سافر نایاست + غریب کسیست کہ نیست مرا ورا استواری + غریب

یکشتبت بکل جنیش خزانۃ الجواد عنانۃ الجود
چک یزند ہر گیاه + بسیار سے جو اندر گری شدن جو نر دیتہ

نہیند

۴۸

امثال عربیہ

خزینہ
کامرا
امثال عربیہ
دشمن علت دیکو داسے جاؤ عادت کیونکر جاوے عیب کی کیا چیز حاصل ہو
عد کے پیچھے چاند مبارک + عید کے چاند ہو گئے ہیں + عید کے چاند
خزینہ بست ویکور مشابہ و حرف غین معر مشمل برستہ کفریند
التجیدہ اول و امثال عربیہ
غائب شمس یقین شمس بجاء یکلیتین + غائب خط من غائب
باپیدست دوام باز آورد دو کرده را + ناپدید شد ہرہ کسور کا پید شد
نفسا عا لقا من غا لثا قۃ + الغائب جثۃ معہ + غائب
ذاتش + ہلاک کرد آواز کسی کہ ہلاک کر دماؤ شیراز + غائب دلیلش بار و بست + کر
العزل خیر من عجز العزل + شکتک خیر من کس من غیر او
عزل بہترست از عجز عالی از عزل + لاعزی تو بہترست از غیر بہ شدن جز تو
عزل کیک من داک علی الاساءۃ + غد و ما کشفہ و رواہ
نہ و فاسے کرد ہو کسی کہ رہنوی کرد ترا رہدی کردن + بادا داو یکد ما بہست و شہادہ
شہر + الغراب عرف بالقرۃ + الغریبان سواد و جملہ
یک ما بہست + زانغ شناسا بہست بہ خرما + زانغا سیای بر دی با بہست
الفریۃ کما کربۃ و الفرقة کما حرقۃ + الفرقة کما حرقۃ
سفر ہمنہ ان اندوہست و جدائی ہمدان سوزش ست + نا آسودگی یک شہر روز را
قاریا کوالہ + الغریب کاغی + الغریب من لیس لہ الجینۃ الغریب
سافر نایاست + غریب کسیست کہ نیست مرا ورا استواری + غریب
یکشتبت بکل جنیش خزانۃ الجواد عنانۃ الجود
چک یزند ہر گیاه + بسیار سے جو اندر گری شدن جو نر دیتہ
نہیند
۴۸
امثال عربیہ

خوشبخت	۱۳۸	امثال عین
الْقُلُوبُ تَطُورُ فِي فَلَتَاتِ لِسَانِ الْوَحِيدِ غَضَبُكَ مِنْ		
دلها پیدا میشود در لغزشها و زبانشان و اگر از مایه رو بهای و خالهای او تراشیده شود		
بِالْبَاطِلِ غَضَبُكَ مَنْ رَضِيَ بِالْبَاطِلِ غَضَبُكَ لَوْ رَضِيَ		
به باطنی غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
دِمَاءُ الْحَدُودِ غَضَبُكَ حَيْلُ عَلَى اللَّهِ غَضَبُكَ لِيُشَاقَّ كَلِمَةُ الْوَحِيدِ		
خونهای حصارهاست غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
غَضَبُكَ عَنْ الْحَقِّ مَقْتٌ غَلَامٌ عَاقِلٌ يَخْتَلِ مِنْ نَيْبِ جَاهِلٍ غَلَبَ		
غنای تو را از حق زشت گردید غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
لِخَيْرٍ وَ الْقَدَرُ غَلَبَ الْعَاوِضُ غَضَبُكَ غَلَبَ يَدَا مُطْلَقِيهَا وَ انْتَرَقَ		
به خیر و قدر غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
رَقَبَةُ مُنْقَرِعِ الْعَمَاءِ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ		
برده را از او جدا و سبیل نیازی از او غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
الطَّعَامُ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ غَضَبُكَ		
غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
لِيَكُونَ الْقَبْرُ عِنْدَ اللَّهِ الْغَيْبُ لَشَيْءٍ مِنَ الْقَبْرِ الْغَيْبُ لَشَيْءٍ مِنَ الْقَبْرِ		
و انشای است غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
گنجینه دوم مشای فارسی		
غریب دیده مهربان باشد غرق شد در ایوان چو سود و غریب کور مباد		
غریب نیشم بهارم غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را		
گنجینه	۷۹	امثال لاریسیه

غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را
 غنای تو را باطلی بخشنده است که راضی گردد به باطنی باطنی و اگر کسی را که باطلی را

غنیته امثال

غنیته امثال

خزینہ	۱۳۵	امثال غن وفا
<p>کہ دل بکس بہ غلام بچان زرد و آقا بچہ دو + غلام گرازان شود و اسات سیمیشوم خود امار و نیاید خورد + غم نداری بزجر عجب از ترش و تی دل شکستہ عینی ہر جیکہ کریم باشد سفرہ بر سر آئے اندازد + شو اصل دریا چیز دیدہ است کہ بغورش شو طہ میزند + غورہ مویر میشود و مویر غورہ بند شود + غول در تجانہ بنشیند</p>		
<p>گنجینہ سوم در امثال ہندیہ</p>		
<p>غرض باولی ہے + غریب کو کوڑی شرفی ہے + غریب کی جو رو سبکی سہرچ + غریب کی جو رو عمدہ خام ناؤں + غریبوں نے روز و رات کے دن بڑے آئے + حصہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی نشانی + خرمینہ لست و دوم در امثال عربیہ</p>		
<p>گنجینہ اول در امثال عربیہ</p>		
<p>فَاَنْ مِّنْ سَلَامٍ عَلٰی نَفْسِهِ + فَاَضْحٰی لِيْ اَقْدَحَكَ فَاَعْتَبِرْ وَاِذَا اَوَّلٰی نجات یافت کسی کہ نانی یافت از بدی ذات خود پس دشمن کن بر او تا خود را فی بکلیہ برادر از او الْبَابُ + الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ فَقِيْ وَلَا كِمَالِكَ فَخَرَّ الْمَرْءُ صاحبان عقول فتنہ سخت ترست از کشتن + جو انسانیت مانند مالک + نوح کران بِقَضَاهُ اَوَّلٰی مِنْ فِتْنَةٍ بِاَصْلِهِ + فَلَوْلَا نَدْبُهُ مَرَّ طَبِّ لَمِنْ بزرگی خود بیشترست از خود کردنش به اصل خود پس تدبیر کن و امانت تدبیر کسی کہ علاج کرد مرا حَبِّ + فَذَكَرَ اَنَّمَا اَنْتَ مُذَكَّرٌ لِّسْتَعْلِيْمٌ بِصِيْطَةٍ وَاِذَا کسی کہ دوست داشت پس بپند جز این رست کہ تو بندہ ہستی نیستی بر نشان بر داشتہ پس انداز</p>		
نویسندہ	۷۹	امثال ہندیہ و عربیہ

خزینہ امثال

خزینہ امثال

خزینہ امثال

خزینہ امثال

خزینہ امثال

خزینہ امثال

الْفَقْرُ كَفْسٌ وَلِجِدَةٍ الْفَقِيرُ لَا يَجْتَنِبُ فَكَاكُ الْمَرْءِ قَفْصٌ

همه و در ایشان مانند یک جان هستند و در ویش محتاج می شود و در آن در

الصِّدْقُ + فَلَا تَكُنْ كَجَوْعٍ مِنْ كَلْبَةٍ حَوْلَ مَلٍّ + فَلَا تَكُنْ فَالْكَ

راستی است + فلان گرسنه ترست از ماده سگ حول + فلان نهان است

تَاكُ + فَلَا تَكُنْ قَدْ نَضَبَ شَبَكَةً + فَلَا تَكُنْ كَالْكَفْبَةِ تَزَارُ وَكَانَ وَجْهُ

نهانیت است + فلان البسه بر پا کرد و دام را به فلان مانند کعبه است که زیارت کرد و در آن

فُلَا تَكُنْ هَالِكٌ فِي الْهَوَالِكِ + فَلَا تَكُنْ يَأْكُلُ لَيْلًا مِنْ أَيْوَارِ الْغِلَا

فلان هلاک نشود و است در هلاکتها + فلان می خورد و قشرب از دیگران و غلایان

وَحَاكُ الْغَنِيَةِ الْإِخْوَانِ + فَلَا تَكُنْ يَتَبَّعُ غَيْرَ ضَاهٍ + فَلَا تَكُنْ

و در روز به عیبت برادران + فلان سرگزیده می کند و در وقت بزرگ خود را نمی تواند

بِجُورِيَةِ الدِّقِ - فَلْتَكُنْ لَوَجِبَةٍ + فَلْتَكُنْ عَلَى نَحْوِكَ بِإِحْصَالِ

به جوری است + پس باید که شوی و چه + فیروزی تو بر دشمن تو موافق داشتن

فَلْيَخُذْ كَأَقْلَبٍ وَلْيَتَكَلَّمْ كَثِيرًا + فَمَا اخْتَلَّ لَيْسِيَةُ الصَّبَا

پس باید که بخندد و اندک و باید که بگوید بیشتر + پس بپارشد باد صبا

الْأَحْبَبُ إِلَى الرَّبِّ + قَوَاتُ الْمَطْلُوبِ أَهْوَنُ مِنْ إِمْتِحَانِ

مگر سبب محبت شگفته در آن + قوت شدن مطلب سبب ترست از بر داشتن

الدَّلِيلِ فِي حُصِيْلِهِ + فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلَيْهِ + فِي الْحَرَكَةِ

حواری در حاصل کوزه نش + بالای هر صاحب علم داناست + در حرکت

بَرَكَهٌ فِي الْمَدُّ وَدِرَاحَةِ الْمَقْصُودِ + فِي التَّكْثِيرِ قَاتٌ + وَالْقَمَرُ

برکت است در مد و در آسایش است برای مرده + در درنگ کردن آفتاب است + در ماه تابان

خزینہ
۱۴۱
امثال
۱۴۲
الغنیة

همه و در ایشان مانند یک جان هستند و در ویش محتاج می شود و در آن در

راستی است + فلان گرسنه ترست از ماده سگ حول + فلان نهان است

نهانیت است + فلان البسه بر پا کرد و دام را به فلان مانند کعبه است که زیارت کرد و در آن

فلان هلاک نشود و است در هلاکتها + فلان می خورد و قشرب از دیگران و غلایان

و در روز به عیبت برادران + فلان سرگزیده می کند و در وقت بزرگ خود را نمی تواند

به جوری است + پس باید که شوی و چه + فیروزی تو بر دشمن تو موافق داشتن

پس باید که بخندد و اندک و باید که بگوید بیشتر + پس بپارشد باد صبا

مگر سبب محبت شگفته در آن + قوت شدن مطلب سبب ترست از بر داشتن

حواری در حاصل کوزه نش + بالای هر صاحب علم داناست + در حرکت

برکت است در مد و در آسایش است برای مرده + در درنگ کردن آفتاب است + در ماه تابان

الغنیة

۱۴۲

امثال

۱۴۱

خزینہ

۱۷۳	اشغال	در پیشگاه
ضياء الشمس ضوء منه في المظلم كل غارها في الشكر		
روشنی است و آفتاب روشن ترست از آن در آنش		
و المستقر في بيته يولي حكمه في بطن زهقان زاده في ذنب		
و درونخ در خانه اش آورده میشود حاکم در شکم تخم زده زاده کردار او در ذنب		
الكل يطلب الهالة في سعة الاخلاق كنوزها في سماء		
سگ بجهت هاله را در فراخی خلقها گنجهای روزهاست در آسمان		
الورد شغل عن مداقته في كل شجرة ناز في كل قلب شغل		
گل محلاب بے پروائی از چیدن اوست در هر درخت آتش است در هر دل کار است		

گنجینه دوم در مشاهیر فارسی

فارسی شکرست + قال بدبیر زبان بد باشد + قال نیکو زبان بهر کار صفت
 فالیز جهان بجز خزان آمده است + قمر آک جوامع مردان دست و پا میست
 قنطریه ز کفن بیدار بخت در خواب است بیدارش مکن + قمر آخ روزی با قنطریه
 چکار + قمر موشی زیاران لازم افتادست و لست + قمر خواه خواه مراد قمری
 قمری شے دیگر و آماش چیز دیگرست + فردات کند خمار کاشب مستی قمری
 که دیده است + فرزند اگر چه عیب ناکست + در چشم پدر عیب پاکست + فرزند
 نیکند فرزندی + فرمان بردار در اندیشه روز است + قریب صید باشد خواص
 زبانشال بال شغالست + فرادستان کم بخد زرق گار + قمری و منضاح
 ناز نمایند + قمری بر کرده است از انیت + فکر زاهد دیگر و سودا عاشق دیگرست
 فکر کس بقدر همت اوست + قمری بسین که خردست + قمری و فلان قمری

در پیشگاه

گنجینه الامثال

۱۷۴	اشغال	در پیشگاه
-----	-------	-----------

خزینہ ۲۳	۱۱۴۴	امثال قاف
فوطہ بر جہنم خوردنی بیار + فہم سخن گر کن + فیصل گرد پر در دست لیکن ستر شاخ		
گنجینہ سوم در امثال ہندیہ		
<p>فاتحہ نہ درود کیا گے مردود + فارسی طبع تک تو شکر تاکہ اولنگری + فال کی کوریا ملا کو حلال بن + فالوہ کہاں + انت ٹوٹے تو بکاسو + فتح داد الہی جو + فانی فالوہ ایک بہاؤ نہیں ہوتا + فحش کس سے تو چھڈیاں عدل کرو تو گناہان فقیر و تقویٰ ہو کام نہیں نکلتا پھر کہ میں بھی بوجہا پیور فقیر کی صورت ہی سواں فقیر کو مل ہی دو شاہلاہ + فقیر ضرر لگتا نہیں بھتہ + فانا تو یارسبح فلاں کی مان سے نہ کیا + کیا کہ یہ پوچھا یا نہیں کیا + فوج رو کیا صاحب فیر خرمیہ کسے تسمیہ در شاہ راستہ حریف قاف مشہور تسمیہ گنجینہ</p>		
گنجینہ اول در امثال عربیہ		
<p>قائل الخیر یحسن عرضہ القادر یزاد و یزور القاسم یخسر کشندہ حیریں تہ جو دوست + ملا آید + دار سبز رایت کرد + مشو دو زبان کہتا + کشندہ القاص یجیب القاصیف و ان کان معاً لہ صدگوی دوست اندر دیکھ گوی + قاصف کشندہ تو کہتے اگر میرا شد کہ نہ نہشتا کہ نہ منرفی خیر و خطہ فیہ اللہ یسر اجنابا حسدہ فی + القاص یزول بزرگ کہ بہتر او خطہ است + زشتیہ کرد خداوی + ان از دیکہ ظالم + قاصد نشان ملک قبل البکاء قد کان وجہک عایہ قبل الیوم فی السہم قبل الیوم پیش از گریستن بہ حقیق بود و ترش + پیش از ترزا حق پہنارہ میزدہ بیتا ترش</p>		
گنجینہ	۱۱۴۵	امثال قاف

خزینہ اول

قائل الخیر یحسن عرضہ
 کشندہ حیریں تہ جو دوست
 القاص یجیب القاصیف
 صدگوی دوست اندر دیکھ گوی
 منرفی خیر و خطہ فیہ اللہ
 بزرگ کہ بہتر او خطہ است
 قبل البکاء قد کان وجہک
 پیش از گریستن بہ حقیق

الَّذِينَ فِيهِمْ لَشَفَعَتَانِ ۖ قُضِيَ عَنْهُمَا ۖ وَلَا يَأْتِيَنَّ لَهُمَا قَوْلُ

امری کہ در آن قوس طلب میگرد + قضیہ است و نیست با حسن و با اول قضیہ و

حَلَّيْ قُضِيَ ۖ رَأَى الْفَقْتُ كُفْرًا ۖ وَفُتِّرَ الْإِنْفِ إِذَا اجْتَمَعَتْ جَمْعٌ

بر قطره و قضا جمع شود نیست + و فتر بسوسه نجران جمع شود در

الْقَوْمُ خَيْرٌ مِنْ أَخْلَاقِ الْجَائِزِ قُلُوبُ الْأَحْقَاقِ

شهران بهتر است از خلقا که پیر زمان + دل نادان در

لِسَانِهِ ۖ قُلُوبُ الْأَحْقَاقِ وَرَأَى لِسَانَهُ ۖ قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ عَمَلٌ

زبان دوست + دل احمق جز زبان دوست + دل مومن عمل خود

تَعَالَى ۖ قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ مِثْلُ الصَّفَاءِ ۖ قُلُوبُ الْخَاسِرِينَ قَدْ

تعالی است + دل مومن آئینه صفات است برگردانده شد براسه و شیرین

الْبَيْتِ أَحَدُ الْبَيْتَيْنِ قِلَّةُ الْكَادِمِ يَسْتَرْ الْعُيُوبَ ۖ

عیان یک از دو و قلمری است قلم که سخن می پوشد عیب را

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۖ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْكَافِرُ وَالْمُؤْمِنُ

بگو هر یک عمل میکند بر روش خود + بگو برابر نمی شود کافر و مومن

الْقَلَمُ أَحَدُ الْبَيْتَيْنِ ۖ الْقُلُوبُ مَعَ الْقُلُوبِ تَشَاهَدُ ۖ

قلم یکی از دو زبان است + دلها با دلها گواہ میشود + دلها

تَشَاهَدُ ۖ الْقُلُوبُ تَشَاهَدُ ۖ قَلِيلٌ عَاجِلٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ

گواہ میشود و نهایی را از میگوید + اندک بے مصلحت بهتر است از بیشتر با مصلحت

قَلِيلٌ فِي الْغَيْبِ كَثِيرٌ فِي الْغَيْبِ ۖ قَلِيلٌ الشَّارِعُ كَثِيرٌ بِالْإِيجِ

اندک در گریبانست بیشتر در غایتست + اندک از آتش سرد می شود لعل

قصیدان

غزلان

قصیدان

قصیدان

امثال

جمل

قصیدان

۲۳۳	۱۲۷۹	امثال قاف
کثرها تو قد منها القليل من الشد يدان من الكثير من الشد	بیشتر از آنست که در خود کرده میشود از آنکه از بدستیر	باقی ترست از بیشتر یا بدستیر
القليل للتافع خير لكم من الكثير الضار القليل يدل	اندک سودمند	بیشتر برای شما از بیشتر ضرر کننده + اندک دلائل میکند
على الكثير القميص بالقميص القناع الى لقاء	بیشتر	مقابل بدین است + قناعت سوء تو اگر است
القناعة افضل لغناء القناعة كثر لا يقنى القناعة حاله	قناعت	بیشتر تو اگر نیست + قناعت بخت که فاش شود + قناعت با نیست که نشود
القناعة من طبع البهايم قوسى والطنى قول العطار	قناعت	از طبیعت جانور است + قطع کن و لطف کن + سخن عطار از
دقائق السنبلة القول ما قالت حذام القول يحسب	بار یکبار سنبه است + سخن چیز است که گفت حذام + سخن موافق	
همية القابل يقع والسيف يحسب عصب الضارب يقطع	همیت گوینده واقع میشود و شمشیر موافق	بازو زنده
قول المينة مينة قبل الماء اشد من قيد الحديد القيد	سخن مردار مردار است + قید آب	سخت ترست از قید آهن + قید است
والرثعة قيل للبذل من ابوك قال الفرس خالي قومة المرء	و فراخی در ازانی + گفته شد برای استر که گیت پدر تو گفت است	موی من است + قیمت مرد
همية قومة المرء ما يحسبه	همیت دوست + قیمت مرد	چیز نیست که آنستند
الغنيمة	چیز	امثال عریبه

عطار نام نریخت
از تنم ۱۲۷۹
سنبه نام
نام در فراخی
عطار است
عطار
نام مردان نظام
نام زاده است
بازو زنده
است از آهن قید
بار یکبار سنبه است
سخن چیز است که گفت حذام
همیت گوینده واقع میشود و شمشیر موافق
بازو زنده
سخن مردار مردار است + قید آب
سخت ترست از قید آهن + قید است
موی من است + قیمت مرد
چیز نیست که آنستند
همیت دوست + قیمت مرد
چیز نیست که آنستند
امثال عریبه

گنجینه دوم در مشاهیر فارسی

الون

حاجان

۱۱

سین

شکوه

و قافیات

قافیات

مهم

و قافیات

و قافیات

قارون با که چهل خانه بخت داشت ، نوشیدان مراد که نام کوه گراشت
 قاضی بر گواه راضی ، قاضی بر شوق راضی ، قاضی چست گواه شست
 قاضی از پس قرار نشود الحار ، قاضی ار با مانسین بر نشاند دست ، محتب
 گرسه خورد و دارد دست ، قحجیه چون پیر شود پیشه کند دلالی ، قدر
 عافیت کسی دانه که بصیبتی گرفتار آید ، قدر زرزگر شناسد قدر جوهر جوهری
 قدر عیسی کجی شناسد خیر ، قدر نعمت است بعد زوال ، قدم نامبارک میسود
 گریه یار و دود و دود ، قرآن را از لوح زرد چرب ، قرب سلطان تش
 از دود ترس ، قرض که از نهار گذشت نان و گوشت ناید خورد ، قرض حیض دانست
 قرض مهر دانست ، قرض بغداد بدست ، قرض شاری بر دوش بخت ، قرض
 خورد نیست ، قصه کوتاه ، قضای نبشته ناپسترد ، قضیه زمین بر سر زمین
 قطب جان و جند ، قطره قطره جمع گردد و انگه دریا شود ، قطع نظر از کشف کرد
 دیگر حضرت تاریخ دان نیز هست ز قفا زن گردن کشاگر کردن زندست مسند
 خالاک و از خارش کردن ، قفل بدین قیون ، قفل بدین قیون ، قفا و دیار
 قلم رفته را چه چاره کند ، قلم جو آنز دست ، قلم بخت من شکسته است ، قلم انجیر رسید
 و سر شکست قلندر هر چه گوید دیده گوید ، فکله از مزه در گشت ، قمار و راه قمار
 قناعت تو بگر کند مرد را ، قول جان دار ، قهر درویش مسحان وایش
 قهر درویش بان درویش قیامت ، کریم پیر پیا قیامت ، حکمت قیامت ، عفو دانند

خزینة الامثال

گنجینه سوم در امثال هندی

قاضی عی بر کیون بنو شهر اندیشو ، قاضی که کراچی و سیاه قاضی کی بخت قاضی

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

بن واکلی بن خضاب بنی ۱۲
بن واکلی بن خضاب بنی ۱۲

و غواصی یکدیگر را در میان صخره ها
خداوند را در میان صخره ها

چهارمین گمان داشتند که ما به
برای نادره خود را می‌فروشیم

سید محمد رفیع الدین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

Handwritten signature: *Handwritten signature*

اشغال کا

طوق از دیگه قاضی بهتیر برادر و پرندہ مارا قاضی کے موسل میں مارا دیا
 کی کوئی مری سارا شہر کیا قاضی کو کوئی آیا قیر پر قیر میں تی قیر کا منہ جھا
 کر کے بن قرآن پر قرآن رکھو کا کیا مضائقہ قرض کا معافی کی اور قرض
 دوانی کی قرض کی کیا مان تی ہر قسمت کے کو کوئی میٹ نہیں سکتا کہ
 کے لیے ہر قصاصی کی بجائے پتھا جو پتھا سو کی قضیہ دلال قانع قاضی کے
 گئی قضیہ لین اور کو توں پر قرض قوت تھوڑا منزل بڑی قرض
 او با بھی وال سو ہلا خرمیہ بیت چارم و مشاہیر حروف و شریف

الفصل الاول در امثال عربيه

وَمَا أَكَلَتْ أَوْ كَلَّتْ لَوْلَا نِعْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ لَكُن مِمَّنْ يَكُونُ

کتابخانه عمومی آستان قدس
کتابخانه عمومی آستان قدس
کتابخانه عمومی آستان قدس

نزدیک است که فقر شود که هرگز نزدیک است که نقل پوشیده شود و سوار بر کافور گردد و این را نیز

مِنْ مَسْأَلَةٍ كَالْأَيِّ تَكُونُ السُّؤَالُ وَالْجَوَابُ وَحَيْثُهَا

از سحران عجیب + مانند سوزن که گوشه‌ای بر پهنه را داخل کند پس

عزیزان کماله اشغور ان یقین می بخور و این سخن حق است و این

الشيخ الفاضل في الدين والعلوم

اسپ غرض جابجاسته کنه + مانند جوینده کار و مانند در باعرق میکند

كُلِّ مَا أَلْقَى فِيهِ ۖ كَالْبَدَايَا أَوْسُفًا ۚ وَالْأَكْمَامُ يَسْتَرْفُونَ

چیز است را که از اخلاقی شود و در آن باشد که هر که میسر می آید و هر که میسر نمی آید

77

در مصیبت حاضر بارش
 بجای استیصال کشند که
 آید در آن که باید در آن شش
 خوش حال نفس میل نشود
 در مصیبت آن مصیبت
 در مصیبت آن مصیبت
 در مصیبت آن مصیبت

۱۵۰
 اشیاء کاف
 التَّوَّابُ صَاحِبُ عِلْمَانِ التَّوَّابِ كَثْرَةُ الْخِلَافِ شِدْقُ الْكَلَامِ
 تَوَّابٌ تَشَانُ تَوَّابٌ سَتِ كَثْرَتِ خِلَافِ وَشِدْقِ سَتِ كَثْرَتِ امْرَأَةٍ
 تَقَطُّعُ عَمَاقِ الرِّجَالِ كَثْرَةُ الْغِيَابِ يُوجِبُ الْبَعْضَاءُ كَثْرَةُ
 سَتِ بَرْدِ مَرَدَانِ كَثْرَتِ عِقَابِ سَوَجِبُ مِثْلُهُ وَشِدْقِ سَتِ رَابِ كَثْرَتِ
 الْغَيْرِ لَا يَجْمَلُ الْقَصَابُ كَثْرَةُ الْوَفَاقِ نِيقَاقُ كَثْرَتِ الْحَبِيبِ
 كَثْرَتِ مَوَاقِفِ تَوَّابِ سَتِ مِثْلُهُ سَتِ مِثْلُهُ
 كَثْرَتِ الْبَارِ كَثْرَةُ النُّصُوحِ وَعَلَى الْكَثِيرِ الظَّنَّةُ كَثْرَةُ
 كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ الْبَارِ كَثْرَةُ الْبَارِ كَثْرَةُ الْبَارِ كَثْرَةُ الْبَارِ
 الدِّيبُ كَذِبٌ وَكَذِبٌ كَذِبٌ كَثْرَةُ الْخَطَايَا مَكْنُ بِهِ صَبَابُ
 كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ
 الْكَذِبُ مَقْمُورٌ وَانْصَدَقَتْهُ هَيْجَةٌ وَوَضَحَتْ حَجَّةً لَكَ
 كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ
 يَصْنَعِي وَلَا يَنْدِي الْكَرْبُ عَلَى الْبَقْرِ الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ
 طَعَامُ شَبَابٍ يَخْرُجُ وَطَعَامُ بَادٍ يَخْرُجُ دَهْنُهَا وَرَدُّ بَابِهَا وَشِدْقِ سَتِ
 أَفْنٍ الْكَرِيمُ الْخَيْرُ مِمَّنْ اسْتَوَى عِنْدَهُ الذَّهَبُ وَالْخِجَارُ
 الْكَرِيمُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ
 الْكَسْبُ حَبِيبٌ لِلَّهِ كَسَدَاتِ الْيَوَاقِيتِ فِي بَعْضِ الْمَوَاقِيتِ
 كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ
 الْكَلْبُ بَابٌ مِنَ الزُّنْدَقَةِ كَثْرَةُ الْغِيَابِ وَكَثْرَةُ الْغِيَابِ
 كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ كَثْرَتِ مِثْلُهُ
 ۱۵۱
 اشیاء عربیہ

[illegible]

۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴
کَلَامُكَ كَمَالُكَ + الْإِسْلَامُ مَعْرُوفٌ إِلَى الْإِسْلَامِ كُلُّ آتٍ	کلام تو کمال است + کلام می کشد سوسه کلام + هر شتر بسیار سوسه	کَلَامُكَ كَمَالُكَ + الْإِسْلَامُ مَعْرُوفٌ إِلَى الْإِسْلَامِ كُلُّ آتٍ
نَقَرَهُ كُلُّ امْرِئٍ فِي نَفْسِهِ صَبِيحُ كُلِّ امْرِئٍ فِيهِ مَا يُرَى فِي كُلِّ امْرِئٍ	نقش کرده است + هر مرد در دهن خود کرد و گفت + هر مرد در دهن خود چیزی که انداخته میشود در دهن خود	نَقَرَهُ كُلُّ امْرِئٍ فِي نَفْسِهِ صَبِيحُ كُلِّ امْرِئٍ فِيهِ مَا يُرَى فِي كُلِّ امْرِئٍ
يَعْرِفُ بِقَوْلِهِ وَيُوصَفُ بِفِعْلِهِ + كُلُّ آدَمِ الْحَيِّ عِنْدَ عَجْرِه +	شناخته میشود بگویند خوب و وصف کرده میشود فعل خود + هر وسیله یکی نزدیک غیر خود است +	يَعْرِفُ بِقَوْلِهِ وَيُوصَفُ بِفِعْلِهِ + كُلُّ آدَمِ الْحَيِّ عِنْدَ عَجْرِه +
كُلُّ إِنَاءٍ يَمْدَحُ بِأَمْرِهِ + كُلُّ كَذَّابٍ يَمْدَحُ فِي الْحَاقِيقِ لَوْ قَمِعَ	هر آینه بچند باطن درو است + هر گفتار نیک میکند در کلام برین با که با سوده است و بگوید	كُلُّ إِنَاءٍ يَمْدَحُ بِأَمْرِهِ + كُلُّ كَذَّابٍ يَمْدَحُ فِي الْحَاقِيقِ لَوْ قَمِعَ
كُلُّ النَّاسِ رَاسٍ عَنِ عَقْلِهِ + كُلُّ امْرِئٍ هُوَ بِوَقْفِهِ كُلُّ امْرِئٍ	هر مردمان را معنی انداز عقل خود + هر کارگر را داشته شده است بر وقت خود هر کارگر	كُلُّ النَّاسِ رَاسٍ عَنِ عَقْلِهِ + كُلُّ امْرِئٍ هُوَ بِوَقْفِهِ كُلُّ امْرِئٍ
بِالْحَلَةِ لَا تَدْرُومُ أَيَّامَهُ + كُلُّ عَشْرٍ عَشْرٍ مِنْ كَلِمَاتِ بَعْضِ كَلِمَاتِ	بستان همیشه نمیداند روزهاست او + کسی که شب پاسبانی کرد و برتر است از کسی که روز نشسته	بِالْحَلَةِ لَا تَدْرُومُ أَيَّامَهُ + كُلُّ عَشْرٍ عَشْرٍ مِنْ كَلِمَاتِ بَعْضِ كَلِمَاتِ
أَجْعَلُ خَيْرَ مَنْ لَدُنِّي أَيْضُ + الْكَلْبُ يَبْزُخُ وَالْبَدْيُ يَكُوحُ كُلُّ كَلْبٍ	ایمان را بخیرتر از شیر از او نشیند + سگ بسیار از او کند و ماه شیار و هم بگوید و آتی	أَجْعَلُ خَيْرَ مَنْ لَدُنِّي أَيْضُ + الْكَلْبُ يَبْزُخُ وَالْبَدْيُ يَكُوحُ كُلُّ كَلْبٍ
كُلُّ خَرِبٍ يَمْلِكُ يَوْمَهُ وَكُلُّ شَيْءٍ تَابِعُ أَفْهَامُهُ + كُلُّ ذَاتٍ صِدْقٍ خَالِصٍ	هر گرویده باطن خود را و دستش از آن اندر هر قیدی بر روی کرد و نشان خود را + هر زن صاحب بر این خرد و خاله است	كُلُّ خَرِبٍ يَمْلِكُ يَوْمَهُ وَكُلُّ شَيْءٍ تَابِعُ أَفْهَامُهُ + كُلُّ ذَاتٍ صِدْقٍ خَالِصٍ
ذِيلُ خُتَالٍ كُلِّ سَبِيٍّ جَاوَزَ الْإِنْتِيقَ شَاعَ + كُلُّ شَاكٍ يَجْلِسُ	صاحب امن نماز میکند + هر از که تجاوز کرد و دلها را مشغول شد + هر بنده بیای خود	ذِيلُ خُتَالٍ كُلِّ سَبِيٍّ جَاوَزَ الْإِنْتِيقَ شَاعَ + كُلُّ شَاكٍ يَجْلِسُ
سَقَطَ + كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ + كُلُّ شَيْءٍ كَيْتٌ عَلَى لَشَا	نقطه زده است + هر چیز را که شوند است مگر ذات و تقا + هر چیزی که نوشته شده بر انسان	سَقَطَ + كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ + كُلُّ شَيْءٍ كَيْتٌ عَلَى لَشَا
کنجینه	۱۵۵	امثال عربیه

کتاب امثال
کتاب جاد
کسرش مانند
زینت امثال
کتاب امثال
کتاب جاد
کسرش مانند
زینت امثال
کتاب امثال
کتاب جاد
کسرش مانند
زینت امثال

کسی کو ندارد نشان پدر + تو بیگانه خوان
بهرت چند کفر زدی کفر زدی و حلو گو + کفش و زجرم آلوده خای و لقمه مال خود +
کفن و نیک مرده تر سرد روز از زندگان + کلال مار تو باشی چه عقل یابا شد کلاه
بر سر خود و نهد کلاغ بجز دو پادام + افتد کلاغ بگ بگ گوش و دستک خویش
بهم فراموش کرد + کلند چاه کن آب آن حاجت نیست کلوخ انداز ایاوش سنگ
کمان چمن بکشد و بد باده شود + کمتر بخورد و نوکری بگیرم خرج و بالانشین کم خور
جان من ست گمنامی و کم شمای کن بر چه خوابد بر و حکایت + کوه ها خرد و مشا از او
بلند و کوه کی کو بقل پیروند + نرد ابل من و کوه و کورد نظر بازی + کوه چه خواهد و چشم
کوه بکاخ و دنیا ست + کوه را احتیاج چراغ ندارد + کوه را پاشا گلستان چه کار کوهی
پایزادانی + کوزه گرد کوزه شکسته آب میخورد + کوزه همیشه چاه در بر نماید + کوزه نو دور
آب سرد دارد + کوشش چه سود چون نکند بخت یاوری + کوشش بقیه است و سهم
بر آب و کوه + کوفته رانان چون کوفته ست کوه بر خند بلند است + بر سر دارد + کوه کین
و کاه بر آوردن + کوه و کاه پیش و یکی ست که افشا ست در تازی و طالع زبان ارد که
بار خشت خود به زبانت خلق + که تادانه نیشانی شود + که حلو او کباب خوردن است که او
خود روشن به پروری اند + که مگر از کبود نیست که ز زرش و جهان گنج گنج که کرد
که نیافت که کام بخشی + و راهبان به سبب + که کند بر چه گوئی گویت باز + که عمر بیک
نقطه مجرم شود + که مرد راه نیش از نیش و فزان + که هر جا شکسته ستان بود گمنام شد
که کسب دستر افتد نظر به نیش کند + که هیچ کس نذر درخت بزرگ که نخی بود چنانچه
سکه اندی و سکه پر شدی + یک است شکر دارد + کیمیا گفتم و فرج بود از خدایه یا نیش

خزینة الامثال

۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸
<p>دور بار و برتن میں من گارنی پر پڑی کی بیڑی کتیا پودوں کی ہزاروں سوکون کتیا کے چمنائے میں ہنسی میں کٹی بیڑوں کو گانا ہو کا سیکے گا ناو گا کیسی کہا دن بہلا کر پڑے پچا کر کو آؤ کو رکی بوا بیک ہنسن گئی پکی شیشی منت پھر اور جبین باسپن کی عاشقی گارنی زنجیر کی بیڑی دسترخوان کا خضر پیکر آنسو سے چھتری کچھ بیٹھیں ہی خبر ہو پھر تم سچو پھر تم پھر تو دل میں کالا کالا ہو پھر تو خالی ہو کہ جس سے خالی ہو پھر کہ وہی کہ سیکے میں پھر کہیوں کہ پکے حانی دیکھ کر لٹی ہو کہا اپنا کام کیا ہے پھر دیکھو کہ یہ شرت بن کیو نہایت تی پکے ہو گئی اور ملی ہوئی کہ استاد کھڑے تاشا گور، کرب کے پڑیا کہ تو درکار تو خدا کو غضب دے دے پھو کا میوہ کر کا چوڑ ہا شو جانا ہی پھر چو لانا کہا تو کرم کا سینا کہتی کر سے بد پیا کر چا کہ پھر سے کرم کے نلیا پکائی کہ پھر ہو گیا دلپا کرم کسان کسو جن بانی اور کرے سواپن جانی کر و دار ہی والا پھر آج ہر چوٹ والا کرم میں غلیلا لگا کرم ہی پیٹ کیوں کہیت اجوا سے ہندی کہا کرمی میں کوٹا کس سے پڑتا پانی کس باغ کی مولی ہو کس کا تہ جلی کسی کی بان چلو کس کو تو چین کہانی دیتا ہو کس کو اسی میں کس کو بگین پالی اور کس کو نیت کرمی کے چو کو گردن بھین کے کل ابرا آفت ہو کل کا لیا دیو ہا آج کا لیا دیکھو آتی کل کس دیکھی ہو کلنک کا سکا کلوار کی گارنی اور قصائی کی چھار کلی کہانی ہو ہکا دین چارخی نان راتین نیم کما پوت کل پوت کھوت گئی ہاٹ ڈھلی تراز و ملی ہاٹ کرمین توشہ توراہ کا ہر دسا گنتہ نو چو بات میر دین سہاگن ناؤن کنڈن کو جیون کہیرن کو کناویا پو کناوی کا پانی ہنن چا کناوی کی مٹی کناوی ہی کو گاتی ہو کناوی جہکاتی ہن کناوی ہنگ پڑی ہو کناوی ہن بانس کو اتو کو ہار چار کو کاوار کا سا جہا لایا بر سا چلا گیا کو اتو ہنس کی چال سیکتا تھا اپنی چال</p>	<p>۱۵۸</p>	<p>۱۵۸</p>	<p>۱۵۸</p>
۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸

تاکہ ہندی و جیمو خان

خزینہ الامثال

۱۵۸

۱۵۸

۱۵۸

کھا اسفل کی طابری ب کھان جاسیگی با پرو کھان ناپین گانہ کانی سلام علیک کھانا
 ومان کھا تو ماتہ سہاں ہو و کھانیکو دانست و پرین کھانیکو اوڑ کھانیکو نہ کھانیکو کوخت یار
 کھانیکو اوڑم سو و پاد کو و کھانیکو اوٹ کھانیکو مخون کھا و پان اور کھیکو حیران
 کھا و کیکو کی طرح سو کو کھیکو کی طرح کھا و لڑ و کھا کھیکو کھا و کاشندہ کھانیکو بان
 چیت کھا پر کھا یا وہ کھا گنوا یا کھا نہ کھا حالا دیدن کو پا و کھانین پین کھا سہ
 اور پین خضر کو پاس کھانین کھیکو گانین کھیکو کھا یا بڑی کھا یا کھتری سو کو اختیار
 کھری مزدوری کھا کام کھری کھوٹا و سخی شک ٹوٹا کھتری پاتی پرتو نین سو
 کھری کھا کھیا و کھلا و کھری کھری ایک ہی کھری کھا یا کھانین و لیک نام کھا و
 دین و رجو جانین کھول کھیکو ہر سہ کھیت پرتو کھیتی کھیت کھانین و سیر و جلیز
 کھیتی ختم سیتی کھیل کھاری کھا گت ہیا جکی کھیل کھانے مرغی کا اوڑا لگا یا کھنن
 نکان ہون نہ پھان خرنہ نسبت پچ در شاہا و حروف فارسی

خزینہ امثال

گنجینہ اول در امثال فارسیہ

گا و تنہا خوست گا و زال شیروان نوشیران کد گاہ باشد کہ کو دنادان بغا ط
 بر دوش شیر گد اگر ہر عالم باد و دین گداست گدا نی بگدا رحمت بگدا گدشت اپنے
 گدشت گدشتہ راصلات کرب چاہ نصرتی پاکست جہودی مردہ میشود چہ پاکست
 گردولت برسی مست گردی دی گرد کشتن و زوال گرد بر خد اموش نمیکرد گرد
 کشینہ غور و گرد مسکین اگر پرداشتہ تخم کینہک از جہا برداشتہ گرت دست کاید سنی
 شیرین کن گرد تو ابلین چشم چیت کو در است اگر چہ کس اجل تھا بود تو مرد و دمان
 گرد ریتی بانی پیش منی در پیش منی و منی منی گرد نام پر چہ میگردد پر خوش باش

۱۳۴۲

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

جَدُّوۡاۤ اِیۡ كُلِّ وِجْهَةٍ مِّنۡ مَّوَلٰٓئِهَا لَآ اَرْضُ مِنْ کٰتِبِیۡنَ الْکِرَامِ

ماده خ فریب + برای هر یک جهت است که آردی آورده است آن جهت را برای زمین زیاد جوایز ده

نَصِیۡبٌ مِّنۡ اَلْبَاطِلِ اِجۡرَۃٌ لِّمَنۡ یَّجۡتَنِیۡهِ لَئِنۡ یَّجۡتَنِیۡهِ لَیۡسَ مِنَ الْیٰقُوۡنِ وَهُوَ مِنَ السَّٰٓئِلِیۡنَ

حصه است + بر آردی جوایز است بدست شود + برای دیوانگی قسام است + برای خواهنده

حَقِّیۡ وَکُوۡجِبَۃٌ عَلٰی اَشۡرَیۡسٍ مِّنۡ کَمۡ یَّجۡتَنِیۡهِ مَنۡ قَصِدَ لَہٗ لَوۡ یُؤۡمِرُ اللّٰہُ

حق است که هر چه باید بر آید + مردم نموده شد آنکه قصد کرده شد و را + خواست خدا

بِالْقَلَمِ صَٰلِحًا حِیۡنَ اُنۡبِتَ کَہَا جَنَاحًا مِّنۡ کَوۡیۡلَتِیۡفِ الشَّمۡسِ

بهر چه نیکی را دقت کند و یابند بر آید او بر + متوجه شد آفتاب

اِلٰی مَلٰٓئِکَتِیۡکُمۡ بِکَۢمۡ یَوۡمَۤیۡکُمۡ شُغۡلٌ یُّوۡمِرُ لَیۡسَ

بسوی ملائکوس کردن آفتاب است + موعظه کرده شود کار امروز بر آید فردا + هرگز

تُحَالَبُ اَمۡرَۃٌ اَمۡ غَلَبَتْ کُنۡ تَنَالُوۡا الَّذِیۡ یَحۡقِقُ تَنَفُّوۡا مَکۡتُۢمۡ

غلبه بخشد شد زنی که اگر چه حیرت زن + البته نخواهد رسید کنونی را تا آنکه خرج کنید از آن دست مرد

لَیۡنَ یَّجۡتَنِیۡ صَبۡرُ یٰقُوۡبَ مِنْ کُلِّ کَۢمٍ لَّیۡنَ یَّهۡلِکَ اَمۡ یَّحۡیِیۡ قَدۡ کَرۡهَۃٌ

هرگز حاصل نشود صبر اوب + از هر چه آمدی + هرگز هلاک نشود و دیگر شناخت از آن خود اگر تو خود را

تَحۡسَبُ اَعۡظَمَ صَبۡغِیۡ لَوۡ یَکُنۡ قَاسَمُ السَّمَآءِ مَاۤ اَدَّۤا لَوۡ تَرَکَ الشَّطَاۤءَ

از شدد بگذرد آنست مرا + اگر برسد سرش بر آسمان زیاده نشود + اگر گذاشته شود قضا

لَیۡلًا کِنَآءَ لَوۡ تَسَاوٰی النَّاسُ لَکُلِّ وِلَیۡدَیۡہِمَا کَوۡدَۃٌ اِلَیۡہِمَا

در شب است بخیر + اگر برابر شوند مردم هر آنکه هلاک شوند همه + کاش آن خداوند بتواند بیاوردی

لَوۡ کَانَ الْاِیۡحٰۤی فِیۡ اَلۡکَوۡثِیۡرِ لَکَثۡرَۃٌ اَشۡرَۃٌ لَّوۡ کَانَ فِیۡ لَیۡوَمَۃٍ خَیۡرَۃٌ فَاۡتَیۡ

اگر بود خوش طبعی تر از این که بدی را + اگر بودی در چند سعادتی در یک خوشی

امثال لام
جَدُّوۡاۤ اِیۡ كُلِّ وِجْهَةٍ مِّنۡ مَّوَلٰٓئِهَا لَآ اَرْضُ مِنْ کٰتِبِیۡنَ الْکِرَامِ
نَصِیۡبٌ مِّنۡ اَلْبَاطِلِ اِجۡرَۃٌ لِّمَنۡ یَّجۡتَنِیۡهِ لَئِنۡ یَّجۡتَنِیۡهِ لَیۡسَ مِنَ الْیٰقُوۡنِ وَهُوَ مِنَ السَّٰٓئِلِیۡنَ
حَقِّیۡ وَکُوۡجِبَۃٌ عَلٰی اَشۡرَیۡسٍ مِّنۡ کَمۡ یَّجۡتَنِیۡهِ مَنۡ قَصِدَ لَہٗ لَوۡ یُؤۡمِرُ اللّٰہُ
بِالْقَلَمِ صَٰلِحًا حِیۡنَ اُنۡبِتَ کَہَا جَنَاحًا مِّنۡ کَوۡیۡلَتِیۡفِ الشَّمۡسِ
اِلٰی مَلٰٓئِکَتِیۡکُمۡ بِکَۢمۡ یَوۡمَۤیۡکُمۡ شُغۡلٌ یُّوۡمِرُ لَیۡسَ
تُحَالَبُ اَمۡرَۃٌ اَمۡ غَلَبَتْ کُنۡ تَنَالُوۡا الَّذِیۡ یَحۡقِقُ تَنَفُّوۡا مَکۡتُۢمۡ
لَیۡنَ یَّجۡتَنِیۡ صَبۡرُ یٰقُوۡبَ مِنْ کُلِّ کَۢمٍ لَّیۡنَ یَّهۡلِکَ اَمۡ یَّحۡیِیۡ قَدۡ کَرۡهَۃٌ
تَحۡسَبُ اَعۡظَمَ صَبۡغِیۡ لَوۡ یَکُنۡ قَاسَمُ السَّمَآءِ مَاۤ اَدَّۤا لَوۡ تَرَکَ الشَّطَاۤءَ
لَیۡلًا کِنَآءَ لَوۡ تَسَاوٰی النَّاسُ لَکُلِّ وِلَیۡدَیۡہِمَا کَوۡدَۃٌ اِلَیۡہِمَا
لَوۡ کَانَ الْاِیۡحٰۤی فِیۡ اَلۡکَوۡثِیۡرِ لَکَثۡرَۃٌ اَشۡرَۃٌ لَّوۡ کَانَ فِیۡ لَیۡوَمَۃٍ خَیۡرَۃٌ فَاۡتَیۡ

[illegible]

در این کتاب که در بیان معانی و احوال است
 در این کتاب که در بیان معانی و احوال است
 در این کتاب که در بیان معانی و احوال است

خبر پیش	۱۵۴	امثال عربیه
<p>او که در این کتاب که در بیان معانی و احوال است دنیا و دین که در این کتاب که در بیان معانی و احوال است دنیا و دین که در این کتاب که در بیان معانی و احوال است</p>		
<p>گنجینه اول در امثال عربیه</p>		
<p>مَا ابَانِي مَا فَتَحَ مِنْ صَبَابٍ + مَا أَخَافُ إِلَّا مِنْ تَبِيلِ نَخْلِي مَا أَدْرِي</p>		
<p>باز غلام این نیز جویش بر سر سار تو + سکه ترسم مگر از سیلاب که بگریزد + بنیدام</p>		
<p>أَيُّ الْجَبَرِ أَوْ عَارَةٍ + مَا أَدْرِي جَنَّتْ لِمَيْتٍ مَا اشْتَارَ الْعَسَلُ</p>		
<p>کدام تلخ بود ادرا + بنیدام که آیا کنداخته بکندری یا گداخته بیکنی + بنجید شدرا</p>		
<p>مِنْ خُتَارِ الْكُسَلِ + مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ بِالْبَارِحَةِ مَا أَصَابَ هَلَّةٌ</p>		
<p>سکه اختیار کرد کا بلی + مشابه شد شب شب کند شسته + نیافت چراغ پای را</p>		
<p>وَلَا بِلَاءَ + مَا أَفْعَلُ ذَاكَ مَا كُنْتُ لَتَيْبٍ + مَا أَفْجَرُ بِالْعُرُوسِ خَفَرٌ</p>		
<p>و نه تری را + نخواهم کرد آنرا تا و قنیده او + کند شتر ماده تا کلان سال چهره شست شد بد وین</p>		
<p>لَا تَبَيِّنْ جِهًا + مَا أَقْرَبَ حَسَاةٍ مِنْ مَفْسَاةٍ مَا لَوْ تَسَاوَا</p>		
<p>رو به دوست خود نزدیک نشو دهن او از کون او به نیت انسان اگر نباشد زبان</p>		
<p>أَلَمْ أَلِنْ طَلَبَ + مَا انْقَضَ الشَّيْبُ مِنْ سَنَةٍ وَقَارَ قَدْرُهُ وَفُجِرَ</p>		
<p>آب باری که سبک گرد طاب کرد + الضاف نکرد پیری از پوشیدن وقار خود سیه کرد و بود</p>		
<p>وَأَطْفَعُ أَنْوَارَ + مَا أَوْكَدَ كَصَدَائِهِ + مَا بِاللَّارِ شَفَرُ مَا بِاللَّارِ عَرِيبُ</p>		
<p>و اطفاء کرده نور را به + آب است نیت تا نیت در خانه کس + نیت در خانه کس</p>		
<p>مَا بِالْعَيْنِ مِنْ قِصَاصٍ + مَا أَبْلَغَ مَاءُ الْيَتِيمِ عَلَى خَشْيِ الْبَطْلِ +</p>		
<p>نیت به خر از چشمگی + و است از سید به دریا بر سینه بط</p>		
انفیل	۱۵۵	امثال عربیه

در این کتاب که در بیان معانی و احوال است
 در این کتاب که در بیان معانی و احوال است
 در این کتاب که در بیان معانی و احوال است

در این کتاب که در بیان معانی و احوال است
 در این کتاب که در بیان معانی و احوال است
 در این کتاب که در بیان معانی و احوال است

مَا يَهْدِيهِمْ رَبِّي وَمَاتِ خَافُ الْعَذَابَ مُبَذَّاهُ مَا تَزَكَّىٰ أَعُودِيَ لِحَافِهِمْ فِي كُلِّ مَوْجٍ

ما شئنا صفاة ما قولنا الاسباب الالهية شئنا الاسباب

مراهم بنیکینی و صفها سے اور + نیست پیدایشدن اسباب علم یعنی ہم کردن اسباب

أَجِدْ قَصِيرًا فَبِمَا حَسَنَ ظَهْرِي مِثْلَ ظَهْرِ مَلَأَ اللَّهُ

پشت مرا مانند ناخن من + پیدا نکرد خدا خلق را
بر دیده نشد کوتاهی بینی او +

وَعَلَيْهِ مِنَ لَقِيقٍ مَا دَأَبُ لَعَالِ الْجَحْدِلِ ۖ

[illegible]

السيف لا يصلح الجند فاذا قتل عبده ولا نسبه + فارتبه لا حيا

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ غَيْرُ مُدْرِكٍ

دکتر کرده همیشه دو گرامی نند از نواری همایجان خرد و نه بستند چشمها اگر خوانند

سَمَاعُكَ سَمَاعُكَ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ *

خبر بلن رشد ترا بیست و آسمان نشسته نیست بر رسول مگر رسانیدن آتشکار

نَا عَلَى الْحُسَيْنِ مِنْ سَبِيلِ مَا عُنْدَ خَيْرٍ وَمِنْ مَا كُفِرَ بِهِ

ست برنگونی کنندگان از راهی نیست نزدش نیکی و خوردنی آنکه پاره نکرد ما می

وَالْأَمْسَارُ الْمُنَادِيَةُ ۖ وَالْمَلِكُ الَّذِي يَمْلِكُ الْمَالَ ۚ وَالْمَلِكُ الَّذِي يَمْلِكُ الْمَالَ ۚ

[illegible]

الدُّرِّيْبُ يَتَوَلَّى لِقَرِيْبٍ نَفِيسٍ ۝ مَا الْمَنْزَالُ بِرَيْبٍ لَرَيْبٍ الْمَالِ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جبر و دوار	اسان
------------	------

[Handwritten signature]

170

الكتاب نصف الكتاب الكتاب ومهد الكتاب الكتاب

خبر ملاقات است. بسیار سخن گوید و بسیار گوی و بسیار سخن گویشند و گویشند.

لَكُمْ مَلَأَ زَمَةً أَلْكَوْا حَسَنَ السَّأْوِ + مَلِكُ عَسْوِ

پادشاه ملازمیت پادشاهان پیک روشن است پادشاه ظالم

مِنْ قِبَلِكُمْ وَالْمَلِكُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْمَلِكُ عَقِيمٌ

بهتر است از قفسه بماند و کتاب برای کسیست که غالباً در کتابخانه نماند است

الْمَلِكُ يَقْبِضُ مِنَ الْكُفْرِ وَيَقْبِضُ مِنَ الظَّالِمِ الْمَلِكُ وَالَّذِينَ

ملک باقی میماند یا کفر و باقی میماند یا ستم + ملک و دین

فَوَاصِلًا إِلَى الْخَيْرِ الْمُبِينِ، مَنْ تَبِعَ بَيْتِي فَقَدْ تَبَعَ خَاتَمِي

بزرگواران! از این پیشتر، هرگاه که در این راه بودید، به هر چه که می‌خواستید، می‌رفتید و به هر چه که می‌خواستید، می‌رفتید.

أَهْوَىٰ نَفْسًا مِّنْ أَتَكَلَّ عَلَىٰ رَادِّ خَيْبٍ طَالِ جُوعًا مِّنْ خَيْرٍ

سکه در این سکه اختصار کرد و در این سکه اختصار کرد و در این سکه اختصار کرد

عَلَيْكُمْ مِنَ حَبِيبِ شَيْءٍ فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ حَبِيبِ شَيْءٍ

پادشاه خود را بشوید و بگوید در دوزخ من است و او را بکشد و گوشت او را بخورد و گوشت او را بخورد

مَعَهُمْ مِنْ أَطْطَاتٍ فَرَأَيْنَاهُ أَطْطَاتٍ فَرَأَيْنَاهُ مِنْ أَطْطَاتٍ

بابا ایشان که سیکه بخاک کند داناتی او درنگ کند شکار او که سیکه تاخیر کند

النَّوْمُ كَيْفَ ابْنِ مَرْيَمَ وَمَنْ خَذَ مَالَ النَّاسِ بِيَدِهِ ابْنُ يُونُسَ

خواب را خوب شود خوابیدن او را یکمیکه گرفت مال مردمان را ناپاست از یکمیکه فرستاد

مَالُهُ مِنْ دُرِّ الْفَكَرِ فِي الْعَوَاقِبِ آمِنْ مِنْ سَيِّئِ الْمُنَادِ

مال او + میر کہ زر و گردن و کمر را در انجام کار ما سببیم شد از تیرا می شرمند

[illegible]

خبر نیست	۱۸۲	امثال
<p>مَنْ دُمِنْ فَرَحٍ الْبَائِسُ كَمَا أَنَّ يَفْرَحُ مَنْ دُمِنْ طَلَبٍ كَلْبِي فَلْيَفْرَحْ</p> <p>کسی که همیشه گریه و فغان در راز و یک مشت که شاد شود برای او ، کسی که همیشه گریه و فغان در راز و یک مشت که شاد شود برای او</p> <p>مَنْ انْجَلَّ كَيْفَ يَكُونُ فِي رِيَاضِ الضَّوْنِ كَيْفَ مِنْ اسْتَحْقَاقِ اخْوَانِهِ</p> <p>کسی که بزرگوار گردد در حال نگرانی از دست یابی و در باغ غم و غمش باشد مانند آیه و هر که بزرگوار گردد در برادران خود را</p> <p>خُذْ نِكْلَ مَنْ اسَاءَ اَدَبُهُ ضَلَعُ نَسَبِهِ مَنْ اسْتَنْزَا عَلَى الْكُلِّ وَالشَّيْءِ</p> <p>رسو نگردد هر که بدی کرد ادب او خوب باشد و هر که افرونی کرد بر خوردن و نوشیدن</p> <p>لَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا الذَّابُّ مَنْ اسْتَنْصَبَ لَوْ دَلَّ يَضْبُ كَيْفَ مَنْ اسْتَنْصَبَ</p> <p>بر آینه سیر نشود مگر خاک ، کسی که خشم خواسته شده خشم کرد پس و فرستد بر که گاه بیانی خوا</p> <p>الَّذِي نَسَبَ لِلْغَيْرِ فَقَدْ ظَلَمَ مَنْ اسْتَرْخَى فِي الْجَوَابِ وَالصَّوَابُ مَنْ</p> <p>از گریه برای گویند پس تحقیق شتم کرد ، هر که شتابی کرد در جواب و در جواب ، هر که ماند</p> <p>أَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ مَنْ ضَلَعُ فَاسِدٌ أَنْ عَمَّ حَاسِدٌ مَنْ أَطْلَعَ عَلَى جَاوِدٍ</p> <p>پدر خود را پس شتم نگردد ، هر که اصلاح کرد فاسد خود را و خاک را فاسد خود را و خاک را فاسد خود را و خاک را فاسد خود را</p> <p>عَذَابُكَ حَبِّ اسْتَارِهِ مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ أَضْلَعُ دَبِّهِ مَنْ أَعْطَى</p> <p>دریده شد چاههای پرده ها و او ، هر که فرمان برداری کرد و خشم خود را ضایع کرد و ادب را او برادر</p> <p>مَنْ أَعْطَى لَمْ يَأْمَنْ مِنْ عَجَبٍ يَتَعَلَّمُ حَيَاتِهِ كَجَوْادٍ مَنْ اعْتَدَّ نَسَبًا حَصَدَ</p> <p>خبر را داده شد با او ، هر که به سختی آید بعد خود باطل شد و او ، هر که جوید و چیز را پس ببرد</p> <p>تَكَلَّمَ مَنْ عَجَبَتْ أَرْأَوْهُ عَظِيمَةً أَعْدَاؤُهُ مَنْ عَثَرَ لِسَانَهُ فِي مَخْصَرٍ</p> <p>بر دو ، هر که به سختی آید و او را نگر خالید و او را دشمنی او ، هر که بگوید و سخنان بگوید ، هر که بگوید و سخنان بگوید</p> <p>إِلَهُ فَقَدْ نَبَأَ مَنْ أَعْمَلَ اجْتِهَادَهُ بَلِغَ مَرَادَهُ مَنْ اعْتَمَدَ عَلَى غَيْرِهِ</p> <p>خدا ایستاد ، هر که در کار او توانائی خود را رسید مقصود خود را ، هر که اعتماد کرد بر غیر خود را</p>		
خبر نیست	۱۸۳	امثال

خبر نیست

خبر نیست

خزیه	۱۴۶	امثال
مَنْ خَشِيَ اللَّهَ شَبَّ عِلْمًا مَنْ خَصَّ الْأَنْفُسَ إِلَى مَنْ كَيْشَتِي		
هر که بترسد خدا بزرگوار شود و هر که خاص خود را به کسی بگشاید		
مَنْ دَاوَسَ لَهْ خَابَ عِلْمُهُ مَنْ خَلَّ طَمَاحُهُ مَنَ عَمَى نَفْسُهُ		
هر که همیشه با کسی باشد علم او خراب شود و هر که طمع او را از خود دور کند		
بِأَيِّ سَاءَ تَوَشَّهَكَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْإِذَاءِ وَمَنْ عَمِيَ بَقْضَاءُ اللَّهِ كَلَّ عَمَلُهُ		
بهر چه بدی خود را به نفس خود با آزار و هر که از بخت خدا دور شود		
أَحْلَى مَنْ رَقِيَ فِي دَعَابَاتِ الْأَهْمِ عَظُمَ فِي عَمُوقِ الْأَهْمِ مَنْ رَكِبَ		
کسی که در بازیهای بیهوده بزرگوار شود در عمقهای اهمیت بزرگوار شود		
جِدَّةً عَلَبَ حِدَّةً مَنْ رَكِبَ لَهْجَلِ أَوْ رَكِبَ الْوَالِ مَنْ رَكِبَ		
بزرگوار شدی خود را به جدایی و هر که سوار شد بر شتابی دریافت لغزشهای هر که فروزن		
حِدَّةً يَادِ حِدَّةً مَنْ رَكِبَ لَهْجَلِ أَوْ رَكِبَ الْوَالِ مَنْ رَكِبَ		
خبر او را که جدایی او + مرتبه نیکو کاران در کمال شتاب + هر که به کسی سوار شود		
مَنْ سَاءَ عَزَمُهُ سَجَرَ الْبَيْدِ لَمْ يَسْتَمِمْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ رَوْحُهُ		
هر که بد شد قصد او بازگشت سوار او تیرش + هر که بد شد خلق او تنگ شد و روح او بکشد		
أَخْلَا قَطَابُ فِرَاقٍ مَنْ سَخَى بِرَأْسِهِ قَدْلَ لَبْجٍ مَنْ سَخَى		
خالقهای او خوب شد جدایی او + هر که جوهری کرد و بر خود پس حقیقت سودمند شد		
وَقَوْفَكَ عِنْدَ حِدَايِ مَنْ سَعَادَةُ الرُّوْحِ أَنْ يَكُونَ عَاقِلًا		
ایستادن تو نزد مرتبه خود از نیکبختی مرادست بودن دشمن او دانستن		
مَنْ سَخَى مَلِكًا بَارَقَتْ مَنَ مَنْ سَخَى تَسْلِيمَ وَمَنْ سَخَى		
هر که آب داد حمله خود را بزرگوار شد و هر که خاموشی شد سوار شد و هر که سوار شد		
خزیه	۱۴۷	امثال

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

لَفَسَ فَقَدِ عَرَفَ بِكَ مِنْ عَزَّتِكَ مِنْ عَقْدَ عَلَيْنَا كَيْ تَطْرُقَ مِنْ عَلَا

نقدی بر این تحقیق شناخت پروکار خود را یک غایب گرفت متاع را در هر که نیست خبر را باز داشت نظر خود

دماغه فی صیف علی قد زکوة فی الشتاء من علی من خال

در اعش در کمره
چو شید دیکو در دستان + بر لب بلند شد محبت او در از سید

هوومر من علمه و خرد او و موه و پندش بر علم سبب

وَأَسَاءَ فَعَلْنَا بِكُمْ خِشْيَاكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

و بعد که می کرد پس برویست و کسی که فرود آید بنهانی پس نیست از راه پیر که غالب شد گرفت شتاء

مَنْ قَتَلَ الْوَدْيَ يُلْقَاهُ مِنْ قَعْلِ مَا شَاءَ لَفِي مَا سَاءَ

سید کرد ملاقات کند از آنجا که سید کرد را آنچه خواست ملاقات کند چنانچه که اندر همین

منقذاً من قبض قبض من قبض قبض

برای تریزبان اوستی *

مَنْ لَوْ عَيَّنَ لِحَقِّهِ دَفْعَةً مِنْ مَخِيبَةٍ بَابِ مَخِيبَةٍ وَوَجْهٌ مِنْ تَحْتِهَا

سورة التوبة

هر که گویند از کعبه بانی
نهال شبنام را به است

قَالَ وَمِنْكُمْ مَنْ قُلِيَ الْبَصَرُ وَلَهُمْ عَمَلٌ شَتَّى

شواله شد هر تیرداو + هر که کم شد عقل و افزون شد تکبر او + هر که کم شد خوشی و بیشتر

أَوْتِ اجْتَمَعْنَا مِنْ قُلْتِ فَضَالَهُ ضَعُفَتْ وَسَلَامٌ

مرکز اساتیق او + لیکیم شند بر ریاضی و سینه

اسماء	اسماء	اسماء	اسماء
-------	-------	-------	-------

عاشق
بالصفت
والشعرية
فرزدادان
بازن
بازن
بازن
بازن
بازن
بازن
بازن

مَنْ قَطَعَ بِطَاءِ اللَّهِ كَوَيْدَ خُلَّةِ حَسَدٍ مَنْ كَانَ حَبِيلُهُ الْغَرَابِ

سیر که فایده شش خدا در دنیا پیدا در ارشد که باشد در ممالی و زراع

رَضِيَ بِمَنْزِلِ الْخَرَابِ + مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ مَلَامُهُ + مَنْ كَثُرَ

اضعی شود بجای دیران + هر که بیشتر شده او بیشتر شده علامت او + هر که بیشتر شده او

الْمَامِنُ كَذَلِكَ الدَّانِقُ مِنْكُمْ يَرْجُو مَا فِي كَفَرِكُمْ أَنْ يَمْسُكَكُمْ فَكَيْفَ تُنصِتُونَ

مشیت بر او ایستاده بود بر کعبه ارشد خشت و آه کشت و سنگ را بر او

بسم الله الرحمن الرحيم

من الذين هم في الدنيا من الذين هم في الدنيا من الذين هم في الدنيا

بشیر شد جوان دایا شد بزدل و دهر نه بسیار شد حوسنی و به جیشها حوسل شد

ابو عبد الله الصائغ من لقرطبة واعتد او له قوب هلا

برکنندش برای مصیبتها + کسیکه بسیار شد ستم او در دنیا و در کون و از حد بردید مصیبتات

وَفَتَاوُذٌ مِّنَ الَّذِينَ أُعْتِبِرُوا فِي عَمَّالِهِۦ مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وفاے او کہ کہ بسیار باشد اعتبار او که شد لغزش او و هر که بسیار شد سخن او بسیار شد خطا او

مَنْ لَزِثَ عَوَارِفَ لَزِثَ مَعَارِفَ مَنْ لَزِثُوا دُفُوفَهُمْ لَزِثَ مِنْهُمْ مَنَافِعُ

مرکز بهار شد یکی از اعیان و بشارت به فرزندان ابدی که یار کرد و سوداگر و زاریس و از ایشان از شد

وَأَنَّكَ إِن تَتُوبَا إِلَىٰ مَن كُنتُم تَزُولُونَ

هر که بزرگ شد اهلش نرم شد دل او و از هر دو جانب تو

62. *Handwritten musical notation on a staff.*

برک بشناسم داد ترا بسوی حق تعالی درستمی که در ترا برک نشنخندت و از دستم او

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

در بیان مذهب و آداب و عادات و سیرت و اخلاق و سیاست و اقتصاد و تاریخ و جغرافیا و طب و فقه و فلسفه و ادب و هنر و صنایع و معادن و کسب و کار و تجارت و بانکداری و بیمه و حقوق و قوانین و مقررات و سازمانها و نهادهای دولتی و خصوصی و بینالمللی و غیره.

نقص	م	امثال عربية
-----	---	-------------

در این شهر
 جمع شده است
 مسکنه و زیاده
 نخل و انگور
 خزان باران
 گاه میزند
 بفتح سینه
 و احیاناً
 و در میان
 و در میان
 قوت انسان از پیش
 که بسته و رسته باشد
 حکایت از ادب
 بسیار است
 ای ملک
 ان کاواصطرت
 مشتق از ادب

خزینہ	۱۹۰	امثال
لَهُ لَا يَفْقَهُونَ عَلَيْهِ مِنْ كَيْفِيهِ السَّيْرِ كَيْفِيهِ الْكُنُوزِ مِنْ كَيْفِيهِ		
مرا ورا تر سیدہ نمیشود و بر د + ہر کہ کفایت نمیکند ورا ان کہ کفایت نمیکند ورا بسیار کسیت		
لَهُ لَا يَدْرِي لَهُ مِنْ كَيْفِ الطَّيْرِ عَدَمُ الْوَلَعِ مَنْ كَيْفِ الرُّقَادِ عَدَمُ		
مرا ورا نیست دین مرا ورا ہر کہ لازم کرد طعم را نیست دین مرا ہر کہ لازم کرد خواب نیست کرد		
الْمُرَادِ مَنْ لَمْ يَأْسَ عَلَى مَا فَاتَهُ أَرْسَعَ لِنَفْسِهِ مَنْ كَمْ سَيِّئِ النَّفْسِ		
مقصود را ہر کہ اندوہ گین شد بر آنچه فوت شد ورا آسانتر داد ذات خود را ہر کہ نشد نصیب را		
فَأَنَّهُ يَنْدُبُ سَمَاءَ الْمَلَائِكَةِ مَنْ لَمْ يَمُرْ بِالْمَلَوِيَّةِ كَيْفِ النَّصْرِ		
بیل البتہ و افزون میکند شدن بگوشت ہر کہ شناخت اشارہ را شناخت بقصر را		
مَنْ لَمْ تَشْرَحْ حَيَاتَهُ كَمْ تَمَّ وَفَاتُهُ مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ		
ہر کہ خوش شد زندگی و اندوہ گین شد مرگ او + ہر کہ نگرست در آخرت ای امور		
وَتَمَّ فِي الْحَذَرِ مَنْ كَمْ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَظِيمَةً مَنْ كَمْ تَقُولُ		
بقیاد در خوف + ہر کہ قبول نکرد توبہ را بزرگ شد گناہ او + کسی کہ ادب را ورا		
الْأَيُّوانِ دَبَّاهُ الزَّمَانُ مَنْ كَمْ يُقَالُ لَعْنَةُ سُلَيْمَانَ مَنْ كَمْ		
پیر زمان را دباہ از زمانہ + ہر کہ نہ بخشید گناہ او در کردہ شد و لایق را ہر کہ		
يُوجِمُ لَمْ يُوْجِعْ مِنَ الْمَوْلَى فَلَهُ الْكُلُّ مَنْ لِي بِالْأَسَاخِرِ بَعْدَ		
رحم نکرد در حق نموده شد + ہر کہ مرا راست خدا پس مراست ہمہ + کسیت او من بہ مبارک پس		
الْبَارِئِ مَنْ لَيْسَ مَعَ الْمُتَحِدِينَ مُنْجِدًا فَمَنْ الشُّبُورِ		
شوم + کسی کہ نیست با دو متحد شود پس از فرقه تنویر است		
مَنْ كَيْسَ لَمْ تَقْوِمْ النَّفْسَ فَمَنْ نَفْسُ تَقْوَمُ مَنْ كَيْسَ لَمْ تَعْلَمْ		
ہر کہ نیست مرا را راست کردن نفس پس و نفس تقویم است ہر کہ مرد نیگوید غل		
انگیزند	۱۹۱	امثال عربیہ

ساق
 مسد
 کہ از جلیز
 جیب صیاد
 در بار و خط
 برب
 جیب
 خزانہ
 خزانہ الامثال

ما بخی و شهابی است مادر چه خیالیم فلک چه خیال کاریکه خدا کند فلک چه مجال
 مادیان کم کرده و بنال آخر میگردد ماده بعضو ضعیف و ریزد و مار ازین گیسو ضعیف
 این گمان نبود و مار ازین قصبه که گاو آید خیرفت و مار ازین کبکس بد و مار
 تو که هر که به پستی بنی + یا بوم که هر کی نشینی بکبی + مار بهست دیوان یار گوشت مار گزیده از
 رسیان جو تر سده مار مرده بخور و مار ز بی پانی پیش از آن دود که گوش خر کنان بر پاشی
 ماز یاران چشم یاری داشتیم خود غلط بود آنچه ما پنداشتیم مال مفت است حق مال
 عوب پیش عیب مال مرده پس مرده مال حرام بود و بره حرام رفت مال مثل چاکست
 و جان بخار آید و ما هم خدای داریم + مایه را مایه میخورد و مایه را بهر دور و را بهی از سر
 گنده گردنی زدیم + مایه بخوابی دوش بگیر میباش در پی آزار و هر چه خواهی کن
 مبر نام خرد که فردا دید و متواضع خاکست که کف پا و شاه که یکسان بود و مثل
 معدودت پرایه زبانها محال است که بنزدان بماند و بنزدان جای ایشان گیرند +
 محبت است که دل را نهد آرام + و گرنه گیت که آسودگی بخوابد + محبت در بازار است
 نه در خانه + محبت که سحر خور و معذور دارد دست محبت در درون خانه چکار + محمد علیه
 بهر آن بدست بهما + محبت بسیار گنده لازم + محبت بیفاد است و سه بر لب و جو کو
 محبت قرب ز بعد فروخت و محبت است و گویست هر آنچه تو امید داشت
 شرم رسان مرا محبت بلند دست که تاه + مرا افسوس آید پیرایه یو میگاید مرا گدای تو
 بودن ز سلطنت بهتر + مرانان ده و کفش بخرن مرایا مرزو دیار تو دان بر او سخا
 با عتد است مری بیار و بر باخورد مرده بدست زنده + مرده هر چند عزیز است بکند و دان
 مرده هرگز نمیزد + مردن بنام بیکه بود زندگی به تنگ + مردن حق است لیکن دل
 بهمایه را + مردن بهجت که زندگانی بخلت + مرده آنست که نامش نگوئی برزند +

خوشه امثال

تا و تا

دال در

مرد سخی نمیکند مرد گر خاک میدهد بستان مردن ملا نفع نمیکند خوبست که بابا بریزد
 مردیت بیازمائی انگه زن کن مرد پابر میوه او اندر نامرد پادار میوه مرد آخر این مبارک
 بنده ایست مرد بسنگ او زدن باشد مرد با شش دیر مرد با شش مرد می شود قیاده
 رایا می زدن مردی باید که قدر مردی اندر مرغ که مرغ پیشد گوشتش تنگ میگردد مرغ انتر
 که لذت شناسد زاده مرغ زیرک چون ام فتنه بخت بایش مرگ انبوه خوشوار در مرگ از
 رسوائی و هر و ور خوشدل کار پیش میکند مرد و باندا در جنگست مرد آن گرفت جان
 که کار کرد مردن فال کار در حان مستوفی سند میخورد قاضی و سحر جادو گونیت
 مسکین را چه بتر نیست چون بار برده می عزیزست مسلمان در گوست مسلمان در کجا
 شش که بعد از جنگ یاد آید بر کله خود باید زد و شش نمونه از خود و اره شش ناخود و شش
 می نازد و شش آن دیگرست شش زن دیگر شش در محل و از تیغ بالا ترست شش
 قفل بهشت است انگشت کشاده کلید حمت مشک است که خود بویید که عطرا بگوید
 مصداق از اید اگر بشاید رسد خود را پاک کن مصداق باید مصیبت که اجر دارد مصیبتش نتوان
 مطلب سعدی گیرست معقول میشود چه معقول میشود مصداق و غلام
 روز حاجت ست مفت چه گفت مفت کرم داشتن مفتی لغزشست چه گفتی مفتی
 عیش میسر میشود ریخ مقامات از کتاب همه دانی توان یافت از عمارت حیرتی مکر
 کج که نگوهران چنین نکنند مکن نمک دنیا و پشت که او چون تو یسار پرد و گشت
 مگر این بنان ملا قطعت مگس نام نیست لیکن ل بهم میریزد مگس پزند و طلا را هم نفی
 تیز رو و طلا شرم و برادر میخواند ملا شدن چه آسان آدم شوق مشکلی بلی گریخته ز خاک
 بر خوان و عقل آید بخت کز رمضان اندیشد ملا از چرخ نگار نیست صفت صفت که گشت
 من این آسمان میگویم او از آسمان میگوید بر من تو بگویم تو دست گریخته بخت گریشی

بن
بن
بن
صاد
طاوین قاف کاف
کاف فارسی لام

خزینة الامثال

از مرد میباید کشید + من چه گویم تنبوه من چه میگویی + من چه چشمم که برادر کلان من است
 من و کینه ترا زانوی نرسد + من کجا و دیوان حافظ کجا + من که بر نام جهانم چه صلاح اندیشم
 من میگویم موندار و او میگوید بکن + من در ده جان مکره من در ده جان نه + من بی نر
 پروا بچنان مفکوک که هر دو را در مغزی خوبت باید + من همان چه پارینه که بودم + من
 هو از زبانش بکند + مود بر لبش راست شده + مودت اهل صفا چه بر رو و چه در قفا
 مور همان به که بنا شد پیش + موسی را سپیدی است نه رست عیب + موش زنده باز
 گریه مرده + موش بسوی رخ نیرفت جار و دب دست بست + موش را گفتند از بنیاد کردن
 قوی کن گفت بنیاد تو بر ابرام بکنم + موشک میداند همراهی دشمن اعتبار را نشاید تا به قتل
 چه رسد + معان عین دشمن خادمانست + معان کتر میکند تو عظیم صفا خانه را + معان
 عزیز نیست مگر تاسه و ز + معان خودیم لیک در خانه تو + معان همان از اتواند و در صفا
 دور + معان وقت بگو خود بخور + معان از فضلونی چه کار + معان نا خوانده چه خدا
 نشیند بجا عقرب کور + میان عاشق و معشوق فرست + کرام کاتبین را
 هم خبر نیست + میان دو خر ماده ماده + میان دو خزان میخورد میخورد سنگ + میان
 میتوان بخشد گر گاو گناهی میشود + میخوش قائمست + میراث پدر خواهی علم بدو نیست اگر
 بگزار میرسد + میفرودند و خج مناره میکند + میکشد زبر اگر زدن آریا + میگوید
 و هر سو میگوید + میگوید و او پس نگاه میکند

خزینة امثال

گنجینه سوم در امثال هفتم

ط کاش بگرای + ماری بی پای بزند + ماری ماری بهور و زانی + ماری چه سنوار
 ماری که آتش بهوت بکشد + ماری در آتش جفا و الاثر و آتایی + ماری که گویای فتح

دلائی ہو + مارون بنو اور دلی خیر باد + مارون کھنڈا ہو انگہ + مارونہ طباق سا
 اگر دیر نہ کہتا تو + مارے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہو کہنے والے کی بان میں پکڑی جاتی + ماما پھر تیرا
 کہہ دیا کیسی میں + مارو کے کاغذ میں بیہوشا آئینہ آئینہ پھر + مان مان میں تیرا سہا
 مان کا پان بہلا + مانگے مانگے کا کام چلو تو سیاہ کر دیلا + مانگے پرتا نکا اور پھر ہیک کی پرتا مانگ
 جانچ کے کینچ جا جا مانگ لین تو لاگتی لا جا + مانگتا کی جو پتی مان کا پیٹ کھا رکھا اور مان
 اپنی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران + مان چوڑ موستی سو مزاج مان مانکا جا یا سبھی
 پڑیا + مان و منوسی جی تان و ٹلو + رکھا تو سہی باپ و مری تیرے کہا + مان
 مار گئی باپ کو لا بیٹا روشن الدولہ مان پھاری باپ کو پھر پیا مرزا سحر مان پھاری بھلی
 اور باپ ہفت پھاری بہلا نہیں مان پھاری پوت چیل چوڑ پیر باد تو کاتھلا
 مان بیٹی میں فلان غائب مانس کے پچانتی کو معاملہ کسوی ہو + ماہ مولا تن ٹر ہے
 پہاگن گور و کار + مانی مانی سب ملین بانو کوئی نہیں + بہت کر ساس سرائی
 تیرے گئے ہی جاتی + مچھ کوئی نہ مارے تو میں سکو مارا توں چھپی کی جھانک جھنگا
 چھپی کے بچو کو تیرا کون سکھلا + چھپی نہیں کہ شرجا کی محلے میں آئی بہت پڑوس
 لوگی بھگت منجھا و پیم خان کی سالی + مدھی مدھی علیہ ناؤ میں تیرا پیر جان
 ہر پیر میری جو رہو رہ + مرزا کیا نہ کرنا + مرڈیکو پیشہ کر فنی میں اور ویکو کر ویکو کر
 پیر چلیس سو من مٹی لیسو پیر مرڈ مردہ بہشت میں جاو یاد و رخ نہیں چلو سو مانگے کسے کام
 مرد کو کر دھو رہو + مرڈ کو پیشیاری لازم + مرڈ مرڈ نام کو نام مرڈ مرڈ زان کو + مرڈ کا
 نوکر مرڈ مرڈ ن میں ڈیکو کر دھو مہینی میں مرزا ہوا + مرغی کی بانگ کیا بچھا
 مرغی کے خواب میں دانہ پئی + مرغی اینو جان سو گئی کہا نے والیکو مرڈ مرڈ مرغی
 تھلی ہی کا گاؤں سب + مرغا بانگ گاتو کیا صبح ہی نہو دیلی مرڈ چلے سوک سانس

خزینہ الامثال

تاج محل و حرم ہندی حادونا والی ۱۱

کتابت

کتابت

کتابت

من سسکان کرین بین گشتن در مری سناغرا دیو مسلمانانی سنیت گوتی
 محراب و گشتی مسی کا جل کسکو بیان جابری کو مشی ایل ندی و مفاسی شاکل
 مفاسی افر فاسی کا شری مفاسی سول طرم منو کس مقدور کی ان سوی
 گوتی و مکر چکر کی کمانی آدیل انیانی شکے من رتے بین جی جین کیا کر کے
 نہ دینے کتے تیج ہی تیج پیسے تو مل انوگا تو کیا سحر بین ان منو کی ملاجی کیا کسر
 آخون جلی گری پیچے ہو تو بین ملاکی و مسیت تک ملاجی کی ملاجی ہی تیس
 بانس کہا تو ملکی کہا جانے پیرا تو دل کی منو منی ملاجی تو تو پیدا سیاری
 من کا ستر اڑی بین بیابھر کی جیب نہیں ملا تو من چلتا شو نہیں چلتا من تو کونو
 گنگا اندو کے آئے میں شریط کیا من من گاتی من شریط و چو با خصم کر سکتی سو
 من میں شیخ فریغ لین انی من فی گرجانی من تیوت ہ من و لون و موت
 کو پیری تو تب کو راضی ہو و موت بہل کہ جان کندن تو سر کسیتی و موتیں اور
 سورین گے موزیکا چکل مور کی ساری بین تیر کی یک کڑی موری کی بین چو با
 پڑی ہو و کا گنا و میان جانن پاو و مو کو نہ تو کھسے چو لیس بین و مونی پاد پڑی
 جیچ ہو ش و مونی پیری پاوت بہاری مول سربیا ج پیرا تو ہو و موم کی ک
 موم سہ کر موم کر پا و موم تیر و پیر و آ و موم مانگی موت نہیں ملتی موم کا
 او جالا موم میں آت پیٹ میں آت و موم کا پیر یا پیر موم و اور تو پیر تو پیر کا پیر
 لوئی تو کیا کوگا کوئی و موم دیکھ سب کین خدا لکھی کوئی نکو و موم سے لام کا
 موم نکالو و موم پیر پا و و موم لکین موم سورا لکین موم موم کا لک
 موم پر خاک ملی ہو و موم لکین و موم پیٹ میں موم موم موم موم و موم
 موملی سر پیری پانی پیر پیر گیا و موم موم موم موم موم موم موم موم

ذریعہ امثال

شهرهای دوسه
کمان خندان و ساز
در غنی است که از بی
صفتی به نام
می یابید در این سن ۱۲
اورا با جود زنی شردود
برآماده پس هرگاه می بود
از ده یکصد و ده چنین
زنان جوان می شود
گردد قفسه اش آنگاه

۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲
فَإِذَا أَفْقَدْتَ عِرْسَكَ أَوْ أَلْفًا فَقَدْ عَرَفْتَ نِعَمَ الْخَلْقِ	۲۰۰	۲۰۱
پس چون گم شود شصت شود + نعمت چون گم شود شصت شود + نعمت		
الْقَبْرِ نِعَمَ الشَّيْءِ لَدَيْكَ أَمَّا الْحَاجُّ نِعَمَ دُرِّ الْوَسِيلِ		
گورست + بهتر جز نخواست + بیش حاجت + بهتر جز نخواست + بیش حاجت		
تَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخَطَرِ يُعَدُّ الْكُفْرَ نَعُوذُ بِاللَّهِ		
پناه بگیرم بخدا از نقصان بعد از پناه + پناه بگیرم بخدا از نقصان بعد از پناه		
نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ نَعِيمُ الْكَافِرِ سَلِّمْ عَلَى الْوَسِيلِ		
پناه بگیرم بخدا از آن + نعمت سگ سحر از آن است + پناه بگیرم بخدا از آن است		
الْحَبْءُ نَفْسُ عَصَا سَوْدَتْ عَصَاهُ النَّفْسُ مَوْلَا سَجْدَةٍ		
شتر از آنست نفس عصا سیاه کرد عصام را + نفس یعنی شتر و سجد		
الْعَاجِلُ النَّفْسُ مَعْدِنُ كُلِّ شَيْءٍ نَقْضُ الْقَضَابِ الْوَدَّاهُ		
عاجل + نفس عجم سر ریخته است + افشاند قضایا + روده را		
قَامَ الْقُرْآنُ خِيَارَ الرِّجَّةِ وَالْفُقَرَانِ الْمَشْدُودِ الْكَلَامِ		
نقشه نام قرآن نقش نامی بخشش و آمرزشش است + نقد نزد کمال		
تَقْضَى لَبْدٌ مِنْ عَيْنٍ لَكَالِ تَقْضَى بَابُ الْخِيَارِ نِعَمُ الْعَيْنِ كَلَامِ		
کردن ماه چهاردهم از دوات کمال است + بخیر و دوستی است نفس است برای چشم طاهر		
الْيَسْبَاءُ النَّفْسُ مَعْلُومَةُ الْفَقْرِ الْفَقْرُ يُفْسِدُ الْحَيَاةَ نَوَافِلُ		
روشنی + نقد می کشد از سبها + کلام پناه می کشد و سستی را در روشنی ردد		
النَّوْمُ الْوَقْتُ تَوَمُّ الْظَالِمِ أَحْسَنُ مَنْ يَقْطِبُ نَيْلَ الْبُخَارِ		
خواب برادر مرگ است + خواب سحرانیکو ترست از بیداری ماه + نیت مرده ترست		
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴

۱. نقصان نفس
 ۲. پناه
 ۳. پناه
 ۴. پناه
 ۵. پناه
 ۶. پناه
 ۷. پناه
 ۸. پناه
 ۹. پناه
 ۱۰. پناه
 ۱۱. پناه
 ۱۲. پناه
 ۱۳. پناه
 ۱۴. پناه
 ۱۵. پناه
 ۱۶. پناه
 ۱۷. پناه
 ۱۸. پناه
 ۱۹. پناه
 ۲۰. پناه
 ۲۱. پناه
 ۲۲. پناه
 ۲۳. پناه
 ۲۴. پناه
 ۲۵. پناه
 ۲۶. پناه
 ۲۷. پناه
 ۲۸. پناه
 ۲۹. پناه
 ۳۰. پناه
 ۳۱. پناه
 ۳۲. پناه
 ۳۳. پناه
 ۳۴. پناه
 ۳۵. پناه
 ۳۶. پناه
 ۳۷. پناه
 ۳۸. پناه
 ۳۹. پناه
 ۴۰. پناه
 ۴۱. پناه
 ۴۲. پناه
 ۴۳. پناه
 ۴۴. پناه
 ۴۵. پناه
 ۴۶. پناه
 ۴۷. پناه
 ۴۸. پناه
 ۴۹. پناه
 ۵۰. پناه
 ۵۱. پناه
 ۵۲. پناه
 ۵۳. پناه
 ۵۴. پناه
 ۵۵. پناه
 ۵۶. پناه
 ۵۷. پناه
 ۵۸. پناه
 ۵۹. پناه
 ۶۰. پناه
 ۶۱. پناه
 ۶۲. پناه
 ۶۳. پناه
 ۶۴. پناه
 ۶۵. پناه
 ۶۶. پناه
 ۶۷. پناه
 ۶۸. پناه
 ۶۹. پناه
 ۷۰. پناه
 ۷۱. پناه
 ۷۲. پناه
 ۷۳. پناه
 ۷۴. پناه
 ۷۵. پناه
 ۷۶. پناه
 ۷۷. پناه
 ۷۸. پناه
 ۷۹. پناه
 ۸۰. پناه
 ۸۱. پناه
 ۸۲. پناه
 ۸۳. پناه
 ۸۴. پناه
 ۸۵. پناه
 ۸۶. پناه
 ۸۷. پناه
 ۸۸. پناه
 ۸۹. پناه
 ۹۰. پناه
 ۹۱. پناه
 ۹۲. پناه
 ۹۳. پناه
 ۹۴. پناه
 ۹۵. پناه
 ۹۶. پناه
 ۹۷. پناه
 ۹۸. پناه
 ۹۹. پناه
 ۱۰۰. پناه

گنجینه دوم در امثال فارسی

المنی

ما پسر ده بیج گنج میگیریم و دینا خوانده بخانه خدمتوان فست ما خن تیار که نشست خار و
 ماوان سخن گوید و لایق اس کند تا زبیران کن که خریار تست ما سو و کجا که اسوده
 تا کس تربیت نشود ای حکیم کس ناکرده کار چون کار کن خود را بر سر نیاید تا کر و داران
 و کرده پشیمان تا کشته را قصاصنقوان کرده تا که آب با آب ای بی سست و نایب در زند
 همیشه لاف مزی نام مر و به از مر و به نام بلند نام بلند نام ستم باز ستم نامش کلان
 و دهنش و سران نام یکوزه چه در پشت و در شکم نامان پیده نام برارد نامان سیکو و ده جان
 میدهد بنان گریه به تیر سید و زده تا بد و جان بخرد تا نام انباشت و نانش و روشن خواهد
 تا و دان که مید و زود و باران حمت طمع سید و به سیر و قهر نرم را تیغ تیز بنو خیر در آنجا
 که عصمت بنو و مقتوان مرد بستی که من اینجا زادم و بخور و ده یخنی ست بخور بهر اش
 ست شد بد نقد را به نیکو و شرح متاعی که فراوان بود و گزشتل جان در از ان
 بود و سزد و ز با حق بن خود گاد است و نرم خوب اگر هم بخور و نه و تیغ آهین
 در سنگ و سوزیکان را بشین و بخیرانی و نزد یکا آتش پرست و تیغ باز بهشت است
 نزدیکان بی بصیر و زود و و دان با خبر و حضور و تردم جو حمله نقش زود و زنی از گوشه و
 تشا طاع باشد تا بسی سال چو جل بد فرزند پر و بال نشود و نیک نهاد یکد زیشاق
 بدست نقش بر لب و کار از تو به بخاید و نقاش نقش نانی بهتر شد اول نقد و
 و خنید و نقش بر آب نرند و نقل کفر نرند و نقل عیش از عیش و نکند و در زند
 از دست و کوفتی کن و در آب انداز و نکوفتی بایده ان کردن چنانست که بد کردن بجان
 نیک و دان و نکوفتی گردید و کوفتی چه غم و نگاه در ویش عین سوار است و نکون شد آنها

خزینة الامثال

تا و دان که مید و زود و باران حمت طمع سید و به سیر و قهر نرم را تیغ تیز بنو خیر در آنجا

دست و کوفتی کن و در آب انداز و نکوفتی بایده ان کردن چنانست که بد کردن بجان

خبریت	۲۸۳	امثال
<p> براوجین آدمیان ست خارستون سبب و قامت دستون نماز نماز ستیگار بدروزگار بهلذو و لذت یابد و نمرود ازیر که گین آسمان توان رفت مگر از لک نشی بر زمین و در خاک بخورد و مگدان شکند و شمشیر نیش حاصل نشود و نوکر قاضی تفریبت نوسیده و اندک در نام چیت و صهیال که ماند آن راز و کز او سارند محاسبا نه از تو جو و نه از من نخود نه خود خورشی بکس بی گنده کنی بیگ نه از سار درخت نور زمین تخت و نه در سر نخوت کردن است خطای و نیرگان که روشن خطا نه رو ماندن نه را می رفتن نه روی رمانی نه راه که نه پیچ سوزد نه کباب نه شیر شتر میوه هم دند ویدار عرب نه صبر در دل عاشق آب غریب نه قاضی نه مشایخ نه محبت نه فقه نه مراد سود که منب شراب خواره کنم نه با واد که سلطان گیرد نه ایمانی که شیطان نه نان گندی نه سخن مرد می نه سرزن است نه هر مرد مرد و خدایع انگشت کیان بخورد نه هر جامرک توان تا خشن که جامرک باید از خشن نه هر که چهره برافروخت بر روی شایخ جو باز آبی که رفت نه تاب بر دارم نه طاقت نه ای نیستی و تاج خوداری نیش عقرب از پی کینیت و مقتضا طبیعتش نیست ایم حکیم خمره جان میوه ملا خطا ایمان بنیم خورده سنگ هم سنگ شاید بنیم نه که رخ مهر و خداید بدل درویشان کندیم + نیکی نیکی ابدی بد را نیکی بر باو گنه لازم + </p>		

خبریت الامثال

گنجینه سوم در امثال هندی	۲۸۴	امثال هندی
<p> تانانگو تا فلان پیکر و تا نایچ بنانون انگ شمع تا نایچ بیکر تو گوئی کیا ناوایات کبر و نامقاس کردی و ناوان کی دوستی جی کازیان ناوان دوست و ناوان دشمن سلا نازک لهر لود و زهر نازک چو چو این ناک کالی مبارک کان کی سلا ناک کی گنجینه </p>		

چند خمریت است در شکلهای حرف او شتبله کعبینه

الوحيد لا يقدر معه الا الواحد الى الواحد شيطان

صادر من شوق ازاد گریه + واحد یک شیطان

و شیطان و سه جماعت اند + و احوالش پس این بقدری بود حاکم و
وَأَسْأَلُكَ مِنْ تَغَاظِ عَمَلِكَ + وَأَسْأَلُكَ مِنْ تَغَاظِ عَمَلِكَ

وَأَمَّا مَنْ خَلَّاهُ مِنْ حُبِّهِ
خَلَائِقَ حُرٍّ مِثْلَ حُرِّ الْأَرْضِ
فَعَلَى اللَّهِ الْأَمْرُ بِالْعَاقِبَةِ
فَعَلَى اللَّهِ الْأَمْرُ بِالْعَاقِبَةِ

مواثقت کردن بر این که از آن جهت که در میان ایشان
تفاوتی است و آن را به سبب تفاوتی که در میان ایشان

و اگر برسد شما ای بی شادان شوند بوی و بوی خوش از این شهر

[illegible]

اگر سبب ایند بزرگ یافتیم مردمان را از کثرت و داجیا
فطنه و خفا که در این عالم است

شده ملاحظه بر این امر می فرماید که دستگیر و خود را در دستگیر شده

اسماء	اسماء	اسماء	اسماء	اسماء
-------	-------	-------	-------	-------

۱۲۰
 گوئی گریه ۱۲۰
 شکر الارب
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

[Faint handwritten notes or signatures]

وَقَدْ اَتَيْنَا فِي سَابِغِلٍ اُفْقًا يَمُوكَ وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ

فوائد کرده در بارک شرف وقف مالک کرده نمیشود و بود میان آن

وَمَا يَكْفِيكَ الْآخِزُ سَرِيرُ الزُّوَلِ وَتَغَامِسُ بَيْنَهُ بَعْدَ

است. حکومت نادان بنزودی و ورشدنی است. هرگز آتش مهیدانید خبر اورا بعد

حِينَ وَلَدَ الْحَارِثَ كَتَبَ الْوَلَدُ سُرّاً لِيَمِيهِ الْوَلَدُ يَمِيهِ

فرزند گنجی + فرزند گنجی + ترست + ایسترازست برای پدر خود + ایسترازست + ایسترازست

الحال الأول المصنف في باباء الفروع الأول المصنف في نقد في

خال، لیست از اسیرهای شکنجه دیداران مشهور و خوار و سرافراز میباشند.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَلِلنَّاسِ فِي مَا يَمْشُونَ مَلَكٌ مُبِينٌ

در سقوفه بنده و سیرامی در میان درختی که داشتند بنشیند از آنجا که میفرستند و سرگشته نشاندند

لَا تُؤْمِنُ أَفْسَدَةُ الدِّينِ وَلَكِنْ أَفْسَدَةُ الْإِيمَانِ

طبيب جنی بر که شاه کرد آتزا زمانه دیو آینه باز گشتن سینه هم که باز داشتند شیر و زار است

وَكُلُّهُمْ لَدَى اللَّهِ فَرِيقٌ ۖ وَلِكُلِّ طَافٍ ثَوْبٌ

اگر منسوب خود را نشان میدهد و هر آینه شش شفته از ایشان در آن کتب و روزی ۱۳۰۲

مَرْفُوعٌ وَنِجْرٌ الْفَيْدُ وَمِنْ عَيْنِهِ مَا كُنْتُ شَكَا

تکامل در دخت خادگار و از این که راست آنچه در ویدیا آمده و آنرا محمد

كَأَنِّي بَعْدَ خَمْسٍ أَكُونُ مِنَ الَّذِينَ يَقُولُ وَنُؤْمِنُ بِالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ

١٠٠

الامور والاعمال

والله اعلم بالصواب

دینار و سکه و طلا و نقره و غیره

وَيُنْزِلُ مِنَ سَّمَاءٍ خُطًّا وَقَدْ خَلَقْنَا رِجْلَ لَيْلٍ وَنَارِ الْخُرَاتِ
 سختی ست برای کسی که بدست خلاق در شرف شد صورت او به ملکات ست برای کسی که توفیق کرد آزادگار

گنجینه دوم در مشای فارسی

واکن کہ تخریر سیب + دامانده گاؤ را بخر باید داد + دامانده بہ کہ در مانده +
 وای بر قدر سخن گر بسخندان مرسد + وای نہ یکبار کہ صد بار وای + وای کہ نہ
 پس امر بود و فراموش + وای بران خورده کہ تنها خوری وای گوشتها گوشت و نه
 چیز دیگر است + وظیفہ کرطبی و ہنر دست آور + وفا سے عہد کو باشد
 از بیاموزی وقت ضرورت چو غاند گزیر دست بگیر شمشیر تیز + وقت خوش
 چو از دست رفت باز دست نیاید + وقت را بندہ ساعت را سلطان ولی
 را ولی سے شناسد

گنجینه سوم در امثال ہندی

واچھری کلیان + دایمہ خلاق ہر وقت پڑے پڑے چائی کو سری کویت
 ولی کے گہرین شیطان + ولی کو ولی ہی بچا تا ہی ومان کے تھیں
 روندی + وہ بہت چہالی مل و نو خاک اور آتی + وہ ہی پاتھین جو مند لین
 وہ دن ڈبیا جو گھوڑی چھپسیا کیا + وہ دن گتو جو خلیل خان فاختہ ماہ تو
 دن گتو جو پھین پکڑے پکڑے تھی + وہ دڑ با ہی جلا دیا + وہ کلی چائی ہی
 جہین تل پاتھتی ستے + وہ گور نہین جو چوٹا گساو + وہ منہ ہی چائی
 رہی جہان ایت ریتو ستے + وہ ہم کہ وار دی نہین وہ ہی اچھ میٹھن

خبر

۲۰۹

امثال

مَنْ أَكْثَرُ الْفُجُولِ فِي الْكَلَامِ كَلِمَاتُ الْطَّغَاوَةِ هَتَاوَةِ

لَا يَرْبُدُّ عَيْنُ الْكَلَامِ هَتَاوَةِ الْقَبِيحِ مَلَاوَةِ الْمَوَدِّ فِي الْفُجُولِ
از کلام که بیش از همه در لغت است و کلام که بیش از همه در لغت است و کلام که بیش از همه در لغت است

هَلْ يَأْكُلُ الْمَلُوفُ وَشَالُ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ

هَلَاكَ الْكَافِرِ يَحْ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ هَلْ يَجْنِي الْعَفْوُ إِلَّا
هلاک کافر است و او نمی داند و عفو را جز با عفو نمی گیرند

عِنْدَ الدَّيْبِ هَلَا حِرْعَانُ هَلَا قَيْصَانُ هَلَا السَّعِيدُ
در نزد دینار هلاک حیرکان و هلاک قیسان و هلاک سعید

أَخْرَجَتْهُ وَهُوَ الشَّقِيُّ دُبْيَا هَلْ فِي شَيْءٍ لَا يَطْرُقُ إِلَّا بِهِ
او را بیرون برد و او بد است و در چیزی که نمی آید الا به او

الْقَوْمُ نَصَفَ الْمَسْرُومِ هَلْ يَنْقُذُ رَحِمَهُ هَتَاوَةِ
قوم نصف کرد مسروم را و نجات دهد او را

مَيَّاعِينَ إِيْمَانِي هَلْ أَبْيَضَ الْكَبِدُ
میسایان ایمانی و کبد سفید

هَلْ أَجْرُ مَنْ لَا يَنْتَهِى بَدْحُ هَلْ أَجْرُ مَنْ خَاصِي خَمْرٍ
آیا اجری است که باده را نماند و آیا اجری است که خاصه خمر را

هَلْ أَتَمُّ مِنْ رَجُلَةٍ هَلْ أَتَمُّ مِنْ صَاحِبَاتِ
آیا کامل تر از یک زن است و آیا کامل تر از صاحبان

آودان ترست از خرفه + آودان ترست از صاحبان

انجمنه

۲۱۰

امثال

مَنْ أَكْثَرُ الْفُجُولِ فِي الْكَلَامِ كَلِمَاتُ الْطَّغَاوَةِ هَتَاوَةِ
از کلام که بیش از همه در لغت است و کلام که بیش از همه در لغت است و کلام که بیش از همه در لغت است
هَلْ يَأْكُلُ الْمَلُوفُ وَشَالُ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ
آیا در کلام است آیه ای اندک و نیست پاداش احسان مگر احسان
هَلَاكَ الْكَافِرِ يَحْ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ هَلْ يَجْنِي الْعَفْوُ إِلَّا
هلاک کافر است و او نمی داند و عفو را جز با عفو نمی گیرند
عِنْدَ الدَّيْبِ هَلَا حِرْعَانُ هَلَا قَيْصَانُ هَلَا السَّعِيدُ
در نزد دینار هلاک حیرکان و هلاک قیسان و هلاک سعید
أَخْرَجَتْهُ وَهُوَ الشَّقِيُّ دُبْيَا هَلْ فِي شَيْءٍ لَا يَطْرُقُ إِلَّا بِهِ
او را بیرون برد و او بد است و در چیزی که نمی آید الا به او
الْقَوْمُ نَصَفَ الْمَسْرُومِ هَلْ يَنْقُذُ رَحِمَهُ هَتَاوَةِ
قوم نصف کرد مسروم را و نجات دهد او را
مَيَّاعِينَ إِيْمَانِي هَلْ أَبْيَضَ الْكَبِدُ
میسایان ایمانی و کبد سفید
هَلْ أَجْرُ مَنْ لَا يَنْتَهِى بَدْحُ هَلْ أَجْرُ مَنْ خَاصِي خَمْرٍ
آیا اجری است که باده را نماند و آیا اجری است که خاصه خمر را
هَلْ أَتَمُّ مِنْ رَجُلَةٍ هَلْ أَتَمُّ مِنْ صَاحِبَاتِ
آیا کامل تر از یک زن است و آیا کامل تر از صاحبان
آودان ترست از خرفه + آودان ترست از صاحبان

گنجینه دوم در مشایق فارسی

بهر آن امر که گرد باده گردد + اگر ستم بود بکون داده گردد + هر چه حکم عا
 کند بهمان دادست + هر چه ایر اختراعی در پست + هر چه جاکبری در غیبت بود
 دوست + هر چه جاک زنگ بوی بود و گفتگی بود + هر چه جاک نمک در می نمکدن مشکین
 کل است بهلوش خار می هست + هر چه جاک میوه است کلخ میخورد + هر چه جاک گشت
 آفتاب است + هر چه غذا خواست همان میخورد + هر چه چای است ازل گفتن میخورد
 هر چه بیای می آید به ثلثی میرود + هر چه زلف خواند بود و هر چه باد و بخواهد می باد + هر چه
 یقانت کسیر تقویت بهتر + هر چه از دوست می رسد نیکوست + هر چه در دل فرو داید
 در دیده نیکو نماید + هر چه پا دار و پا بدرد + هر چه آن خسر کند شیرین بود + هر چه
 کینه بهت مردان کند + هر چه دیر نیاید ولیست می آید + هر چه در سیرانی بدهد آتی
 هر چه بهشت قامت سازد پندارند ام بهشت + در نه تشنه یوسف بالای کس نیست
 بهشت یار و یار کشتی در آب انداختیم + هر چه بادا باد و دست دادا دست + هر چه
 کند باوان + ای یک بعد از خرابی یزد + هر چه کار کرد بدید + هر چه از در نه آمدن
 هر چه از دوان بهشت خواستی در تن فرویدی در جان کاشی + هر چه در دیکه است
 چه خوباید + هر چه از آسمان بد زمین برداخت + هر چه که در کان نکات فتنه شد
 هر چه گفتیم خالوسن نیستیم گفت تو خالوی هستی + هر چه بگفتی باشد سرچ این او یکم
 هر چه بزارد و اگر بهر در دیر آید بهشت + هر روز عید نیست که خدای خود را بگوشی
 گاو بخورد + هر چه که کوفه از زبان شود + هر چه بدید + هر چه بدید + هر چه بدید
 سگ بدارد + هر چه که عو خور کند در کوچه تو و شیر خور است + هر چه که فرود

خوشنویس

خزینہ	۲۱۳	امثال	خزینہ
<p> ترک این سودا گنم باز چون قدر ان شود امر و نه ان قدر انم هر شعبی روزی در پیش در شنبه درین سه صد بکر نشینست + هر عمل بر سه و بر گرو و جز است دارد + هر عیب که سلطان بپسندد منبرست + هر فرعون را موسایست + هر کاری و هر مردی + هر کجا در جهان فلکست ده ایست + کار او شاعری را یلیست + هر کجا چشمه بود شیرین + مردم و مرغ و مور گرد آیند + هر کجا در دیت مانع مقرر کرده اند بر گرو و راجه ایست + هر کجا پنج روز نوبت است + هر کجا اول نده است نفس نمانده هر کجا اصلش پشال قبیل میش + هر کجا الفهین نیست لب خشک ماند + هر کجا نصیب حکمت نیست + هر کجا در دیو رسد پاچار گوید و ای را + هر کجا طاعت و سن باید قصد بپندشان کند + هر کس را قرار در نیست + هر کس را بر کاری ساختند مهر در دلش نداشتند + هر کس را فرزندان خوش خوشی + هر کس مصیبت خوش می هر کس آن در دو عاقبت کار که گشت + هر کس بقدر خویش کار نخواست + هر کس بقدر همت خود خانه ساخته + هر کس بخیال خویش جیبی وارد + هر کس کار و دگر + هر کس را ز اول + هر که او را بهیود داشت + ویدن روزی سود داشت هر که آب بجهان اهل قضا خواهد بود + آنکه بایند و باقیست خداوند بود + هر که آتش مزاج باشد بآب زید + هر که از خدا ترسد از و باید ترسید + هر که آید گویا و هر که خواهد گوید + هر که از جهان برگ و بر سید کرد + بیشتر شد دانه چو خاک سر سید کرد هر که اندک غار نهی تو ساخت رف و منزل بدیگر میزداخت + هر که بانوح نشیند چه غم از طوفاننش + هر که بابلان نشیند نیکی بیند + هر که با پولاد بازو بجهت کرد + ساعد سیمن خود را بجهت کرد + هر که برگرد و دگر کرد + هر که برگردم دست شفقت فرود سزا بیند + هر که باد در سر و باد در سر باد + هر که بی کردید ببار شود + هر که بی </p>			
کفینہ	۲۱۴	امثال فارسی	کفینہ

خزینہ امثال

کینه ترا سوده تر بهر که خانه مردم کاو و خاک بر سرش افتد بهر که خود را بزرگوارا
نه بیند بهر که خیانت در زرد ستش از حساب زد بهر که در جنگ پشت نماید و نتواند
نمود بهر که زندگی ندارد مرده است بهر که سلطان مباد باشد و گریه کند و بگوشد
بهر که شیر گرم خورد و تاب بفت نکند خورد بهر که شمشیر زند سکنا باشد خاند بهر که کم خورد
نور چشمه است بهر که عیب گران پیش تو آورد دشمن و بیگمان عیب تو پیش گران
خواهد برد بهر که گریه ز خراجات شاه و بارکش خوان یان بود بهر که مال نخورد
پشیمانی خورد بهر که نان ز عمل خویش خورد مدت حاتم طائی نبرد بهر که خرباک شود
شغال سبقت بیخ کند بهر که خوریر گنده پیر میباید بهر مار صره نارد بهر مس
بکیمیا رسد ز گرد و بهر ملک و بهر سم بهر تشنه را فرازی و پیست بهر ترو و بی را
پشته است مزار را بچو ترا او نیم جو خورد بهر ارد و دست گشت دشمن بسیار است بهر جو
دیک خاموشی برابر است بهر اعریش تصدق کنم بهر طره غم که عیش خواب نیاست
و غم همیشه رفیق با هم الاغ و هم سلاغ بهر پیشه دشمن هم پیشه است بهر مت مردان
بد و خدا بهر مت کارنا دارد بهر مت اگر بهر مت مردان شود بهر مور تواند که سلیمان شود
هم ثواب هم خرماء بهر مت دشمن کور است بهر دزد و دینا که در هم کار فانی بهر اداگر
شباب کند بهر توقیت بهر نگ ضرر نارد بهر سپای بد میاد کس بهر فال بهر
تا شاه بهر مال بدست آید بهر یار نرینجد بهر را یک مار گزیده است همه جا خانه
عشق بهر مسجد چو گشت بهر گشتی چو صطفی گفتی بهر پلید بهر از آب شونید طبعی
آب از بهر چیر شست نشود بهر نذر من بتوانیت که تو طفلی خانه نگینست
همیشه در صدف گوهر نباشد همیشه چاه کن از دست خویش چاه است بهرین
که گهر مرقن تازم تا شیر از سینه رستم بهرین سنگت و پشت با هم قرشی بهرین

خزینة الامثال

خزینہ	۲۱۵	امثال
کوزہ خمریت بہترین ترنگ مال پر بہنوز مردہ من زندہ ترابار سست بہنوز همان آتش در کاسہ است بہنوز و نیم ظرف باقی دارد بہنوز سجاد خمریت کہ کوزہ بر دوش نشست ماسچ کارہ و ہمہ کارہ ماسچ ماہو ماسچ تو		
گنجینہ سوم در امثال ہند		
ماتہ دین کو آرسی کیا ماتہ نہ سٹی بیلانی اوٹی + ماتہ یاک کا بلی اور مینین موچین جاتین + ماتہ کو ماتہ پچانی + ماتہ کشیدہ آسان لیا کا نسا تو پیٹ کا کیا ساسا + ماتہ کی لکیرن کین شی ہن ماتہ گنا گنا پیاز کر ڈیسے + ماتہ پاؤن بجایو موزیکو تر کا گتو + ماتہ کا دیاسا تہ کہانی لگا کا دیار جو اتو + ماتہ تون سندی پاؤن شہد عانی بلین رون سندی سو گنو کہانی + ماتہ کر پاد پین سبک پاؤن + ماتہ پیرو گاؤن گاؤن ماتہ ادسکا ناؤن + ماتہ نکل گیا دم ایک ہی ماتہ پی ہنیا پیرو آدمی ہنگامی + مارین مارن گورن کیتی ماری جانی ہنیا جازین + تیلی کا پو لا ہنیا لری گورن پیری پو ہر ایک تلی آخری ہنیا ہی ست + ہر جیسو کو تیا + ہر داؤن گورن پینا + ہر زبانی سوسو کا پو ہر بل گورن جلوی کو وقت نکل گورن ہر کیا بن گیا ہر ہزار اتہی تہ اتہی سوا لاکہ تیکہ کا ہزار لاکھ ٹی گورن بار کو باسن توڑنیکو ہتہ ہر ہزار ہتہ ایک ہتہ ہزار آنتین ہن ایک شل لکانین + ہزار پین کارہ اتہی ناؤن ہزار ہنیا مارون او ایک کہ گنوں + ہزارون گورن پانی گورن گورن گورن گورن رشک کو تہ پچانے جاتے ہن + گیتی گتی پادتی الونی دیتی لاکھ ہنگامی		
خزینہ	۲۱۶	امثال

خزینہ امثال

شور اور ٹپٹ بہت بگین اور انکین بھرین ہلاؤ نہ جداؤ مجھے بھی ہی کہاؤ
 ہلکا چھوٹے اور اڑ جائے + ہل سکون میری نوخیز و بھاری فرشتوں
 کو بھی خبر نہیں + ہرنگ کی وئی + ہم کیا رانڈ کے پتوہ میں + ہم کیا گھاس کھدا
 کیے ہیں + ہم نہوں یہ بھائی فتح محمد میں + پھر کیا گدھی چراؤ میں + ہمتو بھی
 تمہاری ہی انکین یکمین میں ہمیشہ وئی ہی + ہم گدرا ہنستی ہی گھر بستی میں
 ہنست کیا ہو منہ کر کہاؤ + ہنسنس کہاؤ پیو پڑ کہاں ہنس گرج دیو پیو
 لاسے + ہنسیا دور کہ پڑوسن کی ناک + ہنوز دلی وری ہو ارا گھوڑی پر ہوار
 میں + ہوائی دیدہ + ہوتا ہی گل میں اپنی کتابی شیر ہوچی چوٹ نہائی کی سر
 ہوسناک ٹریا چٹا لنگا + ہونہار بڑیا چکری چکریات + ہونہار بڑیا چکری
 کی بوہن گئی + ہنسیا ہو ارا + ہنسیا ہو ارا + ہنسیا کی تو بات لگا
 ہنسیا لگا کر وہ خنسیا ہی کر در مشاہی حرف یا مستل بسہ خنسیا

تفہیم اول و امثال عربیہ

سَأَلَنِي عَنْ عِدَّةٍ رَأَى بَيْنَكَ مَا قَدْ تَرَكَ يَا مُحَمَّدُ الْإِيمَانُ

انکار میکنند تحقیق بدانکه را حق و ایدتر آنچه اندازه کرده شد بر این قیود احوال خوبست سرداری

وَلَوْ عَلَى الْحُكْمِ يَا أُفٍّ يَا أُفٍّ لَمُتْنَا كَيْفَ تَسْأَلُونَ وَيَا أَيُّهَا الْمَلَأَى الْأُلُفَّ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْمُنَافَاةِ

اگر چه باشد بر سنگها + نماندیدی بکے از دوا سایش است + نماندیدی از آرد سنگها

الْبَاسُ خَيْرٌ مِنَ النَّفْثِ إِلَى النَّاسِ يَأْسِلُ لِقُلُوبِهَا مَسَاءُ النَّاسِ

ما امید به بهترین است از زاری گریزن سوخه مردمان + نا امید می دل آسایش نفس است +

يَا أَكُلُ خُبْزِي يَكُلُ النَّاسُ يَا أَكُلُ الْفَيْلِ وَيَقْبِضُ السَّحَابُ يَا أَلْبَسَ

مخدومان خود را که منت مردمان + میخور و میل را و قبضه میکنند از آنها و کاشانه

شماره	۷۱۴	تاریخ	۱۳۰۲
-------	-----	-------	------

7.12

اشغال

✓

مفتی محمد رفیع

میں نے

10

البرق



الصلوات


19



22



Cal



14

100

29

116

6/11/19

يَتَنَبَّأُ وَيُنَبِّئُكَ بَعْدَ الْمُسْتَشْرِقِينَ وَيُجِيبُ الْقَوْمَ بِأَمْرٍ مُخَافٍ

میان من و میان او دوری مشرق و مغرب بودی زمین نزدیک است + بے یحیٰ میشود و ترسند

اِذَا وَصَلَ مَا خَافَ يُصِِّرُ السَّاقِلُ يَغْلِبُ مَا لَا يُصِِّرُ الْكَاهِلُ الْعَيْنِ

و قیله رسید چیزی که رسید آن + می بیند و آن را که می بیند نادان بچشم خود

يبلغ الخصم بالقضمة ثلثي الجوز مائة وثمانين

میرسد خوردن آن را بخور و آن را که کوبیده و در شراب بشوید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ناترین شود مشاعر اینجی جائز نمیشود مرغی اورا + سے خایہ بر و موز اندراہ گمان میکنند

قَالَ أَحَدُ عَقَلَاءِ ذَاكِرِ الْأَيَّامِ وَوَلَدَهُ صَاحِبُ جَمَالٍ يُجَلُّ شَيْئًا وَ

مجلس خود را صاحب کمال و پیر خرد را صاحب خوبی + سے بردار و شن

فَدَى الْبَيْتَ بِحُلِيِّ الْبَيْتِ حَيَاةَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ حَبْدَ

در روز شنبه در کمال سال چنانچه خورشید در ماه جمادی

بسم الله الرحمن الرحيم. يد الله فوق ايديهم. يد الله على الجماعة.

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَارْجِعْ إِلَىٰ آلِهَتِكُمْ فَدَعْ لَهُم مَّا فِيهِمْ

دوست تو بر گردن تو دهن تو میداد دست مالا بهتر است از دوست ز سر بر +

الْمُلُوكِ دَسَائِلُكَ تَفِي بِنَدَائِهِمْ لِيُجِيبُوا لَهُمْ نَزَائِلُكَ

تبارشان دسته بازست بدیکدست بخل میکنند و دست دیگر از تو اندوگین میکنند

شَدَّ وَأَمْرًا لَيْتَهُ يَدُكَ مِنْكَ وَأَنْ كَانَتْ شَدَّ

شکل است و کار تمام میشود و دست تو از تنگت اگر چنانچه شل

امثال	مات	مات	مات
-------	-----	-----	-----

10

7/19

امشاح

بجاء شدن دست

خزیه	۲۱۸	امثال
<p>وَبَكَوْا وَتَبَعُ حَجَرُهُ يَرْكَبُ الصَّعْبُ مَنْ كَذَلُوكَ يَمْشِي</p> <p>در جای بدین خواب میکند و خطره بیشتر سوار میشود دشوار را گنبد که نیست هم بر او داد و دیده میشود</p>		
<p>مَا فِي لِقَابِ الصَّاقِ كَالْمَاءِ فِي الرَّجَاجِ يَزِيدُ الصَّدْقَةَ</p> <p>آنچه در دل صاف است مانند آب در آئینه افزون میکند صدقه</p>		
<p>فِي الْفَرَسِ حَسَوَاتِي تَغِيءُ بِسُودِ الْمَرْقَمَةِ الْخَسَانِ</p> <p>در رنجهای گشاده میگردانند و غنای سود را در رنجهای گشاده میگردانند</p>		
<p>الْبُؤْسُ شَكْلُهُ إِلَى مُصْمِتٍ بِصِدْقِ الصُّبُورِ إِلَى زِيَادَةٍ</p> <p>سوء آیینان و گنبد سوارها میشود و میگردانند کار صابر سوار را نزدیکی</p>		
<p>يَطْلُبُكَ الرَّزَقُ كَمَا تَطْلُبُهُ يَعْلَمُ مِنْ حَيْثُ كَمَلُ الْكَيْفِ</p> <p>ترازوی چنانکه میخواهد از آنست و از آنست و از آنست و از آنست</p>		
<p>يَعْمَلُ لِلَّهِ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ يَقُولُ الرِّبِّيُّ كُلُّ شَيْءٍ</p> <p>خدا آنچه خواهد و حکم میکند آنچه خواهد و حکم میکند آنچه خواهد</p>		
<p>يُقْضَى لِلَّهِ مَا هُوَ قَاضٍ بِكَسْبِهِ</p> <p>انقضای میکند بر آنکه کسب میکند خدا آنچه حکم کند خدا آنچه حکم کند خدا</p>		
<p>الْكَافِرُ وَاسْتَنْتَ عَارِيَةً يَكْفِي مِنَ الْقَدَرِ مَا كَانُوا يَرْفَعُونَ</p> <p>کافر را در سرین او برین است و کفایت میکند از گردن نهادن آنچه در گردن را</p>		
<p>يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّهِ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ وَالْإِلَهَ الْأَعْلَى</p> <p>ای پیامبر خدا بگو برای خداست و حمد و الهی است و الهی است و الهی است</p>		
<p>يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْزُبُ عَنْ عَيْنِ يَعْزُبُ يَنْزُو وَيُزِيلُ</p> <p>بگوئی در روز قیامت چشم یعقوب است و جبت میکند و برون رود از تر</p>		
خزیه	۲۱۹	امثال

این حدیث در تفسیر این حدیث است و در تفسیر این حدیث است و در تفسیر این حدیث است

	اشغال یا	۲۱۹	خزینہ	
			<p>من ظل القنطرة يوم أقصر كاهنا والقطة يوم كيو الحقيق</p>	
			<p>از سایه نیزه + روز کوتاه تر به در انگشت سبک از + روز مانند روز است</p>	
			<p>الحقيق + اليوم خمس وعشرون يوم السفر نصف السفر</p>	
			<p>ستم کرده شده + امروز شرب است و فردا کار است + روز سفر نیزه دوازده است</p>	
			<p>يوم قد قبل لا يعني الحزن يوم لا يقدر كياتي القضا</p>	
			<p>روزی که پیش از اندازه کرده شده قطع میکند رسیدن + روزی که اندازه نکرده شده نمی آید حکم خدا</p>	
			<p>يَوْمَ لا دِيَوْمَ لا يُرَقَم + يَهْبُ مَعَ كُلِّ رِيح</p>	
			<p>میدرد + پوست را نمی دوزد + همه بخت با هر باد + یعنی بسیار عطا میکند</p>	
			<p>تجذبه دوم در مثل های فارسی</p>	
			<p>یا باین شور اشوری یا باین بونکی + یا خانه جای خت بود یا خیال دوست</p>	
			<p>یا دل گزین بود گزینیانی سه است یا دشمنیخیر + یا در بهر دو دست کند خوابه</p>	
			<p>در کنار + یا موج روزی افکندش مرده بر کنار + یا ریش اطرم نه بار خاطر</p>	
			<p>یا نه بهتر یاده + یا در خانه و من گزیده جان میگردد + آب در کوزه و من نشسته</p>	
			<p>لبان میگردد + یا رخا ری باید گز خشم مار و کشد + یا رید از مار بدتر بود</p>	
			<p>یا کار افتاده را یا ری هم از یاران رسد + یا رمن نیکوست لیکن سهم و اینش</p>	
			<p>به است + یا رنده به از شوهر مرده + یا ر باقی صحت باقی + یا ران یاران را</p>	
			<p>شمارند + یا ران را فرو شدند + یا ر آب کرد تا فلان بهر صورت</p>	
			<p>گرفت یک + یا ر و صد پیار + یک بهر و صد شک + یک نگر و صد زنجیر</p>	
			<p>یک بام و دو بهوا + یک بهی و دو گوش + یک بزرگین بهر نامی بزرگین کند</p>	
	اشغال فارسی	۲۲۰	تجذبه	

تجذبه

خاتمه	۲۲۱	از مصنف
<p> یہ پی پٹن پڑھی یہ پوتہ بنی جی جائیں گہون دیو کا جہر کہاتین + یہ تو کبری کہ سکتے ہیں + یہ جوانی مجھ نہ بہا و حسینکہ ڈولا و مہنسی و می + یہ کئی فاقہ نہیں سیکھ سکتے + یہ کہ اپنہ س کی چال ہے + یہ منہ اور گاہرین + یہ منہ اور نو چوکی لاسا + یہ منہ اور پو لوریاں + یہ منہ اور مسور کی وال + یہ واپس تین کشن + یہ وہ گورنیں جو جیو نہ گاتے + یہی گواوری میان + یہی بھن بڑکھانیا ہیں + شکاٹہ کھا اس کہ باو ہوا ہوا ڈاٹ انگیز بھا و فلک خلل انداز لقصرقہ پر دازان سفر خواہ و جویا پیا کنار کہ بہ تجیل ساحلش عقل بالادست غواصان قلزم ہمہ دانی لطفہ خور و خجہ امواج حیرانیت بنابر حسن نیت طالبان سہ۱۵۱۵ لکھنؤ و پانزدہ ہجری ہنوی گہر داب دار گہر کردار بچا و دریک صدق قرار گہر بدائیں رجا و واقع از جناب نیردی غراٹہ آنکہ این شوق ملی مثل کہ در نور فشاں قرار مشعل نور شید ضربا مثل بل انش و بنیش ست ہموارہ از صراعت اخیش و در فضا ظلمت جس تحفہ بودہ نور افزای چشم روشن سوادان و گاہا بشیر گاہ کہ بفا وضاحت سمات فصحا و بلاغت آیات از امثال بہنانش لذت بہر کہ خیر شیرین مقالان بزرگ گویند مکن کلامان لطیفہ جو فو اند پیر ندان بی نصیب از دعای خیر سید نصیب نگہ از تہ و چون درین خیرہ ہمہ وقت و اشغال عہدہ فائزہ بہنیش بنابہ علم و بیاحتش در بہر نہ اسسہ حسن تمام بذریقت بعد از تمام ضامہ و در باقم اشعار ناز بخش نیز در بہر زبان گفت کہ جیکہ انصفت ہذا بہ النبی مُسْتَعِیْنَا بِذِی الْمُنْعَال + سال تار تہ خواستہم کہ ہم نامش عیان بر اس کمال کر خیر نیو خرچ ساہر عدد + بولانا لطف خیر مستعدا اشال + </p>		
و تاریخ کتاب بندہ	۱۲۷۰	درسہ زبان

سید نصیب
و قلم نام
کہ دم این
نسخہ دار حالی
کہ مدد خواہند
بہر دور و گاہ
خود کہ بلند
مرتبہ است
۱۲

ضمیمه حزنیه الامثال

مقدمه در بیان استیجاب مزاج واضح باد که مطایبه یکی از جمله سجایای رضیه و شمایل مصیبت
 و از احادیث صحیح و روایات صاف و ثابت شده که حضرت رسول عرم با اولاد اطهار و ازواج مطهرات
 اصحاب کبار مزاج فرموده و مجامع نیز در حضور آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم مطایبه کرده و آنحضرت صلی الله
 علیه و آله و سلم را بخنده و آورده و در مجلس مقدس آنحضرت شاعران خوش بیان و ادیبان شیرین زبان
 اشعار آیدار و داستانهایی فرحت آلوده و مضامین اندوهناک آنحضرت قوجا باستماع آن فرموده عبد الله بن حاتم
 روایت کرده اند و میگویم هیچ حدیثی را که پیشتر از رسول عرم مزاج کرده باشند ولیکن مزاج آنحضرت همه حق بود و
 بصحت رسیده که آنحضرت از همه خلایق متبسم تر و خوشنویس تر بود و روزی بعضی از معاصی که عرض کردند که با
 رسول الله تو با مزاج بسیار سبکی این طریق مناسب منصب نبوت نیست آنحضرت فرمود که آئی او
 الاحقاف یعنی بر سر تن که من نمیگویم مگر سخن راست و میفرمود که حق سبحانه تعالی مزاج دوست سید را و دوست
 سوا خنده نمی کند و ثابت شده که فرموده آنحضرت وای کجاست که سخن دروغ گوید تا مردم را بخنده و را در و بار
 وای که میگوید این معیت دلیل بر آنکه اگر کسی در مزاج اینجاست مردمان را بخنده و در مصیبت
 و در حدیث و آمده که میگوید مزاج مکن با برادران مومن خود مرا دانست که در مزاج چندان مبالغه نباید
 موجب بخش و مجادله شود و مطایبه و مزاج را شیوه خود نباید ساخت که خنده بسیار و مضاحکای بی وقت جز
 سخنی دل و غفلت است و چون مزاج از حد اعتدال بگذرد ضرر پیدا کند و موجب عصیان شود
 و بدینجهت اعتدال جایز بلکه مستحب تاباعت تفریح و اینست باطل و سبب کرد و در حدیث
 صحیح آمده که مومن مزاج دوست و شایسته سخن باشد و منافق ترش رو و چین ابرو و حضرت شیخ فرید الدین
 عطار که بدین شعر عجبی باش خندان و شکفته که خراب باشد ترش روی و گرفته و در بیان مطایبه
 آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم در انبیا آمده که روزی حضرت امام حسین علیه السلام عهد
 طفلی حضرت رسول را گفت که ای جدیز گوار منو اسم که بر تشری سواری کنم و هر طرف بگردم حضرت فرمود
 چگونه باشد اگر من شتر تو شوم امام حسین علیه السلام گفت بیاییت نیکو باشد پس آنحضرت استیجاب فرمود
 مساک که خود نشاند و از بر که شتر خود را آن گوشه میبرد در آن حالت آنجناب گفت ای جدیز گوار شتر را

هماری باشد و شتر من مهار ندارد و آنحضرت هر دو گیسوی مبارک خود در دست آنجناب داد و فرمود که این
سوی احبار شتر تو باشد پس آنجناب هر دو گیسوی مبارک در دست گرفت باز آنجناب گفت ای صاحب
شتران آواز بر دارند و عفت کنند و شتر من عفت نمیکند آنحضرت را ازین سخن کیفیت عظیم رونمود و او
برداشت که عفو و عفو وقت جبرئیل علیه السلام نازل شد و گفت یا رسول الله زبان خود گنگا و بار یک
عفو گفتن تو دریای رحمت آسمی بجوش آمد و اگر یکبار دیگر عفو گوئی خلق اولین آخرین همه از عذاب نجات
یابند و طبقات و فرخ همچنان خالی بماند لطیفه روزی حضرت سرور عالم صلی الله علیه و آله و سلم بنایت
شمار بود و او را و فرمود که تغییر و بشیره مبارک ظاهر شده از صاحب کسی را مجال آن نبود که سب آن تهنیت
نماید ابو ذر رضی الله عنه حاضر شد و بعد و عاونا گفت یا رسول الله شنیده ام که در وقتیکه جلال پیدا آمد
قحط عظیم باشد و او خلق را با نول نعمت دعوت کند ای مبارک بنوی چیست اگر سن او را و یا هم
اول دست محبت های او نم و چون خوب سیر شده باشم از و من خوف شوم آنحضرت را تبسم آمد و
آثار انبساط و بشیره مبارک پیدا شد و فرمود که اگر تو او را دریایی خدا تبه عالی تر از نعمت های او بی نیای
گرداند لطیفه روزی حضرت سرور عالم صلی الله علیه و آله و سلم سیر شد و گفت که ای صاحب چه خبر از دست من
بر آورد که یا رسول الله گناه پیر زیان چیست که بهشت نزد حضرت سرور عالم تبسم کرد و فرمود که ای صاحب
پیر زیان را جوان دیگر گرداند آنگاه بهشت داخل کند لطیفه در یکی از غزوات شخصی از آنحضرت شتر
برای سواری طلب کرد که در پای او زخمی رسیده بود حضرت فرمود من ترا بچه ناله بدم گفت یا صاحب
من بچه ناله را چه کنم که او قابل سواری نباشد آنحضرت تبسم فرمود و گفت آیا هیچ شتری هست که سوار
نباشد و ناله آنرا نرسانیده پس شتری توانا و قوی جسته بوی از رانی فرمود و لطیفه ساکنان ولایت
غوراکثر احمق باشند روزی ظیفی بدی از ولایت غور رسیده بشمال ده کوپی انجایت بلند و است
بود که سبک به هوای آن ده نهایت گرمی داشت و ساکنان آنجا اکثر شبهای امراض می نمودند
موظف باشند گان آن مقام گفت که اگر یک سال خدمت من بجا آید و اطعمه لذیذ به بخورانی بعد
یک سال این کو را بر دارم و بمقام دوست اندازم غوربان بسیار خورند شدند و بخدمت او که رسیدند و
یک سال غذای لطیف و میوه های پاکیزه خورانیند چون سال بعد نظر ای را گفتند بر خیز و وفا می
گفت همه در آن زمان همراه من بشوید میکنان چپای او نیز یکوه رسیدند و نظر ای نیز یکوه شستند

ایستاده و گفت شما باز کرده کوه را بر دارید و بر پشت من گذارید من کوه را دورتر بیندازم اهل ده گفتند که
تو دیوانه شده این کار از حد قریب و توانائی نامیرون است گفت شما دیوانه شده این سر را برود و آورده اند کوه
پیدا شد تو این من تنها چگونه این کوه را بر دارم اهل ده بر من و قتل خود متفعل شدند و طرقت راه خود گرفت
لطیفه زنی بنایت کرد و نظر نکاح ظریفی نوشجوی و لطیفه گوی در آن طرقت بنایت ملول شد و زنی آن
گفت ای مرد ترا برون و خوششان بسیار اند تو بفرما که از کدام پرده کهم و رو بر و که بیایم مرد گفت از من
پرده کن رو بروی من بیا و دیگر سر را خواهی وی خود بنا لطیفه از بخیل پرسیدند که شجاع ترین مردیان
کیست گفت آکس که اول دیان جمعی بگوش و برسد که خرمی میخورند و بر آب نشو و لطیفه درویشی
شماره که بخیل شهسور بود و باید و حاجتی خواست شما گفت اول تو یک حاجت من بر آریا من حاجت
که عرض کنی بر ارم و درویش گفت بفرمای که آن کدام حاجت است گفت حاجت من بختیست که از
ممن هیچ حاجتی نخواهی لطیفه درویش جانم کسی نذر وید و به بازار برود و دست دلال داد که بفرود شد
و دیگر پیدا شد و جامه را از دلال نذر وید و زو تهید دست نذر وید آن آمد گفتند جامه را بچند فروختی گفت
با پیشه که خیره بودم لطیفه معتمدی حالت نزع گفت که از هیچ جای کفن گشته بهم رسانید چه خواهی کرد
گفت نامر اعدا از مرگ در آن بپنجه و در گور نهند گفتند ازین چه فائده گفت چون منکر نامیر بپنجه
که کفن گشته است گمان برزند که مرد و پیرینه است سوال نه کنند و بروند لطیفه آمد و کل خنجر در زو فدا
میرفت و این مصرعه بالخان خوش بپنجه اند مصرعه مست شراب بودم و افتاده خنجر به لوطی شنید
آه در بر با کمال هیبت و در بر کشید و گفت کاش که من گشته و بخت گریخته آنوقت خبر دار نشدم لطیفه
رفی جوان و خوب روی باشو پیش قاضی آمد و فریاد کرد که شوهرم باین تلفات کم وارد و تیشنی و شکیر
من نمی پردارم و گفتم ای قاضی بر شرب سبب نوبت بخدش ایستاده میشوم و زیاده ازین قوت و طا
ن دارم زن گفت من بر شرب پنج نوبت میخورم و بکتر ازین راضی نمیشوم قاضی گفت ای زن شوهر
زیاده بر سر طاقت ندارد و تر از پنج نوبت نسکین خاطر نمیشود منکه قاضی اهرم رعایت حال ناتوان
حاجتمند آن برین لازم است پس بر رعایت حال تو و شوهر تو تکلیف و نوبت بر دست هست خ
برگذازم پنج نوبت کامل شود و خواهش تو بر آید لطیفه درویشی در خانه سوال کرد که کثیر گفت
پنج میبایست سر خوشی که اتفاقا قصد اطیایچه مان که اندرون می بختند بگوش در خوشی سیک گفت ای

این نقش را بر سر که میزدند کینک گفت درویشی گرفتار شده بر سر او میزدند گفت اندر ویش بابانوی خانه گرفتار
 شده بابا کینک این گفت و راه خود گرفت لطیفه باوشاهی را در چشم برخواست از طبیب و اطلب
 طبیب که جناب کینک پامی پاوشاه بماند خواجهر برای حاضر بود گفت ای طبیب چه میخواستی با او
 گفت نیت می که خصیه را بر نخلان بست یعنی چون خواجهر را با نخلان خصیه نباشد موی بر نخلان بر نخی آید شاه
 ازین لطیفه بخندید و طبیب از رونمیت بخشید لطیفه شخصی چنان که میمنظر بود که دیوانه صورتش
 بگریختی و ابیس نیتش نفرت گزینی روزی زنی پیش می آمد گفت ای دوست و حاجتی دارم اگر بازار بهار
 من بیای منم و مشکو رطف و احسان تو باشم و همراه زن روان شدن مرد را بر دوکان مقصود
 ایستاده که در او خود پیش گرفت مقصود چون روان شخص بسیار خندید آن شخص حیران شد و از مقصود
 خنده پرسید مقصود گفت این زن از روز ما پیش من آمد و همگیوید که برای من صورت ابیس بسیار
 گفتش کسی را که ندیده ام صورتش چگونه سازم زن و عده کرده بود که روزی شخصی را پیش من بیاورد
 که مثال شمال ابیس باشد چنانکه امروز را پیش من آورد و لطیفه مری پیش طبیب مدو گفت که از
 من همیشه تنگ گرم و خشک ترم میباشد طبیب گفت چه خوش بودی که این بهر حال علت کمین
 من طبیب لا حق شدی لطیفه و نقش نه چمن شبیه کیس با و اباهی مختلف کشیده اند و کیفیت هر
 پائین به شبیه نوشته صورت یکی متفکر کشیده و زیر آن نوشته که این فکر میکند که زن که من با تکلم و صورت
 دیگر بهیچ است که دست بر سر من نه و پیش می کند و بر آن شبیه نوشته اند که این شخصی است که زن کرد
 و شبیه شده و صورت سومی شادان و فرحان است و زیر آن نوشته که این سخن را طلاق داد
 و از بنده نجات یافته لطیفه بنادان طفل را پرسیدند که از کلام اند که ام آیت خوشی را می گفت که
 تا ناگون یعنی چه شد شمار که نمیخورد گفتند که ام ام الی را از قرآن پیشتر پنداری گفت کلا و او را
 یعنی بخورید و بپاشید گفتند که ام و حار از قرآن و در ساخته گفت ربنا انزل علینا مائدة من السماء
 یعنی ای پروردگار ما را از آسمان طعام از آسمان لطیفه بعضی از نظریان بهر روز را بهر کسی که
 و گفتند که ای را بهر این تقدس تعالی مردان را سه فضیلت بخشیده که زبان از ان محروم اند اول آنکه
 مردان کامل عقل اند و زنان ناقص العقل ازین جهت شهادت و وزن برابر یک مرد است و دوم
 آنکه زبان ناقص اند این اندر آنکه بهر کسی اجابت جیفا از نماز و روزه از آنکه بهر کسی ازین جهت

فرسیده را بعد گفت بی راست است از زبان راسته فضیلت است که مردان از ان بهره نیست اول آنکه در میان
 زمان نیست و دو آنکه هیچ زنی و عورتی خدا نمی کرده سوگم آنکه همه بنیاد و اولیا از طین زمان برآمده اند لطیفه
 روزی در خلیفه بملول و اندازد که گفت که امر و خلیفه وقت ترا سر و از نوکان و فرمان کرده بملول گفت
 اگر چه بدینست پس تو کی از آن اهلان من شدی باید که اسلح و فرمان پذیرش باشی خلیفه را بهم آید و بهیله اهل محبت
 و وزیر و جبارت خود را دم و فعل کردید لطیفه ای بصحرایانگ نماز همین گفت و فی الفور دور میرفت کثر
 سید است از و پرسیدند که این چه کاری میکنی گفت مردمان آواز مرا از دور خوش آیند میگویند من بانگ صلوات
 میدهم و دور میروم تا آواز خود را از دور بشنوم که مردم راست میگویند یا دروغ لطیفه طفله بدستان
 پیش معلم صوفی شریف میخواند و لفظ علیک گفت آنکه را میگوید معلم نصیب آید و گفت لعنه الله علیک
 و علی الدیک که دوک نیز همان لفظ یاد گرفت و گفت علیک علی الدیک لطیفه خواجه غلامی را بطلب
 آنکه بیازار فرستاد غلام بدیدار آمد و آنکه را آورد و خواجه غلام را تهدید کرد و گفت که هرگاه ترا بیک رفتنم باید که
 یکبارگی چند کار مرا انجام دهی و زود باز آئی پس از چندی خواجه بیار شد غلام را گفت برو طبعی را حاضر
 غلام رفت و چند کسان را زود با خود آورد و خواجه پرسید که این مردمان چرا آمدند گفت امی خواجه از روزی
 که چون بیک را اشارت کنی باید که چند کار را بجماعت تمام انجام دهی بهوجب حکم تو بدین فرصت قلیل چند
 انجام داده ام یعنی طبعی را با آوردم تا علاج کند و مطربی را با آوردم که اگر صحت شود نغمه را بد و غسالی آوردم
 که اگر بیماری ترا غسل بد و شاعری آوردم تا هر شیوه خون کند و نوحه گری نماید و گوی که آوردم تا هر قدر تو تیار
 کن و حافظی آوردم تا بر بالین تربت تو ختم کلام مجید کند لطیفه روزی اسکندر رومی در ایام محاربه دژ را
 بر سپاهوار بسیار فتنه سوار بود و لشکر را ملاحظه می نمود ناگاه سواری بر سپاهان و غولنگ از پیش ظاهر و آمد
 اسکندر غصبتاک شد و سوار را از بالائی سپاه فرو کشید سوار را خنده آمد اسکندر پرسید که درین محل ب
 خنده چیست گفت از غصبتاک تو مرا خنده آمد که تو بر آلت و از نشسته و من بر آلت قرار دینی سپاه چالاک
 در قرار چیست سپاهانگه و قرار درست و با وجود آن غصبتاک میشود اسکندر را لطیفه سوار
 پسند آمد و پای و منقلب و بلند گردانید لطیفه یعقوب لیث پیش از ایام سلطنت مرو کبی نوافه حین
 بود در ایام سلطنت خود یکی از اخصای سبتان را مبعوض سواخته انداخت و همال او را خطبستان
 تا و چاره تائی قلع کرد و روزی آن مرد پیش از یعقوب لیث از و پرسید که امر و حال تو چون است

گفت چنانکه در روز حال تو بود یعقوب گفت و در روز حال من چون بودی گفت چنانکه امر و ز حال من است
 یعقوب بدل انصاف کرد و تمام مال و منالش با و باز داد لطیفه اعرابی بر محکمه قاضی بر آگهی کرد
 در حاکم چو هست که گواهی او رو کند گفت ای قاضی این عرب هرگز نماز نگذاشته که گواهی او چگونه
 می شنید از عرب گفت دروغ میگوئی فلان تاریخ حج گذارده ام و مناسک حج بجا آورده قاضی گفت
 اگر راست میگوئی نشان ده که ز فرم کجاست گفت پیرو می ست در عرفات نشسته قاضی گفت
 ای جاہل ز فرم چاپیت معونات محراب است عرب گفت در حالتیکه من پنج رقم چاه در آنجا بود و عرفات
 باغی پر از انواع شقائق دریا حین بود اکنون پیروز زمان همچنین بوده باشد چنانکه ارشاد میفرمائی لطیفه
 اعرابی را پرسیدند که این چه رسم است در میان شما که نامهای اولاد خود را اسد و کلب میگذارید و نامها
 خلاصه ما را اسعد و مبارک گفت نام اولاد اسد و کلب بر دشمنان میگذاریم و نامهای خدایان پر احوال
 اسعد و مبارک می نهیم لطیفه اعرابی را پرسیدند که شوربایی گرم را چه میگوئی گفت بخنی گفتند شوربایی
 در راجه نام نهاده اند گفت هرگز نمیگذارند که نامش می نهادند لطیفه روزی سلطان نصر الله
 پسر شاه سبحان به مجلس پادشاه درآمد و به پهلوی ملک نشست پس از او قاضی فتح الله درآمد
 و خواست که بر سلطان نصر الله مقدم نشیند سلطان دست او گرفته زیر دست خود نشاند گفت حق
 سبحان تعالی در قرآن مجید در جات من تو همچنین تعیین فرموده اذاجا نصر الله و فتح لطیفه روز
 مولانا قطب الدین علامه در راهی میرفت شخصی از او افتاد و گردن لانا را میگریزید لانا را غلبه میبرد و
 و چند روز صاحب قرآن جمعی بعیادت مولانا آمدند و گفتند و ما چه حال داری گفت ازین حال بدتر
 چه باشد که و گری از بام افتاد و گردن من شکسته شود لطیفه شخصی نزد قاضی آمد و داد خواه شد که فلان
 مرا گفته است که آنکه مخور قاضی فرمود که اگر ترا منع او بداده برو و بجا نشو و فلان لانا را غلبه میبرد و
 حاج بن اوسف و ظلم و جفا کاریهامی او میکردند یکی از ان مجلسیان بطلاق زن خود سوگند خورد و
 که حاج ظالم بیشک و زخمی است اهل مجلس در الامت کردند که چون حقیقت حال و انجام کار معلوم
 پس طلاق زن بر تو لازم آمد آن شخص نزد و گیس از مجلس برخاست و نزد عمر بن عبیده که یکی از فقهاء
 عمده و متقیان روزگار بود آمد و ماجرا با وی در میان نهاد و عمر گفت زن خود را نگاهدار اگر خدا تعالی حاج
 با آن ظالم که میکند خدا بپشت بپشتش بکشد یک گناه تو در این نخواهد نمود و لطیفه او به منصف و راجه رسید که

بصحرای نوح و دوق برای غسل آب ویم رو بکدام سمت کنیم گفت روی بجاهه های خود کنید تا در و جامه باران
و شمار بنشیند لطیفه جوانی نزد فقیه آمد و گفت زنی جمیده دارم که زنک فراخی طاقت سرانجام امور
خانه داری ندارد و اینقدر زرد دارم که گنیزد یک بدست آرم زنی را بهر سانسیده ام و میخوانم که با او مناکحت کنم
امورات خانه از او بر آید و چون در رفع تکلیف شود و اما و الیان آن زن همیشه گویند که
تا وقتیکه زن اولین را طلاق ندهی عقد نکاح محال است مرا حیل یارموز که محبوبه مرا حاجت بطلباق رسید
وزن مطلوبه بعد نکاح در آید فقیه گفت زن محبوبه را بگو که بگورستان رود و نو پیش الیان زن که خواستگار او
شده رفته ظاهر کن که بغیر آن زن که بگورستان دارم هر که باشد طلاق دارم و الیان آن زن خواهند ریافت
که زن توموده است جوان همچنان محفل آورد و بدین حیله زن را بجا از نکاح خود آورد و لطیفه از حکمت
پرسیدند که چه گوئی در حق نکاح گفت یکماه تسادمانی است و بعد از آن اندوه و جادوانی لطیفه حکمت گفته که
تا من مجرد بودم که خدایان گنگ بودند که مرا بر خرابی ای که خدائی مطلع گردند و اکنون که من که خدا شناس
مجردان گردیدند که هرگز گوش بر نصیحت من ندارند لطیفه روزی در مجلسی من نوشیروان همه اقربا
او حاضر بودند یکی از آن که مروی با ماسوس و آبر و بود و بر و چشم نوشیروان جام زرین مرصع بدو
و بویب خود کرد و نوشیروان دیده و دانسته تجامل کرد چون اهل مجلس خواستند ساقی گفت که سبکساق رفتن
نهم جام زرین مرصع گم شده پیدا کنم نوشیروان گفت بگذار تا بکنان بروند تا کنس که گرفته است باز خواهد
و آنگاه دیده هست ما سبکساق خود گفت بعد از چند روز آنم و تاج و دستار و جامه های نوایش به او پوشیده
نوشیروان آمد و نوشیروان بهر و کنایه از او پرسید که این لباس با از آن است آمد و پاسخ داد و گفت
که این سیراب و از او نمونه نیز از آن است نوشیروان بخندید و بفرمود تا بهر شتغال زرینخ این را بپوشد
و یکی از مقربان بارگاهش کردند و لطیفه شخصی پیش قاضی آمد و گفت اگر خرم خورم خمی در دین باشد گفت
نه گفت اگر قدری شوی و در آن دخل کنم ضائقه هست گفت نه گفت اگر آب بر و زیرم حرام شود و گفت نه
شراب نیز همین چیز است چه احرام است قاضی گفت اگر قدری خاک بر سرت زیرم ستر الهی رسد
نه گفت اگر آب بیا نیرم و نیز تم کلینی و نه گفت نه گفت اگر از آنم سیرام خوشی تیار کنم و بر سرت نیزم چنان
باشد گفت مرع بشکند قاضی گفت شراب نیز همین جام دارد و لطیفه در عهد خلافت مارون رشید
و عوی نهوت کرد و بار و ای او را طلق داشت و بر سرید و عوی میگفتی گفت و عوی پیچید و بارون گفت

استطاعت دارد خانه وسیع و فراخ بر آسن نمیکرد و بجای تنگه مرا بجای داده قاضی گفت شکایت تو چیست
 بنایگاه زمان چند آنکه تنگه باشد بهتر است لطیفه در ویشی بدر خانه رفت و پاره نان طلب کرد و حرکتی
 در خانه بود و گفت این وقت نان میان نیست در ویش اندکی نمک طلب گفتیم موجود نیست در ویش
 گفت قدری آب ببار که حلق خشک را سیراب کنم گفت ستقا بنور آب نیاورده در ویش رسید که او را
 کجاست گفت تمام پرسی زفته در ویش گفت حالیکه بنانه تو عدم رو داده باید که دیگر آن سیراب تمام پرسی بخانی
 آید لطیفه ثعلبی کی از شعری پای تخت منصو خطیفه بود روزی قصیده در مدح خلیفه گفته بامید حمله
 پیشش و بنحو اند خلیفه گفت ای ثعلبی بصله این قصیده ازین دو چیز کدام دوست تر داری انکه ترا صید
 و نیاز رسوخ بدیم یا سه کلمه حکمت تعلیم کنیم که هر کلمه بعد و نیاز رسوخ از د ثعلبی بنابر خوش آمد گفت حکمت با
 به از نعمت فانی است کلمه اول چون جانم کهنه شود موزة تو پوشتی که بسیار بد نماید باستماع این کلمه
 حکمت دو دانه ثعلبی برآمد دست بچند زد و گفت و او بلا صد و نیارم لب سوخت خلیفه تبسم کرد و گفت
 کلمه دوم آنکه چون روغن در ویش بجالی زیر ویش مرسان که گریبان ترا حیرت کند ثعلبی گفت در ویشا و
 که دوست و نیارم رایگان رفت خلیفه باز تبسم کرد و میخواست که کلمه سوم بگوید ثعلبی گفت اینچنان
 اکنون آن روی کلمه سوم ندارم مرا عوض آن صد و نیار از زانی دار که آن مرا تر بار نافع تر ازین کلمه
 است خلیفه بخندید و فرمود تا پانصد و نیار از رسوخ بوی بخشیدند لطیفه چون امیر تیمور ولایت فارس
 مستقر کرد و بشیر از آمد حافظ شیرازی را طلب کرد حافظ گوشه نشین بود و به فقر و فاقه گزران می نمود
 سیدین ایام بدین رکنا با دی که مرید او بود نزد امیر تیمور قریب تمام داشت حافظ را بکار دست امیر تیمور
 در آورد امیر تیمور که آثار فقر و ریاضت از خاصیه احوال او ظاهر است گفت ای حافظ من انضرب بشیر تمام
 روی زمین را بنده کنم تا هر چند و بنجارا معهود کنم و لذا از انحال سبده می کشی میگوئی چیست اگر آن
 شیرازی بدست آورد دل مارا بنحال بندد و شش من بستم و بنجارا را حافظ گفت ازین سخنان
 که بدین فقر و فاقه افتاده ام اینچنین بنده بیدار حافظ و خطیفه رفت معین فرمود لطیفه روزی حکیم انوری با بزرگوار
 در استراحت او دید که در علم بسیار حلقه زده است او را اندران حلقه رفت یک در رویت ده قصاید انوری بنام خود میخواند
 و در نام او را نشین کشید انوری از آن هر دو گفت که انوری ای شناسی گفت چه میگوید انوری بنام خود گفت شعری
 شنیدم که خودم در شاعران دیده بودم لطیفه شخصی بنام مسعودی شنیده گفته که در غریب و بنام

محب نباشد آن شخص گفت بنحوا هم که بچ بروم گفت برو راه کشاده هست گفت چیزی زار و راحه ندارم
 مامون گفت حج از تو ساقط شد که آدم بی استطاعت راجح قرض نیست آنم و گفت من آمده ام تا تو
 چیزی بگیری نه آنکه فتوی خواهم مامون بخندید و او را صله داد و در خدمت فرمود لطیفه جمعی از بهقانان نزد
 مامون رسید آمدند و از عامل ظالم شکایت کردند و او خواهی نمودند مامون گفت در میان عاملان پیرا
 و عدالت مثل او دیگری نیست از سزا قدم همه اعضای او از عدل و انصاف پرست در میان بهقانان
 نوافقی بود گفت ای خلیفه چون همه اعضای او از عدل و انصاف پرست بر عفتی از اعضا او را
 بولایتی بفرست تا همه مملکت تو از عدل مسمو گردد و مامون بخندید و آن عامل را مخرول ساخت لطیفه
 پادشاهی علی الصباح به شمس کا بیرون رفت مرزی که به نظر از تمام پادشاه پیدا شد پادشاه از آن
 شکل قبیح خال بد گرفت و او را زجر تو بخت کرد اتفاقاً آن روز پادشاه را حیدر بای خوب بدست آمد و شاد
 درم بازگشت بنحاطش گذشت که علی الصباح آنم و راجح ملامت کردم و رنجانیدم او را بایطریق استغفار
 باید نمود پس بفرمود تا او را حاضر کردند پادشاه عذر خواست و خلعتی باینبار درم انعام کرد و آن مرگرفت
 ای پادشاه من خلعت و انعام نخواهم اما التماس دارم که مرا از خدمت یک سخن بدی ملک گفت
 بگو گفت علی الصباح اول کسی را که تو دیدی من بودم و اول کسی را که من دیدم تو بودی ترا امر و زاری
 تا شام بعینش طرب گذشت و مرا بخت و تعب برای خدا خود انصاف و مرا که ازین بهره که ام شوم تریم
 پادشاه بخندید و او را خلعت خاصه داده پیر درم انعام کرد و لطیفه جوانی را بچرم دزدی گرفتند و پیشانی او
 رشید کردند بعد از آنکه دزدی بر زنا بت شده بود و بارون حکم فرمود که دستش بر زنا در زود با خطرات تمام
 پیش بارون آمد و گفت ای خلیفه وقت دستی را که خدا آراسته قطع کن بارون گفت بچکم خدا قطع
 میکنم و من از خدای ترسم که در عهد از حد و شرعی تنها و نکنم پیران گفت ای خلیفه قوت من
 از کسب است اوست دست آدمی تیری و قوت من می بر بارون گفت دستش برید اگر این حدیث
 یکی از بهکانه کاران باشم پیران گفت ای خلیفه ترا گناه بسیار است این یک گناه را نیز یکی از انبیا
 که شب روز از ان تنگوار میکنی خلیفه را این سخن خوش آمد بخندید و پسرش را بد و بخشید لطیفه نظر
 راکنایه ای مانور کرد پیش پادشاه بودند بعد از ثبوت جیم پادشاه فرامدا و تائیدی او را سوراخ کنده نظر
 گفت ای پادشاه اسلام و اندک که بینی من و سوراخ دار و مرا آن کافی است لب سوراخ سر و دست

نیرست با و شاه بخندید و او را بجهت لطیفه اسحاق و صلی علی هلالی داشت که هر روز بجهت آب شنی در خانه
شهر بر سر اسحاق از سر کراسی غلام حال خود و حال مراد و می بیتی گفت که درین خانه بجهت آب شنی در خانه
من تو را به سیم اسمان گفت بچه دلیل غلام گفت که تو همیشه در فلان ایستان به سیم من هر روز در
آرام ایستان از غم من تو فراموشی دارند و مرا تو را از خدمت کاران خود بیشتر ند و با وجود این قدر محبت و شفقت
من و تو بیکدام از ناراضی نیست و همیشه بریاضی دارند اسحاق بخندید و گفت و الله که راست میگویی
پس غلام را آزاد کرد و لطیفه در تاریخ فرشته نقول است که حضرت بهایون با و شاه به سبب حشمت و اشتیاق
لیکن مرزا کامران بعضی امرای چغتای و را شیعه مذہب میباشند و سبب بدگمانی بای ایستان آن بود
که هم از عهد خردی و شانبر او کی کسی از اهل عراق و خراسان که شیعه مذہب بودند بروی گرد آورده بودند
و بیرم خان که صاحب جام بود و مذہب شیعه داشت مرزا کامران با آن حضرت در باب مذہب
اکثر اوقات جنجالهای نمود و روزی مرزا کامران و حضرت بهایون با و شاه در دربار رسیدند و سبب
بنظر درآمد که بای بر داشته بر قبری می شناسید چنانکه معمول سگان است که بر جای می شناسند مرزا کامران
گفت چنین معلوم میشود که صاحب این قبر شیعه است با و شاه گفت آری چنین معلوم میشود که این سگ
ستی است لطیفه طرفینی دهوی کرد که من از من برد و در علم خیم کمال مهارت دارم که در حکم
بگیر خطای واقع نشود و گفتند چه حکم کردی که در آن خطا واقع نشد گفت چنان که بر سر پادشاه بر سر من
گویم که پادشاه را یاد وادم گوید نخواهد آمد البته این میشود که من می گویم پادشاه را یاد وادم میشود که پادشاه را یاد وادم
آورده اند که روزی یکی باین بزرگی حال خود میگفت آن بزرگ گوش نکرد و متوجه احوال
او نشد باینکه آن اتفاقات نفوذ و سم با عرض کرد و گفت چرا اینقدر بر روی پادشاه را متوجه نگذاشتی
و در کجا به این خبر که را این لطیفه خوش آمد فی الحال حاجت او را کرد و لطیفه خردی را آورد
ببر خردی به خردی شکسجا آورد گفتند ای خردی چه محل بجهت شکست گفت خدا نخواسته اگر من برد
سوار بودی بر این خردی بود که لطیفه خواجهم برای خود و متوجه ساخت ممدان یکسال بهمان
برداشت تا با تمام سبب خواجهم از او شاد و ممدان که در این طریق بود و سبب بدگمانی این خردی را
پس می بود که در این شاد و سبب لطیفه مروی نهایت که در این طریق بود و سبب بدگمانی این خردی را
پس در این شاد و سبب لطیفه مروی نهایت که در این طریق بود و سبب بدگمانی این خردی را

آتش تر کنایه از شراب سرخ رنگ آتش زبان کنایه از شاعر فصیح زبان و نیز بیان است آتش
کنایه از مرد جالاک و حیثیت است از زو شگفتن کنایه از حاصل شدن از دوست آستین
افشاندن و آستین زدن کنایه از در و ترک کردن است و هم معنی تخمین و آخرین آید آستین جبر
کشیدن و آستین بر دل کشیدن و آستین بر چشم کشیدن کنایه از دلاسا و تمجیدی است آغوش زدن
کنایه از بغیر شدن است آفتاب لب بام کنایه از کسی است که قریب مرگ رسیده باشد آفتابی
کنایه از طاهر شدن آفتاب خوردن کنایه از محنت و تعب کشیدن آگنده گوش کسی آگوش
که نصیحت شنو باشد آبو پرستی کنایه از دوست داشتن شکار آتش از چشم پریدن کنایه از
است که بوقت رسیدن صدمه قوی بر دماغ روی و با و پیش چشم و می مثل برق معلوم شود
آبی شدن کار عبارت از تباه شدن کار است آسمان بابر پوشیدن کنایه از انکار وجود بدی است
آب بر دست کسی ریختن کنایه از خدمت کردن آستان بر خاستن کنایه از ویران شدن
آب افش کنایه از قبول کردن آسمان سوراخ شدن کنایه از توانمزدول بلاست آب بهشت پیون
بهمنی کار به پیافیده کردن است آب از جگر بخشیدن کنایه از عطا کردن آب بیکران کنایه از ستارگان
است آب خرابات کنایه از شراب است آب خفته و آب بسته کنایه از برف و یخ و راه و مکر باشد
آتش کنایه از شرمندگی شدن آگینه طارم کنایه از آسمان است آینه رخ فلک کنایه از ستارگان
آینه روز کنایه از آفتاب است آتش آب پرور کنایه از تیغ آید است آتش بهار کنایه از گلشن و لاله
باشد آتش بی بهار کنایه از قهر و غضب و ظلم و تعدی و نیز شراب باشد آتش بی و دو کنایه از آفتاب
قهر و غضب و شراب سرخ رنگ است آتش دل کنایه از مرد عاشق باشد آتش زدن کنایه از زدن
تعلقات است و نیز کسی را بر غضب آوردن و بیقرار کردن آتش سخن کنایه از طاعن لایع
کنایه از شراب لعل لب مشوق باشد آتشده بهرام کنایه از برج حمل باشد چه بهرام و رفاری می بخ
را گویند و برج حمل خانه اوست آتش لباس کنایه از سرخ شدن آتش محبم کنایه از خنجر و شمشیر باشد
آتش فشاندن کنایه از فرو نشاندن آتش قهر و غضب باشد آتش آب کنایه از تیغ آید
باشد آتش مجره کنایه از سیاه آتشین از دکان کنایه از وجود هر یکی از سوره سوره است آتشین بچه و آتش
دست کنایه از کار بیکو او ستادها بیکد است باشد آستین بر پدیدن کنایه از استعداد و آوازه شدن بکار است

و آستین بر زدن نیز همین معنی دارد آستین بر کردن کنایه از کوتاه کردن دست باشد از راستی و تقصیر
 آسمان برین کنایه از طبع نهست که بالای فلک ابرج یعنی فلک ششمین است آفتاب بر سر دیوار
 رفتن کنایه از اشتهای عمر و زندگانی و دولت و کامرانی باشد و آفتاب بر سر کوه و آفتاب بر لب باغ
 همین معنی دارد آفتاب بگل اندودن کنایه از پنهان ساختن اگر بود که در حمایت ظهور باشد آفتاب
 سوار کنایه از هر و همچنین باشد بگنجشکن کنایه از بیدار شدن و بیدار کردن باشد آیهی چهرین و
 آیهی فلک و آیهی خاوسی کنایه از آفتاب است آیهی سفر کنایه از چشم مستغرق باشد
 الف مقصود ه ابر و زدن کنایه از جدا کردن و اشارت کردن باشد آیه و فرخی کنایه از هر
 و کنایه روتی و همت و سخاوت باشد البق ایام و البق چرخ کنایه از وینا و روزگار باشد آخر دشت
 کنایه از عطار دست آخر شمردن کنایه از رسیدن باشد ازین دندان و از ته دل کنایه از رضا و غیبت
 باشد ازین گوش کنایه از اطاعت و فرمان پذیری باشد از پوست بر آمدن کنایه از کشف راز و کتب
 دنیا از خودی و نفسانیت باز آمدن و خندان بودن و به مقصود رسیدن باشد از خرافات دین کنایه
 از مردن و ازین عالم سفر کردن از دست رفتن کنایه از پیچودنی و بی اختیار شدن و از دست
 شدن نیز همین دارد از دیوان مار بر آمدن کنایه از راستی است که هیچ کجی در آن نبود از زبان جستن
 کنایه از سهو و خطا و سخن استخوان در گلو رفتن کنایه از بیخ و محنت کشیدن آشک و آوی کنایه از گریه
 بسیار اشک نشیمن و اشکات طرب از گریه نشادانی انگشت بندان و انگشت جریب در آن
 کنایه از تعجب و حیرت و افسوس باشد انگشت چشم نهادن و انگشت بر دیده نهادن کنایه از
 از قبول کردن و مسلم نشستن انگشت بر جوف نهادن از عیب گرفتن و نکته گیری کردن انگشت
 شدن کنایه از شهو و شدن از پیکار افتادن کنایه از بی انتظامی باطل شدن کار و عمل مایه
 موجوده بر زلف سخن گفتن کنایه از نیاز و کمبود حرف زدن بهو شستن در افتادن از عیب جوئی و
 غیبت بر گشتن محفل کنایه از بیدار گشته شدن مردم آن مجمع بر خود بالیدن کنایه از ازار کردن خود
 کردن برگشت شدن بفتح یا و فتح را وقع کان بمعنی تمام شدن با و در دست داشتن کنایه از رسیدن
 و مفلسه با و بشت پیودن کنایه از کار بی فایده کردن با و در سر داشتن کنایه از بیدار کردن و بیدار
 و با و در بشت کنایه از هر و بیدار است و غفلت و سر غمت باز شدن کنایه از بیدار شدن و بیدار

سبب محابله نیک کنایه از دنیا هرگز بهیتر کنایه از مردم سبک نبی ممکن فصل بی سی
پرده از روی کار افتادن کنایه از افشاش شدن از پامی خالی کردن کنایه از سفر رفتن است پشت
چشم نازک کردن بمعنی از دره شدن از راه ناز پامی از پیش رفتن کنایه از لغزیدن پامی پامی سر
آوردن کنایه از ترک دادن و گذشتن و نهتر شدن و در زرم باشد پامی بلند کردن کنایه از روی
پاور بکاب بمعنی سواری و سفر و کنایه از عیال بودن اسباب سفر است و دم نزع را نیز گفته اند
پادشاه چین و پادشاه قش و پادشاه نیروز کنایه از افتاب عالین است پادشاه میروز پادشاه سیستان
نیز گویند پاسبان طایر هم و پاسبان فلک کنایه از کوب زحل است پامی بر بی نمودن کنایه از غایت
و پیروی پامی بر جای نمودن بمعنی ثابت قدم بودن پامی بر سنگ آمدن کنایه از پیش آمدن
مخاطره پامی دل بستن کنایه از گرفتار محبت شدن پامی تابه کنایه از سفر باز آمدن
و اقامت کردن پامی فرو کشیدن کنایه از آمدن توقف کردن پامی فشردن کنایه از ثابت قدم بودن
و ایستادگی کردن پامی ز اجرتی که قاصد را بدین پاتین پستی کنایه از اطاعت و بندگی و خدمتگار
پرده هفت رنگ کنایه از عالم است پرده برگرفتن کنایه از ظاهر شدن و جیانی است پرده دار فلک
کنایه از قمر است پرده و خان کنایه از شب نیزه و تاریک پرده ز جایی کنایه از شب تاریک است
پرده نیلگون و پرده شب نگ و پرده هفت رنگ کنایه از هفت آسمان آسمان خاگان ازل کنایه
از انبیاء و اولیا و شعرا باشد پرده فلک کنایه از خورشید تابان است پس فدا کنایه از کسی است که
ورقهای کاروان مانده باشد پس انگذره علفی که بعد از خوریدن و دواب مانند باشد پس گفتن کنایه
از پذیر کردن چیزی که هر چه یونیکه دارد با وقت بخت کار پس گوش افکندن کنایه از گوش کردن و شنیدن
خاریدن کنایه از شاد شدن و خوشحال گردیدن است بازون کنایه از ترک دادن و روگردان شدن
و پیر شدن کنایه از چهره چین رفتن و دامن کنایه از روی گردانیدن و گردن زدن باشد پشت دست
بندان از بدین و پشت دست کردن کنایه از پشیمان شدن باشد پنجه و گوش کنایه از مردم خاگر
و سخن ناشنودن و گوش نهادن و پنجه و گوش کردن و پنجه و گوش افکندن کنایه از غفلت و
سخن ناشنیدن باشد پوشتین دیدن کنایه از عیب جوی و افشای راز و پولا و خای و پولا و رگ گفتا
از اسب پرنده و باشد پولا و سبحان کنایه از دلاوران و مبارزان باشد پیلوتی کردن بمعنی کنایه از

پهلوانان کنایه از رفع رسانیدن و نزدیکی نمودن و هم بهیشتی کنایه از عفت و در گردانیدن نیز آمده پهلوانان
 کنایه از برابری کردن در مال و قدر و مرتبه باشد پهلوان کردن کنایه از گردن خیز و پیر شیر کردن باشد پهلوانان
 کنایه از خوابیدن پیر این قبایل کنایه از چاک زدن و پاره کردن پیر این پیر این کاغذی کنایه از زدن
 و در سنائی صبح و شعل آفتاب باشد پیر چهل ساله کنایه از بی عقل و نیز فیروزه باشد پیر و بهقان و پیران
 معروفست و هم کنایه از شراب آگوری گفته باشد پیر اندیش کنایه از آدم صغی اندست پیر نیست فلک
 کنایه از کوکب زحل است پیران و خوش کنایه از ستارگان آسمان پیک را نکان و پیک فلک
 کنایه از قمری که گردون و پی که گردان از بی نشان شدن بیل انگندن کنایه از عاجز کردن بیل مطلق
 در بهر و پیل بهواتی کنایه از ابر سیاه است پیکان نیز شدن کنایه از آخر شدن عمر باشد فصل شامی
 فوقانی تن زدن بهیشتی خاموش ماندن تن در دادن بهیشتی رضا شدن تاج فیروزه کنایه از آسمان
 است تاج گردون کنایه از خورشید تابان تابشیر صبح کنایه از سفیدی صبح تحت آبنوسی کنایه از شب
 تاریک است تحت روان کنایه از آسمان و تحت سلیمان علیه السلام است که دیوان آنرا بر بهر و پیر
 تخت اول کنایه از لوح محفوظ است در روزین پیر کنایه از آفتاب آتش است تر از روشن کنایه از
 برابر شدن عظیم باشد بقوت و زور تر از وی فولاد سنجان کنایه از نیزه و سنان مبارزان است
 تر از وی زر کنایه از آفتاب است تر از اسن کنایه از فاسق و فاجر و عاصی و معیوب باشد تر
 بر وزن بدست کنایه از فروتنی و چابک است تر دستی بر وزن بدستی بهیشتی و
 چابکی است تر زبان بر وزن سیران کنایه از مرد زبان آور و شتھی که گرم گفتگو شود و سخنانی
 تر تازه گوید بهیشتی ترجمان هم آمده یعنی تخصیص کنایه از زبان دیگر زبان دیگر نفرین کند تر فروش کنایه
 از کسی است که بظاهر خود را خوب و انما بد و باطن بد باشد ترکان چرخ کنایه از سببه سیاره است
 تر کنایه از بر وزن مرغباری بهیشتی تاخت آوردن آتشاب و تعبیل سیم خارت و ماراج و بهیشتی
 چو آن هم آمده ترک چین بنیم اول کنایه از آفتاب است ترک حصاری از قریب آفتاب است
 فلک کنایه از کوکب پنج و نیز آفتاب است ترک نیز و ترنج زرد آتش آتش تر کنایه از آفتاب است و تر
 کنایه از قمر است باشد کنایه از آسمان و کنایه از آفتاب نیز است آتش از بام آفتاب کنایه از سواد
 شدن و مشهور شدن گفته دیگر کنایه از عاشق و نیز از کسی که علت تپش و اشتها باشد نگاهدار

از ماه شب چهارم هم باشد چنانکه کنایه از آسمان است چنانچه در کتاب طب تارک است
چنانچه چشم کبر راجع کنایه از فرزند است چنانچه انداز بر وزن دست انداز کنایه از راکو میفرماید چنانچه رزین
کنایه از خلک چهارم است چشم بجز سیاه کردن معنی طبع کردن و ران بجز فصل خامی حلی
حرام توشه یکدیگر او قاتلش بمال حرام بگذرد حرام کرده کسی را گویند که تن و قوتش از مال حرام پدید
آورده باشد حرکت و حرکت خشک کنایه از سخن بهینه ولی تاثیر باشد حرف زحمت و حرف گلوگیر
نخینکه باستماع آن خاطر مکرده شود حرف گلو سوز نیز همین معنی و حرف زدن کنایه از سخن گفتن
ست حساب از خود داشتن کنایه از خود مغرور شدن است حسن فرنگ کنایه از حسن نصیحت
چنانکه اهل فرنگ را باشد فصل خاما راه کنایه از مانع و حایل خام چین و خام لبست و خام بنه
انچه بر دور زراعت و باغات از خار و خلاشه بنیزد تا سدر راه حیوانات شود و خام خار کنایه از دغده
و خواششی مرغوب باشد خواه چرخ چرخ را غم چرخ بدان گویند کنایه از زنا را خواستن خار و جگر شکستن
کنایه از بقیار کردن خاک بیزی کنایه از عنایت و سفر نیست خامه زدن کنایه از خامه تراشیدن
باشد خط کشیدن کنایه از باطل کردن و محو کردن چرخری خانه فرو کنایه از عقبی است خانه بردوش
و خانه بدوش آواره انوخان مانده گویند خان و مان آواره خان مخفف خانه و مان مخفف ماند که
از خانه و ماند و بود خانه آواره شده باشد خواب چهار پا و کنایه از خواب دراز و با فراغت است
خون بچوش آمدن کنایه از رغبت و شوق خار به پیرین نخین بعضی بقیار کردن فصل اول
همه دانه کنایه از نصیحت است دامن شکست کنایه از آخر شب و حساب آمدن کنایه از چشم
و مال دادن است دامن زیر سنگ آمدن کنایه از عاجز شدن و حساب نگرفتن کنایه از بی
و بیج شمردن و در خط شدن کنایه از تنگی و آزرده و شرمیده شدن و پس زانو نشستن کنایه از
مراغه و کمند و استفاده دست یافتن کنایه از غالب آمدن و عرق شدن و عرق افتادن کنایه
از خجل شدن و در نظر آوردن کنایه از بیکیس کردن و گدازه اندیدن و در فراغ داشتن کنایه از سخت
و غرور دست آشنای کنایه از صاحب معامله است و در گلو کردن کنایه از رسوا کردن و هجرت
نمودن و توشه بجهت چاه رسیدن کنایه از آنکه کارش تمام گردید و دست از سر کسی گرفتن کنایه از
امداد و اعانت او و رفع داشتن دیده بر هم نهادن کنایه از چشم بستن و در خود فرو رفتن

بلند شاد و هر کنایه از کسی است که از اموال نبوی شمع باشد شیشه و دیگر شکستن و شر و بریدن افشاندن
 بعضی بقیر کردن شکوفه کردن کنایه از تنی کردن و فصل صداد و ضداد و طاد و ظاد و عین و
 عین و قاف کتب لغات مصطلحات که تکرار آمده اند از فرو گذاشته شد فصل قاف
 قاف تکی کردن کنایه از فردن و پیچ و شدن فصل بر زبان انداختن و فصل بر لب زدن کنایه
 از خاموش ماندن و خاموش کردن است قطره زدن کنایه از شتاب رفتن است قلم کشیدن کنایه از نال
 کردن و محو کردن چیزی است قطره زدن کنایه از مرد و بر زهره گرد قطره زد و کنایه از ابرست قلم و سپاهی نهادن
 کنایه از تپیدن بختی است فصل کاف کار از بن دندان کردن یعنی بدوق تمام کردن کفن باز
 کردن کنایه از فرض مملکت حادثه سخت بجات یافتن کاسه گردان کنایه از زیور گری است و
 گداز کاسه گردان گویند کلاغ گرفتن کنایه از تنه و استنار است کلاه انداختن و کلاه گوشه بر آسمان
 کنایه از شاد شدن است کاسه سیاه کنایه از مسک بخیل کاسه بلیس کنایه از ذکریین حرصین خوشایند
 و دون بهمت کاسه بر کسی شکستن کنایه از رسوا کردن او را فصل کاف فارسی گوشتن از
 بچه ننگا به اشتقاق انتظار گل کردن کنایه از ظاهر شدن و ظاهر کردن گردگان برگیند کنایه از نایاب
 ست گردان مغز کنایه از هست و محمود و جلیل گردان پشت کنایه از غروم قوی پشت و بارش گرفته
 لب کنایه از آدم خاموش گرم دل کنایه از عاشق سوخته دل گرم و سر کنایه از رنج و راحت دنیا
 گره برگوش زدن کنایه از سخن نشنیدن گل صبح کنایه از سفیده صبح گل نشاط کنایه از شراب و با
 کنایه از گواه کاذب است فصل لام لب دادن کنایه از بوسه دادن لب کشادن کنایه از بخار
 گرفتن باشد لقمه آهن چشیدن کنایه از زخم خوردن لقمه آهن کشیدن کنایه از زخم برداشتن
 لکد و کار شدن کنایه از برهم شدن کار لکد و بر گور حاتم زدن کنایه از کمال سخاوت و بخشش کسی
 کباب و صف کبابی آرد و چنان بپا کند فصل مهم متاع شیرین کنایه از کالای کمیاب و گردان بهانه
 کنایه از تبدیل دانسته کردن مکرگان برابر و زدن کنایه از اعراض و روی بر تافتن مشت بیغیر
 کنایه از گرد کردن مشت است برای زدن کسی مغز روشن کردن کنایه از هیچ افکار گردانیدن باغ
 مغز و حسد ندارد و مغز خورده است کنایه از آن است که عقل و حسد ندارد و موج حصیر موج
 بویا کنایه از خطوط و نقوشی که در بویا افتد و شوکت کنایه از کسی است که کار را کمال وقت و

بارکی سدا بنجام و همدان علاج کنایه از کاغذ سفید مشوره با کلاه کردن کنایه از ترک و تحسین
 فصل نون ناختن بدیده ریختن کنایه از بسیار آزار دادن و بختانیدن ناختن تیز کردن کنایه
 از طبع زیاده کردن ناخته بوی کنایه از گنده و پنهان بوی ذات ناخته گنده میباشد و ازین است که عمر
 چنین را نیز ناخته بوی گویند نان در میان گذاشتن کنایه از آمادگی سفر باشد نان خوردن و نمک
 شکستن کنایه از نمک بحرام بودن و ناسپاسی کردن نان و سهمین خوردن کنایه از کمال
 و بخل ست نان و تنویر و لبستن نان بدیوار کردن کنایه از کار بیفایده کردن نان بر روغن افتادن
 کنایه از برآوردن مراد و مقصود است نمک بر آتش افکندن یعنی شور و غوغا کردن فعل و نقش
 و فعل و بچرخ مضطرب و همیقل فعل و آتش نهادن و فعل و آتش کردن کنایه از بقیار گردانیدن
 نقش بر آب کشیدن نقش بر آب کردن کنایه از کاری ثبات کردن نقش بر آب زدن یعنی فرو
 دادن فصل او ورق سیاه کردن کنایه از مسوده کردن ورق ورق کشتن کنایه از خوب
 مطاوعه کردن ورق دریدن یعنی ترک کردن و زدن به خویش گذاشتن خود را بزرگ پنداشتن
 ورق چیزی خواندن کنایه از احوال و اوصاف چیزی بیان کردن فصل با هوا خوردن باده
 کنایه از ازال شدن کیف باده چه تصرف هوا و شراب از ازاله کیف آن میکنند هوا پست کنایه از
 شخصی که بارز و های نقش ندگانی بکشد هوا در گره لبستن و هوا سپردن کنایه از کارهای بیفایده
 کردن و بیک لبستن کنایه از مردن فصل پای تحتانی پوسفی کردن کنایه از مشغوفی است و بعضی
 مراد از باد شاهی گرفته اند بچند کنایه از ایام معدود و زمان قلیل گیتا سپهر کنایه از شخص که یک
 پیراهن در بر داشته تمام شد منتخب از بیان قاطع و فریبک جمانگیری و فریبک شیدی و غیا
 و بهار عجم

در بیان بعضی از لغات فارسی فصل الف ممدوده

آباره یعنی حباب آسمانه تباری مترج با همیق مستحق کو بیت الخلا و بهندی یا پخته اند و از
 نقش وال مهر و سکون فاسونی که بدان و حرم سوراخ کنند و بهندی سوتانی نامند و خوش
 باوال و قوف تباری برقی و صاعقه و بهندی کلی آژده یعنی چین و شایخ آتش حباب خلک که آژ
 بهندی پنج ایامی معروف نامند آغال جای خوابیدن و آرام گرفتن گو سفید آن آبار ناخچه آژ

و اندک زخم و غیر آن مثل آتش بپزند و بر کاغذ و جامه بپاشند و آنرا بهندی آتشی گویند آتش باز را بهنجی مستحق
و خامی زده و آن سپاه یا سنج باشد که آنرا آتش بپزند و آنرا بهندی بهند نامند آتشی بهنجی بهنجی بهنجی و بایستی
و لون و های شقی آتشی باشد یا دست که سنگ بسیار ابدان در دست کنند تا دانه نرودی آرد شود و آنرا
آسیا بنیز گویند آتشی بکاف و دوده و آتشی فارسی مفتوح گلی که بکار عمارت برند و آنرا بهندی گاه گویند
آر و ع بالفت محرومه و آتشی مفتوح و خن مجسمه یعنی بادی که از راه دهن دفع شود و آنرا بهندی کار
گویند آتشی با الف محرومه و چین و شکنی که بر جسم افتد و آنرا بهندی جبری گویند آتشی با و او مفتوح
رسمانی که جامه بر آن اندازند و بهندی الکنی گویند آن چون بر وزن و از گون یعنی جزیره و خشکی که در میان
دریا افتد و آنرا بهندی چرخ گویند آتشی بکار بر وزن نابدار سفار گویند آتشی بر وزن یادگار گاهی را گویند که
که زیارت و باغ و بستان آب دیدار شکست آنرا بزاری برق و بهندی بجلی گویند و نیز نام فری
آتش که بهندی دینا سبائی آتشی با کاف مضموم قلم آتشی که سنگ تراشان بدان سنگ است
آتشی سنج بهندی نگاره گویند آتشی کوره خشت بیان کوزه که آنرا گویند آتشی پاره بهندی انگاره آتشی
بزاری کانون و بهندی آتشی فصل الف مقصوره آریب یا الف مضموم و را محله کسوف
بزاری محو و بهندی از گویند آتشی بزاری لغز که گویند آتشی بهندی بهل اندامه و آنرا گل باله نیز گویند
دست افرازه همان بسته که بهندی کرپی گویند آتشی بزاری استفا ناخ بندی بالکث آن سحر
مصرف است آتشی سبب یا الف مفتوح بهنجی فرشته رحمت آتشی بر وزن اجود و بهنجی و علات
آتشی با الف مفتوح سحر افروغ که گویند انگاره با الف مفتوح نقش و صورت نام تمام را گویند و آنرا
نیز نگاره گویند و بهندی خاک نامند آتشی بر وزن قنبر که آتشی بدان بر دارند و بهندی سبب
گویند و خاک به سبب فارسی باشد خف و بهنجی پناه اصناف قلبی است یعنی پناه دست آتشی بر وزن
مضموم و او را گویند که بهندی آن آتشی است او را که با الف مفتوح بوا و پیوسته و آتشی مفتوح بکاف فارسی
زده رایجانی که آنرا بلف یا شایع درخت بپزند و بای بر آن گذارند و بهنجی و بهندی بهنجی
نامند که آتشی با الف و او را کسورین و و خواجه خورشید یا سبب و آنرا محض نیز گویند آتشی بر وزن
آتشی با الف و او را کسورین و و خواجه خورشید یا سبب و آنرا محض نیز گویند آتشی بر وزن
آتشی با الف و او را کسورین و و خواجه خورشید یا سبب و آنرا محض نیز گویند آتشی بر وزن

ع

فصل بیای موصوفه بلندی اول مقدمه و خیزن مجسمه موم و دوا و معروف قسمی از خوردنی
 که بهندی دلیا گویند و میل است این که گویند بار خانه بهندی آن آله بلایه لفظ تازی بضم با و موصوفه
 و مستحق همین است که از زبان آنرا زنده و آنرا بهندی او گال گویند بویبار بهندی بگا و آن طایفه
 معروف سفید رنگ یا دوش و باد خوان بهندی بهات که با شعار بهندی مدح مردمان سر آمد یابون
 سیخ گلاب را گویند با دافره و باد افره و دوشی دارد یکی مکافات عمل زشت و زبون و دوم پاره چرمی
 یا آهنی که کودکان ریشمانی در آن انداخته بگوش و آرند و بدان بازی کنند و آنرا با دافره نیز گویند و
 بهندی بهری نامند با رنگ پا و اول موقوف و رای مفتوح بنون زده و کاف عجمی پنج معانی دارد
 یکی نوعی از خیار است و دوم ترنج سوم اسپ تیر و تندر و چهارم کهواره که دوکان خچسم نام مرضی است
 که بهندی با و که گویند با و کسیر یا و پینه دل موقوف و رای کسور و یای معروف چرم یا چوبی بر در
 که در دوک چرخه و چوبی کنند و آنرا بهندی بهری گویند با و زهره افسونی که در آن بر صاحب کالا باند
 تا خواب گران بر وی مستولی شود و دزد کار خود کند یا شست بر وزن چاشت چوب بزرگی باشد که بکار
 سقیت خانه بر آید و آنرا ششیر و سحر سب نیز گویند بالار چوبهای باشد که بکار سقیت در آید و بهندی کبی
 گویند بالال نیز یعنی بالار است یا با و بالیت و بالیت بهر سه بخت ضرور و ضروری بود و بهندی باز بخت
 رسن باز و ریشمان باز که بهندی انت گویند بیار بهیامی مفتوح آن رشتنی را گویند که ناقش بلند بنا
 مثل خرپوزه و خیار و که بهندی آنرا بیل گویند بیای کسور یا به جمول فصل پای ی فارسی
 پر زین اول مفتوح شباتی زده غریب را گویند که بهندی جلی نامند تیر از اول مفتوح شباتی زده تخته
 گویند که برای کبوتران و دیگران جانوران بالای و در چوب به بندند و آنرا بهندی اده گویند پوشه
 پوشه ریشمان رسیده که بر دوک بچند و آنرا بهندی پند یا و کدی و بی گویند پنجاه بر وزن میخواره
 طعنه و سر زدن بهتان باشد پیش نشین پانچ و دایه و اما چو را گویند که تباری قابل خوانند و تبار
 خرسه و بهندی اچوانی بیای معروف و آن دوا مشهور است که زن زانیده را دیند و پیشگاه
 بتاری ساحت و بهندی انگشتانی یعنی همین خانه پا افزا و پاوار کفش و موزه را گویند پا چال گوی
 باشد که جولا بکان بوقت جامه بافتن یا بیای خود را در آن گذرانند یا یک سر گین خشک گدا
 گویند آنچه از دست سازند آنرا پا بکستی گویند و آنچه بر شفت هر سر آنرا پا چاکستی نامند یا به معنی پاسا

باشد و ازین است که سلطان الفارسی پادشاه گویند که او نگاریان رعایاست پارسا گدشته را گویند یا گریز
 یا بای سوتوف و کاف فارسی کسور و بای سوتوف و کوی را گویند که درین سطح و حمام و اهنه و استال این
 سازند آبهای کثیف و چرکین را بنجا فرستیم شو و پانچ نقدی که شاعران و مطربان و مغنیان و هند پاره تر
 سنی دار و اول سوتوف دوم به معنی رشوت سوم به معنی تخفیه چهارم نوعی از خلوه که آنرا شکر پاره هم گویند
 پنجم به معنی پریدن ششم کوشش را نامند پانچ اول بای فارسی و آخر چیم فارسی به معنی پیش کشیدن است
 که پیش ازین مذکور شد پانچده پنجه مخلوط که برای رسیدن تیار کنند و هندی پونی بوا و مجهول گویند یا نحو
 به معنی غوطه باشد که در آب سرفرو بردند یا لاینگ یا لنگ یا لنگی را گویند که بر یک جانب لگام است
 بسته است کوشش را گویند و آنرا هندی باگد و گویند یا لیدن به معنی دیدن چو تن باشد یا تیزه یا بای
 تحتانی و زانی همی فتوح را لسانی که بر دامن خمیده سوار شده با وصل کنند و آنرا به معنی بندن و تر شک با و
 زانی فارسی کسور طیب گویند پای و به معنی تاب و طاقت و قدرت و استطاعت بود و بالا اگر است
 از پا کردن و اسب کوشش را نیز گویند یا لای فارسی کسور تیزی سوتوف و هندی سوتوف
 عبارت از آنرا و جو یا گندم یا نخ و بریان است پرتوک بیای فارسی مفتوح و رای مفتوح ابابیل را
 گویند یا بیای فارسی مفتوح و لام مفتوح هندی پیوپی و آن شیر و زاول گا و یا گا و پیش یا گو سفند
 ناتیده را گویند فصل ربای شوقانی پنهان اول و ثانی مفتوح بدون زده و کاف فارسی مضوم
 هندی و تی که دو کانداران در شیت اشیا دران نمند و آنرا هندی گوایک گویند سنده فقط تازی
 شدن طعام که آنرا هندی آلبا گویند تیزی فقط تازی است به معنی گاه خرمن بیا و در آن که گشتا و زن
 خوشه های خله را که کوب کرده بوسیله باد گاه را از خله جدا کنند یا لسا هندی چیر که به معنی شیر و شیرین
 فیه و فیه به معنی طبل کوس شمشیر ربای مضوم عربی رعد هندی معام فیه تیشه و تیر هندی
 تا آبهی که فین زبان باشد و سخن گفتن و آنرا تازی الکت گویند و هندی بکلا تا آخر و به معنی
 و هفت شت تا آتار را گویند کوب بر وزن خوب تازی طاقه هندی همان خانه تا فکاب تا شیر
 سنده طاقه مفتوح و لوبک باشد که آنرا دیوچه و ریچ و لیک نیز گویند و تازی بار هندی و یک است
 تان تازی طولانی را گویند که جولا بکان به معنی بافتن ترتیب داده یا شند و آنرا گاه و فیه و فیه
 نیز گویند فصل چیم تازی جاس و جوک سیری باشد شمشیر یا شمشیر که در آب هم سوزد و هندی

مضموم بشین منقوطه زده چواری که برای تخم نگا دارند تا اول بادا و مضموم مسور بر گویند فصل
 و اول مهره داد او دو دایره کنیزی را گویند و مضموم صا کنیزی که در عهد طفلی خدمت ما کرده باشد
 و آسنی سر اند از زمانه را گویند که بتازی آنرا مضموم و بندی و پسته خوانند و اهل و اهل بای مضموم
 چوبی باشد که در میان تراخت ایستاده کند و گاه ولته و اسنال آن بر آن بندند و گاه صورتی نیز بساز
 تا بانوزان آنرا دیده رم کنند و کشت نیابند دست فال سودا اول را گویند که از آن فال گیرند و آنرا
 سفته نیز نامند و بندی بهی گویند و اسن و دستا بنسج دال محله که را گویند که بدان گیاه بار ابروند
 و آنرا بتازی مجسته و بندی در انمی گویند و بر بدان تخمه بند کردن و کاکین که آنرا بزبان اهل سینه سینه
 گویند و شهر دال مفتوح بشین مجره زده بندی از بر آن غله معروف است و آنرا شاخل بفهم خای
 مجهره گویند فصل سار مهره آورده معنی سوخت و ارمان و نورمان و نورمان نیز مجهره
 معنی دارد و بتازی هدیه و تخم و عن جوش و آنرا سیراغ هم گویند بندی بکار روزنامه بندی بهی
 و آنرا بفارسی و فر حساب نیز گویند رایگان چیزی را گویند که در راه افتاده یا بندی بدل معنی
 و بی مشقت و کسبی و اصل رایگان بوده حرف باز بجهت عین بدل کرده بصورت یا نشود بکار
 شد و بهیچن قیاس ست شایگان و اصل شایگان بوده معنی سزاوار شایگان فصل سار مهره
 زاده و زجه زن را گویند تا مفت روز نراج بشی که در ایام ولادت کنند از او گل گلوله کنار گویند
 و آنرا خاواک بفسن مجهره گویند و خلوه که کنار اهل بند غلیل بفهم عین مجهره سنده زجه لفظ تازی است
 پیش که بجای بر از بفسن بر آید از اولان بندی که مبنی گویند و جولان غلط المعام است و غنک
 بفسن مجهره بتازی نواق بندی بهی که زرتشت بفهم رای مجهره بندی جوار و آن غله معروف است
 فصل سار ساسی فارسی ترکیدن چند بر بیا بفسن سخنه ای پیوده زیا لب گشتن زرتشت گیاره
 که بی تخم رود و در غایت بد فرکی باشد و چند آنکه از زشتتر نماید نرم نشود و سخنه ای بهی و ناور است و گاه
 بهیچن اعتبار زرتشت گاه نیز در از خانی افتاده حاصل بالصد که فصل سیمین مهره سار ساس
 و سار ما که در لغت اول باخای موقوف و در لغت ثانی باکاف تازی موقوف و در سیر و لغت سیمین
 فارسی مفتوح بای می بخشی سینه سندن است که آنرا بندی انگیا گویند سیاده و سینه سار که گویند
 که از آن فسان تیار سازند و حکاکان کین را بدان تیار شدند و اهل سینه که گویند سینه

خاکه که گمان کنانی که اهل هند آنرا غلیل گویند فصل قافانه فلم ایمنی باشد که سنگترشان سنگ است اول
 شکافند و بخاران بهنگام تراشیدن چوب پاره چوبی را که در شکاف چوب تراشیده گذارند تا در ریزند
 نشود و آنرا پانه نیز گویند قاف بهی و می و کر است فرقه لغت نازی آوازده گره بای انگشتان که
 آنرا بهندی انگلی میخوانند و آنرا گویند فانی و آنرا از پنه دور کردن که آنرا بهندی روتی اوئنا گویند و فانی و آن
 نیز همین معنی دارد فلق و آنرا شقوق هم گویند هر دو لفظ نازی است بمعنی شق شدن کنایه
 بهندی بوانی گویند فصل قاف قوتی بضم قاف و شکون و او معروف و کسرتا فو قانی نظر
 که از چوب تراشند یا از فلزات سازند و آنرا زبان بهندی و بیه گویند فصل کاف نازی کلج
 بتازی احوال و بهندی بهنگام کوچ باجم نازی و کاتر با کاف نازی و نازی فارسی نیز همین معنی
 دارد و کاسج و کاسک خار پشت را گویند و آنرا بهندی سپی نامند کاسج کاسج بانگ کلنج و آنرا
 باشد که درس بهندی با جره و آن غله معروفست کتاب بر وزن مهتاب نازی بخور و بهندی پاره
 کسکش بهندی بهر و آنکه با اول مفهوم و نانی مشد و نازی را گویند که همان آنرا بر موضع جانت
 نهند و بکنند تا خون فراهم آید آنگاه بر آن موضع استرو نهند و خون بر آرد که کبار رفیع اول شخصی را
 گویند که بنیم و کاه و علف از صحران پتاره بسته بر سر آرد و در شهر فروشد و آنرا بهندی گیسار الکی
 گویند که غنیمت باغ مراد از تخته بای کل کاغذ باشد که در شاد و بهاد و جشن و عروسیها سازند که او را
 و کر آیه و مکران و مرکب و جنان که آینه کسی که وجه معاش او از کر آیه باشد که چاه و چال بهی
 و متاع خانه کارتن بتازی عکبوت و بهندی که در خانه آنرا آدم عکبوت و منج عکبوت گویند که خانه
 که از نانی و کاه سازند و آنرا کازه بجاف نازی و گویند بجاف عجمی نیز گویند بکنند با کاف نازی و لام مفتوح
 بهندی پها و فصل کاف عجمی گازه ریمانی را گویند که سر آنرا بر و رخت بندد و کوکان
 بر آن نشسته و در آن آید و در آنرا بهندی جولا گویند و نیز گهوازه اطفالال نامند که آنرا بهندی
 پالنا و جولا گویند گران ضد از زبان در سنخ و ضد سبک و وزن و گاهی افاده معنی قوی گویند
 تخت گران و بجای فاده معنی بسیار و چون گران سنگ و گرانقدر و گرانمایه و گران خواب و گران
 و گاهی افاده معنی دیر کند چون گران سیر و گران گوش و گران گیر بهندی اریل آن استی که گران
 خود بخند که به بهندی پولی فصل لام لباش و لباشه و لبتیش و لبتیشه و لوتیش و لوتیشه بسیار

که بر سر چوبی یا شاهی بپزند و لب بالای اسپان بد فعل را در آن نهاده تاب دهند تا جاذبه
 شوخی کنند و غلبند آن را بپزند و گویند لاله احق و بقیل و درشت و کوه لغت لفظ تازی
 محذوری که از جامه سازند و دختران نارسیده بدان بازی کنند و بپند یگر یا نامند لکه معنی است و آن
 لفظ تازی است بپندی آن آلات لکه کوب و لکه کوبه بطلق ضرب خواهد از لکه باشد خواه غیر آن
 مثلا گویند فلان کس لکه کوب با حواش زان شده لال معنی گنگ که گویانی نداشته باشد لاله خانه
 زنبور را گویند فصل مهم باجی با خانه موقوف و چیم ناری مگسور اسپ مفسر گویند و اکس
 نیز همین معنی دارد یعنی دو تخته یا که چوبی را گویند که فرار جان و باغبان گل و خار از آن بشکند و آه
 یا پاس موقوف و رای مفتوح مهم مفتوح دست آواری است بخارا که بدان چوب را سوار کنند
 آنرا باینرا گویند مراغه لفظ تازی است جای خطیدن جانوران و فارسیان معنی مطلق غلطید
 اطلاق کنند مندر لفظ تازی است پنبه زنده و فراهم آورده را گویند که بپندی گاه نامند تار
 با مهم مگسور لفظ تازی است موچه را گویند که موی از آن بر کنند میمون با کسیکه معاش او در میمون
 بازی باشد و در برگرد و نا اورا چیزی بدهند همان و در تنافل بپاز افیدن گویند محض جای مملکت مفتوح
 و صاد مملکت تازی است نخ و پیر را گویند بپندی پیر بوجا موی که تیر که بیاد و بیان او صاف مرده کنند
 فصل نون نداشت طائفه از گدایان اند که چون بدر خانه و کان سوال کنند و چیزی نیابند
 از کار و اعضای خود را زخم کنند و چیزی نیابند از کار و اعضای خود را زخم کنند و بپندی موچه را گویند
 ناف و نافون سرودی را گویند که زمان در وقت خوابیدن طفلان در گواره بپند و آنرا بپندی
 لوری یا یا معروف گویند تا با کسی را گویند که طعام نخورده باشد تشنه و تشنه را با اول مفهوم و تشنه
 دارد اول اگر تشنه و گاو و گوسفند و امثال آن چیز که خورده باشد باز از معدن بدین آورده خوب
 چاودیده باز فرو برند و آنرا بتازی جبه و بپندی جگالی گویند با جیم تازی مفهوم و کاف فارسی بای
 معروف تشنگی با اول مگسور شبانی زده و کاف تازی مفتوح که فتن پس و ماخن که در و کند و آنرا بپندی
 نیز گویند و بتازی قرص بصاد و بپندی چکی نامند نو بان بپندی نو که آنرا خن چنین نامند و کیر
 دست افزا و موثر اشان است که آنرا بپندی نهی نامند آن کفک و آن تشنگین نامی که از آن در و
 و کندم و نخ و میوه تیار کنند و آنرا با و محمول زلف و موی پیچیده که بپندی چوبی گویند و بعضی گویند و بپندی

سکه زبان هم آورده و پس سکه در بند و از این سکه جو را مانند باجم تازی و طوطی معروف و را
 بندی فی بینی بندی یا لسان و شکم شکم که شکم فریادند بندی بهت گویند فصل او و دانش
 و اسنی را گویند که بازی سحر و مقدر و بندی دو پشه و او سنی گویند و اش کوزه خشت پزان کوزه
 کران و آنرا آده نیز گویند و صید و لفظ تازی طعام نام را گویند یعنی طعمی که بعد موت بروز سوم باجم
 یا بهجم یا بهجم فصل یا بار آنرا گویند که بسته کل یا جو ابرات یا زرو نفره و درختند و بگله اندازند و
 آنرا تازی حاکم گویند باکره و باکله لسی را گویند که در سخن گفتن زبانش بگرفته شود و کشت کند
 را آنرا تازی الکن نامند فصل یا سی تختانی یاره دست بر سخن و پای بر سخن را گویند بند
 که یازیدن بهنی کشیدن و آسنگ کردن باشد لیل و لیل هر دو لفظ ترکی است بمعنی قطار
 فوج که آنرا بندی بره گویند یا بهجم یعنی داک که در بند معروفست تمام شد منتخب از کتاب غیاث
 و انفس لغات فرنگی و برهان قاطع فقط فصل یا بهجم و برهان قاطع فصل یا بهجم
 معنی سر مشوقان را با شب تاریک شب و بجور و شب یلدا و ظلمات و مشک غبر و شام
 و دام مشکین و ابر سیاه تشبیه و بند فرق مشوقان را با راه ظلمات و خط استوا و خط ککشان برق
 و خشان و خط تشبیه و بند زلف و کامل و گیسوی مشوقان را با سبیل و کند و ریز و مشک شام
 و شب تاریک و خمر و سن و لایم و ابر سیاه و بند و کافر تشبیه و بند قامت مشوقان را با سر
 و منور و شمشاد و طوطی و شاخ گل و غل و نهال و تیر و الف تشبیه و بند سر مشوقان را با ماه
 و آفتاب شمع و چراغ و کعبه و معصوم و شعله و شعله و شعله طوطی طور و تجلی طور و لاله ارغوان و سبج
 و گلستان گلشن گلزار و چین و بهشت تشبیه و بند خال مشوقان را با بند و وزگی و بزمی و بزمی
 و مشکینه و سینه و نقطه سواد و مرکب و جلال و سواد تشبیه و بند چنین مشوقان را با آینه و لوح سیمین
 و لوح محفوظ و در و خورشید و زهر تشبیه و بند چنین جبین را با تیغ و رگ گل و موج و آینه و بند
 ابروی مشوقان را با عرواب و بلبل و کمان و قوس قزح و شمشیر و طلاق و نون تازی تشبیه و بند
 چشم را با گیس بادام و آه و غزال و صاه و صین و بند و ترک و جاد و گره و فک تشبیه و بند و گیس
 را با تیغ و دندان و خنجر و غار و سوزن و خنجر و پیکان و نیش و تشبیه و بند گیس را با صاعقه
 و پوسته طاج و بیاض صبح و گردن آمو و بینی را با اله و خنجر و گیس و لب را با لپچه و آب حیات و گیس

خاتمہ الطبع

ایسی نفیس جامع معاوردہ و اشبال کوئی کتاب اندر اس ملک کی تعلیم اور تربیت
 کے لیے دیکھی نہی نہیں مدارس و سکول کے طلباء کے لیے ترقی و تائید علوم و
 معاوردہ میں خشنوع فرامی یہ کتاب ہے سوری زبان کا ترجمہ ہی ذیل سطور میں خوش
 مصنف زہر شقت اسکی تالیف تصنیف میں فرامی ہے وہ قابل تحسین ہر
 مصنف کی بیروہ خباب شفق نشی محمد حسین صاحب ٹیچی انسپکٹر تعلیم و تربیت
 اور فی الحال پرتاب گدہ کے ضلع میں بعدہ مذکورہ بعدہ منصب دار ہیں۔
 این خانہ تمام کتابت کی مثل ہے میر محمد حسین علی صاحب جن کا تذکرہ
 سے سید اسحق سابق ازین اس طبع میں چھپا یہ صاحب کی والدین
 کو آغا خان شریفین چھانچہ قدر و انون اہل سخن دوست دوست اور سکون خرید کیا ہے

۱۰ اگست ۱۳۱۰ عیسوی مطابق ۱۰ جمادی الثانی

۱۱ شہزاد جری طبع نشی نول کشور

مقام لکھنؤ میں طبع ہوئی

فقط



CALL No.

[

۲۹۱۵۴۳۱
۲۲۷۷

ACC. NO.

۱۷۳۱

AUTHOR

میرزا حسن

TITLE

تاریخ سیاحان

۲۲۷۷

۱۰

۱۷۳۱

۲۹۱۵۴۳۱

میرزا حسن

Date

No.

Date

No.

For Periodical			
27-6-88	10		



MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1.00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

